باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

113

ماہنامہ
عبقری ®

نومبر 2015ء محرم الحرام صفر المظفر 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

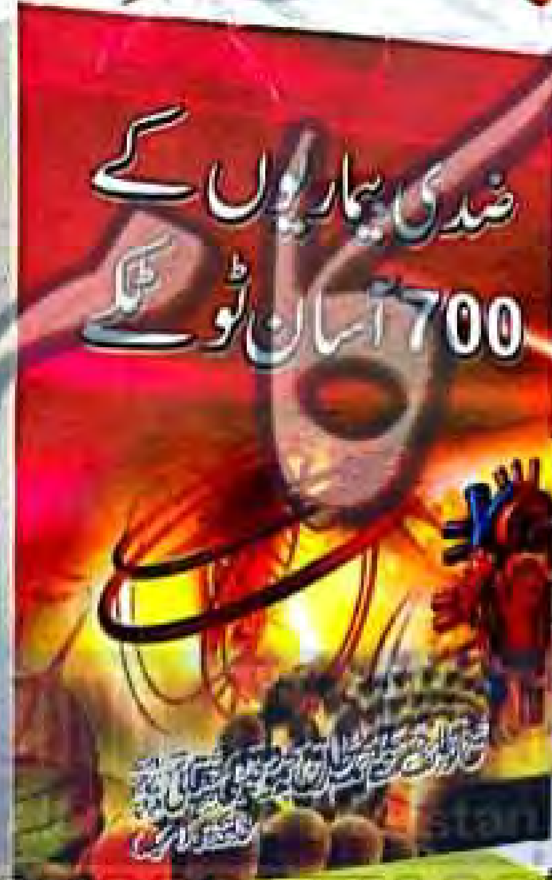
قیمت فی شمارہ 45 روپے

کچن سے 3 چیزیں لیں

بے شمار امراض سے نجات پائیں

تہدیدی نامہ نے کارعامل سے جان چھڑوادی

- بچو! مسواک اپناؤ دانتوں کے امراض سے نجات پاؤ
- بہترین اور لاجواب جوانی کیلئے اچھا سوچیے!
- معدے کا السر جلن، انشاء اللہ گارنٹی سے ختم
- سورۂ طارق اور انمول خزانہ نمبر ایک کا کمال
- ناک میں نمک ملا پانی ڈالنے کے فوائد
- من کی مراد پانے کا آزمودہ وظیفہ
- وظیفہ پڑھیں، مانگیں اور اولاد پائیں
- غصیلے شوہر کا آزمودہ روحانی علاج
- نیند میں ہزاروں نیکیاں کمائیں



آسان طبی مشورے جو عبقری کے لاکھوں قارئین کے لاعلاج بیماریوں سے نجات پانے کی لاثانیت کیلئے آپ کی خدمت میں

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

www.ubqari.org

موبائل پر Follow Ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں

بے مثال حسن اور لاجواب صحت پائیے
آسان ٹوٹکوں سے

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	41	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	42	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	43	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
4	اصلاح معدہ پیکج	440/-	44	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-
5	السر کورس	400/-	45	عروسی سہاگ کورس	5000/-
6	بواسیر کورس	500/-	46	فشاری گولیاں	200/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	47	فٹنس پیکج	600/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	48	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	49	کراماتی تیل	200/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	50	کان شفاء	70/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	51	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	52	کرنٹ سالٹ	500/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	53	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
14	پیچش شفاء	120/-	54	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
15	پتہ پتھری شفاء	90/-	55	گلٹیاں رسولیاں پھوڑے نجات کورس	500/-
16	ٹھنڈی مراد	120/-	56	قد دراز کورس	500/-
17	ٹھنڈک پیکج	500/-	57	قبض کشا	120/-
18	جوہر شفاء مدینہ	150/-	58	قوتی گولیاں	500/-
19	چلڈرن سیرپ	120/-	59	لاجواب حافظہ پیکج	670/-
20	چوٹ شفاء	100/-	60	لیکوریا شفاء	120/-
21	چہرہ شفاء	150/-	61	معجون شفاء یابی	500/-
22	خون صفا پاؤڈر	120/-	62	مرہم سکون	70/-
23	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	63	موٹاپا کورس	600/-
24	خون افزا ٹانک	120/-	64	مشروب عبقری افزاء	180/-
25	دیسی کریم	500/-	65	مردمی جواہراتی	1100/-
26	دردی ہربل لیپ	80/-	66	معجون مراد	1100/-
27	دمہ والا شہد دوائی	900/-	67	نوجوانوں کے رنگ کورس	700/-
28	ڈپریشن پیکج	490/-	68	ناک شفاء	100/-
29	روحانی پھکی	20/-	69	نشاطی (جدید)	520/-
30	روحانی عطر	240/-	70	نوجوان شفاء	120/-
31	روشن دماغ ٹانک	250/-	71	نیو طاقت	640/-
32	زعفرانی نقرائی	2200/-	72	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
33	ستر شفائیں	250/-	73	ہارمونز شفاء	300/-
34	سکون افزا شوگر فری سیرپ	،120/-	74	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
35	سکون افزا (بڑی پیک میں)	320/-	75	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
36	سچا منجن	70/-	76	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
37	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکج	840/-	77	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
38	شفاء حیرت سیرپ	120/-	78	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
39	شہد ایک کلو گرام	600/-			
40	شہد 330 گرام	200/-			

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

مہنگی ادویات سے چھٹکارا چاہتے ہیں' یہ کتاب پڑھیں!

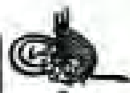
عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں' ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں' پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

0343-8710009

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
1	آسمانی تحائف اور آنسو [illegible]	300/-	99	[illegible]	250/-
2	[illegible]	200/-	100	[illegible]	200/-
3	اچھے لوگ اچھے اصول	200/-	101	[illegible]	300/-
4	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	102	[illegible]	200/-
5	[illegible]	100/-	103	[illegible]	250/-
6	ان دیکھی بیماریوں کا آسان علاج	180/-	104	[illegible]	120/-
7	انمول زندگی کے 700 مجرب وظائف	300/-	105	[illegible]	250/-
8	[illegible]	200/-	106	[illegible]	200/-
9	آداب معرفت	250/-	107	[illegible]	100/-
10	آسان نسخوں کے حیرت انگیز کمالات (اردو و انگلش)	180/-	108	[illegible]	200/-
11	1947ء کے مظالم کی کہانی [illegible]	350/-	109	[illegible]	150/-
12	اقوال اولیاء	350/-	110	[illegible]	250/-
13	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	111	[illegible]	200/-
14	ایک روحانی عامل کی ڈائری	200/-	112	[illegible]	350/-
15	[illegible]	160/-	113	[illegible]	180/-
16	[illegible]	200/-	114	[illegible]	200/-
17	[illegible]	160/-	115	[illegible]	350/-
18	[illegible]	160/-	116	[illegible] 700 [illegible]	300/-
19	[illegible]	250/-	117	[illegible]	150/-
20	[illegible] اسلام اور جدید سائنس	200/-	118	[illegible] اسلام اور جدید سائنس	350/-
21	[illegible]	250/-	119	[illegible]	200/-
22	[illegible]	250/-	120	[illegible]	20/-
23	[illegible]	800/-	121	[illegible] اسلام اور جدید سائنس	200/-
24	[illegible]	150/-	122	[illegible]	2100/-
25	[illegible] اور جدید سائنس	120/-	123	[illegible] (جلد اول)	400/-
26	[illegible]	200/-	124	[illegible] (جلد دوم)	300/-
27	[illegible] اور جدید سائنس	250/-	125	[illegible]	300/-
28	[illegible] (اردو و انگلش)	350/-	126	[illegible] (جلد اول)	400/-
29	[illegible] اور جدید سائنس	120/-	127	[illegible] (جلد دوم)	400/-
30	[illegible]	230/-	128	[illegible]	200/-
31	[illegible]	200/-	129	[illegible] (جلد اول)	300/-
32	[illegible] اور جدید سائنس	500/-	130	[illegible] (جلد دوم)	300/-
33	[illegible]	200/-	131	[illegible]	5/-
34	[illegible]	200/-	132	[illegible] اور جدید سائنس	380/-
35	[illegible]	250/-	133	[illegible]	40/-
36	[illegible]	400/-	134	[illegible]	200/-
37	[illegible] اور جدید سائنس	250/-	135	[illegible]	120/-
38	[illegible]	300/-	136	[illegible]	200/-
39	[illegible] اور جدید سائنس	300/-	137	[illegible]	300/-
40	[illegible]	250/-	138	[illegible]	200/-
41	[illegible]	180/-	139	[illegible]	120/-
42	[illegible] اور جدید سائنس	400/-	140	[illegible] اور جدید سائنس	250/-
43	[illegible]	10/-	141	[illegible]	200/-
44	[illegible] (جلد اول)	300/-	142	[illegible]	200/-
45	[illegible] (جلد دوم)	300/-	143	[illegible]	80/-
46	[illegible]	300/-	144	[illegible]	600/-
47	[illegible]	150/-	145	[illegible]	250/-
48	[illegible] اور جدید سائنس	200/-	146	[illegible]	180/-
49	[illegible]	120/-	147	[illegible]	2500/-
50	[illegible] اسلام اور جدید سائنس	300/-	148	[illegible]	230/-
51	[illegible]	200/-	149	[illegible]	100/-
52	[illegible]	300/-	150	[illegible]	230/-
53	[illegible]	400/-	151	[illegible]	400/-
54	[illegible]	320/-	152	[illegible]	150/-
55	[illegible]	200/-	153	[illegible]	400/-
56	[illegible]	150/-	154	[illegible]	200/-
57	[illegible]	80/-	155	[illegible]	150/-
58	[illegible]	60/-	156	[illegible]	10/-
59	[illegible]	450/-	157	[illegible] اور جدید سائنس	170/-
60	[illegible]	300/-	158	[illegible]	250/-
61	[illegible] (جلد اول)	300/-	159	[illegible]	10/-
62	[illegible] (جلد دوم)	300/-	160	[illegible]	150/-
63	[illegible] (جلد سوم)	300/-	161	[illegible]	250/-
64	[illegible] (جلد چہارم)	300/-	162	[illegible]	500/-
65	[illegible]	250/-	163	[illegible]	180/-
66	[illegible]	180/-	164	[illegible] اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
67	[illegible] (اردو)	10/-	165	[illegible] اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
68	[illegible] (انگلش)	10/-	166	[illegible] اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
69	[illegible]	200/-	167	[illegible] اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
70	[illegible]	200/-	168	[illegible] اور جدید سائنس	500/-
71	[illegible]	200/-	169	[illegible]	300/-
72	[illegible]	40/-	170	[illegible]	250/-
73	[illegible]	200/-	171	[illegible]	200/-
74	[illegible]	10/-	172	[illegible] اور جدید سائنس	200/-
75	[illegible]	200/-	173	[illegible]	200/-
76	[illegible]	30/-	174	[illegible]	250/-
77	[illegible]	5/-	175	[illegible]	200/-
78	[illegible]	10/-	176	[illegible] اور جدید سائنس	200/-
79	[illegible]	350/-	177	[illegible]	150/-
80	[illegible]	250	178	[illegible]	250/-
81	[illegible]	200/-	179	[illegible] اور جدید سائنس	200/-
82	[illegible]	10/-	180	[illegible]	80/-
83	[illegible]	10/-	182	[illegible]	300/-
84	[illegible] اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	183	[illegible]	40/-
85	[illegible] اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	184	[illegible]	120/-
86	[illegible] اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	185	[illegible]	200/-
87	[illegible] اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	186	[illegible] اور جدید سائنس	250/-
88	[illegible] اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	187	[illegible] اور جدید سائنس	300/-
89	[illegible] اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	188	[illegible] اور جدید سائنس	250/-
90	[illegible]	280/-	189	[illegible] اور جدید سائنس	150/-
91	[illegible]	10/-	190	[illegible]	10/-
92	[illegible]	60/-	191	[illegible]	200/-
93	[illegible]	30/-	192	[illegible]	180/-
94	[illegible]	60/-	193	[illegible]	200/-
95	[illegible]	10/-	194	[illegible]	200/-
96	[illegible]	250/-	195	[illegible]	350/-
97	[illegible]	150/-	196	[illegible]	60/-
98	[illegible]	250/-			

ایڈیٹر کی کتابیں / رسالہ آپ کی نظر سے گزرا حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔



عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 5 | جلد نمبر 10 | نومبر 2015ء محرم الحرام صفر المظفر 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماھنامہ عبقری لاہور نومبر 2015ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ بمعہ رجسٹرڈ ڈاک 1000 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: 2 جنوری 1948ء کو کراچی میں اخبارات کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے قائداعظمؒ نے ارشاد فرمایا: اسلامی حکومت کے تصور کا یہ امتیاز پیش نظر رہنا چاہیے کہ اس میں اطاعت اور وفا کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جس کی تعمیل کا عملی ذریعہ قرآن کے احکام و اصول ہیں۔ اسلام میں اصلاً نہ کسی بادشاہ کی اطاعت ہے نہ پارلیمنٹ کی نہ کسی شخص یا ادارے کی۔ قرآن کریم کے احکام ہی سیاست و معاشرت میں ہماری آزادی اور پابندی کی حدیں مقرر کر سکتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اسلامی حکومت قرآنی احکام و اصولوں کی حکومت ہے۔

حُسنِ کردار سے نورِ مجسم ہو جا	کہ ابلیس بھی تجھے دیکھے تو مسلماں ہو جائے
فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں	موج ہے دریا کے اندر بیرونِ دریا کچھ بھی نہیں

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرا دیں۔ شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف لاہور عبقری دفتر دیں، مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان اکثر عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
3	ارب پتی کا جنازہ	27	بچو! مسواک اپناؤ دانتوں کے امراض سے نجات پاؤ
4	نور بصیرت اور نور بصارت میں فرق	28	دوست جنی اور اس کی سہانی یادیں
5	انگلیوں کے چشموں سے سیراب ہونے والے	29	انہونی طاقت نے کہیں کا نہیں چھوڑا
6	پہلے بچے کو دودھ پلانا ایک امتحان! مگر اب نہیں	30	بہترین اور لاجواب جوانی کیلئے اچھا سوچیے!
7	حفاظت قرآن کا سچا ناقابل فراموش واقعہ	31	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
8	موجودہ ڈیپریشن اور پرسکون رہنے کا نبویؐ نسخہ	32	ہر نعمت ماں کے قدم چومنے سے ملی
9	نومبر میں جان بنانے کے جاندار سنہری اصول	33	خواتین پوچھتی ہیں؟
10	سفر المظفر مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہنے کے اعمال	34	کچن سے 3 چیزیں لیں بے شمار امراض سے نجات پائیں
11	حضرت شاہ کمال کیتھیلیؒ کے مستند روحانی وظائف	35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
12	نکھار! پوشیدہ امراض کا شکار مرد و خواتین کیلئے تحفہ خدا	37	کمزوری دور کرنے کیلئے شکر قند کھائیں
13	قارئین کے طبی و روحانی سوال اور قارئین کے جواب	38	سوار محمد حسین شہید کا مقام و مرتبہ اپنی آنکھوں سے دیکھا
14	جسمانی بیماریوں کا شافی علاج (طبی مشورے)	39	جنات کا پیدائشی دوست (قسط وار سلسلہ)
15	میری زندگی کیسے بدلی؟ (سلسلہ وار)	41	تہدیدی نامہ نے مکار عاملین سے جان چھڑا دی
16	اللہ الصمد پڑھ کر پھونک ماری اور ناممکن ممکن ہو گیا	42	موٹاپے کو ناول باہر پھینکنے کے خواہشمند ابھی پڑھیں!
17	اسلام میں تاجروں کے فضائل و آداب	43	اصلاح معاشرہ کے سلسلہ میں بڑی رکاوٹ
19	خوبصورت انہیں! ایک وساوس ڈھونڈیے سکون پائیے	44	لاعلاج بیٹا مسجد کے عمل سے بالکل ٹھیک
20	ایام عید میں حضرت حکیم صاحب کی انتہائی مصروفیات	45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے
21	آپ کا سوال، حضرت علامہ لاہوتی کا جواب	47	بے مثال حسن اور لاجواب صحت پائیے! آسان ٹوٹکوں سے
23	ناک میں نمک ملا پانی ڈالنے کے فوائد	48	گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ
24	امراض چشم سے مایوس شہد کو آزمائیں!	49	عبقری رسالہ، کتب، ادویات آپ کے شہر میں
25	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج		
26	من کی ہر مراد پانے کا آزمودہ وظیفہ		

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: ''عبقری'' عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 || E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود نے اظہار سنز پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا



حالِ دل

ایڈیٹر کے قلم سے

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

ارب پتی کا جنازہ

انسان ساری زندگی سیکھتا چلا آرہا ہے اور کیا تقدیر کا نظام ہے یوں تھوڑا سا سیکھا اور کچھ سکھانے کے قابل ہوا اجل کا پیغام بہت تیزی سے اس کا تعاقب کرنے لگا۔ 23 دسمبر 2001ء میں باقاعدہ امرالٰہی سے ایسے اسباب بنے کہ میں نے اپنا ٹھکانہ مستقل لاہور رکھا اور مجھے شیخ حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی وہ پیشنگوئی زندہ ہوتی نظر آئی۔ اس ہجرت سے پہلے بھی اور اس ہجرت کے بعد بھی' جس گھر سے سب سے زیادہ مجھے تالیف قلبی ملی 28 ستمبر 2015 بروز پیر اس عظیم محسن کا انتقال ہوا۔ ابھی حج کی حاضری سے واپسی ہوئی تھی کہ سیدھا ان کے گھر پہنچا' کفن میں لپٹی بالکل خاموش اس ارب پتی کی میت رکھی' مجھے کچھ پیغام دے رہی تھی' لوگ سمجھ رہے تھے کہ میں خاموش بیٹھا ہوں' میں خاموش نہیں بیٹھا تھا میرے اندر سوچیں' جذبات' خیالات اور احساسات کا ایک تلاطم تھا اور سمندر کی موجیں تھیں جو میرے دل ودماغ پر مسلسل ٹکرا کر ہر دفعہ ایک انوکھا پیغام چھوڑے چلی جارہی تھیں' یہ سفید چادروں میں لپٹا عظیم محسن جو پیغام چھوڑ رہا تھا اور جو میری سوچوں' سمجھ' شعور' عقل' احساس' فہم فراست اور سالہا سال کے مشاہدے نے نچوڑ لیا وہ دراصل یہ تھا۔ پہلے دور میں سنا تھا بڑی بوڑھیاں دعائیں دیتی تھیں کہ اللہ تجھے سات بیٹے عطا فرمائے! اس عظیم محسن کے سات بیٹے ہیں لیکن وہ آدمی نہیں ہیں بلکہ انسان ہیں جنہوں نے باپ کی طویل علالت میں ایسے خدمت کی جیسے کہ گلاب کے پھولوں کو سنبھال اور سنوار کے رکھا جاتا ہے۔ اگر آدمی ہوتے تو مجھے خدمت کی امید نہ ہوتی بلکہ وہ باپ کو کسی گاؤشالہ (اولڈ ہوم) میں چھوڑنے کا مشورہ کرتے یا پھر باپ کی زندہ میت کبھی اس گھر' کبھی اُس گھر ٹھوکریں کھاتی رہتی جو کہ معاشرے میں ہمیں روزانہ ایسے واقعات سننے کو ملتے ہیں یا پھر اگر شرم ہی شرم میں گھر رہتی بھی تو ایک اذیت ناک موت باپ مرتا' میں نے جب اس عظیم محسن کا چہرہ دیکھا موت کے آثار نظر نہیں آرہے تھے اور موت کی تکلیف اور کرب چہرے کی کسی لکیر سے عیاں نہیں تھی بلکہ ایمان کی موت اور خدمت کی موت چہرے کی ہر ہر لکیر اور ہر ہر بال سے واضح نظر آرہی تھی۔ ہر بیٹے نے جی بھر خدمت کا حق ادا کیا' دن اور رات کو باری کے ساتھ جاگنے کا شیڈول تھا' اپنی جوانی کی نیند اور جوانی کی کمائی باپ پر لگائی نہیں بلکہ بہائی اور وہ عظیم باپ بھی کیا تھا جس کی نیکیاں تو بہت ساری ہیں پر ایک نیکی مجھے خود سبق دے گئی ہے وہ تھا رزق حلال اور معاملات میں احتیاط۔ اس شخص کی معاملاتی زندگی ایسی اپنے تو اپنے غیر بھی تعریف کیے بنا نہ رہ سکے۔ کاروبار کی ابتدا میں ایک کاروباری شریک تھے' فوت ہونے کے بعد اس شریک کی بیٹیوں اور خاندان کو ایسا سنبھالا کہ وہ باپ کی محرومی اور جدائی کو ایسے جیسے بھول گئی ہوں' مجھے انہوں نے خود بتایا کہ جس طرح اپنے بیٹوں کو حج کرایا اسی طرح ہمیں حج کرایا' جس طرح انہیں حق دیا اسی طرح ہمیں حق دیا بلکہ بیٹوں سے کہیں زیادہ ہمیں دیا۔ یہ وہ لفظ تھے جو ان کی زندگی میں کاروباری پارٹنر کے گھر والوں نے مجھے بتائے۔ وہ مزاج کے دبنگ تھے' معاملات کے کھرے تھے اور لباس کے اُجلے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ رزق حلال اولاد کو ایسا ملا کہ سات بیٹے اور دو بیٹیاں تربیت کے اعلیٰ مقام تک پہنچے۔ میں جنازے میں سات بیٹوں پر نظر ڈالتا اور کبھی دونوں شریف اور باحیا دامادوں پر تو مجھے احساس ہوتا ایک ہے حق کھانا' ایک ہے حق دینا اور ایک ہے جھکا دینا۔ مرحوم نے جھکا دیا اور رب نے پھر انہیں اتنا جھکا دیا کہ بعض اوقات مجھے اپنے پہلے اور بعد کے حالات تفصیل سے بتاتے اور حیرت سی ہوتی اور حیرت ایسی ہوتی کہ کیا واقعی ایسا ہوتا ہے۔ یہ رزق حلال جو نسلوں کو دیا وہ ان کے جوان پوتے اور پوتی اور پھر پڑپوتوں میں بھی واضح نظر آرہا۔ رزق کی برکت سے ایک بیٹا حق کی راہوں پر چلا گیا اور اس بیٹے نے سب کو ایسی زندہ اور تابندہ راہوں پر لگایا جن راہوں نے آدمی سے انسان بنا دیا۔ ان کی ہر ہر خوبی ناقابل بیان ہے۔ جب 2002ء میں پہلے تسبیح خانہ لاہور (وہ تسبیح خانہ بھی تھا' رہائش بھی' مہمان خانہ بھی اور کلینک بھی) کی بنیاد رکھی گئی چند آدمی دعا میں شامل تھے مرحوم دو کلو مٹھائی کا ڈبہ بانٹنے کیلئے لائے' میں اکثر ان سے عرض کیا کرتا ہوں کہ پورے ورلڈ میں عبقری کے لاکھوں کروڑوں جو قرآن وسنت اور مسائل ومشکلات اور الجھنوں سے نکلنے کا فیضان پارہے ہیں وہ اس دو کلو مٹھائی کے ڈبے کی کرامت ہے۔ وہ اس وقت نہیں بٹا تھا بلکہ وہ مٹھائی مخلوق کو آسانیاں پھیلانے کی شکل میں قیامت تک انشاء اللہ بٹتی چلی جائے گی۔ جہاں میرے اور دوسرے خدمت اور ساتھ دینے والوں کو اس کا ثمرہ اور صلہ ملے گا وہاں مرحوم کو ایک ڈھیر سارا اجر اور جزا اور صدقہ جاریہ کا سلسلہ ملے گا' اور مل رہا ہے۔ میری اہلیہ مجھے بتانے لگیں جسے سن کر میں چونک پڑا' گھر میں کوئی واہی تباہی شور شرابہ اور بے ترتیب میت پر رونے کا بے ڈھنگ انداز جسے اسلام اور معاشرے نے ہمیشہ ناپسند کیا ہے' بالکل نہیں تھا ہر آنکھ اشکبار ہر دل اور جی سسکیوں سے لبریز لیکن سب کچھ اخلاق اور شریعت کی حدود میں' رونا کوئی بزدلی نہیں بلکہ اپنی بیوی' بیٹی' بیٹیوں اور بیٹوں کی موت پر اللہ کے حبیب ﷺ بھی روئے لیکن اس خاندان نے اتنے عظیم محسن کی موت پر یہ ایک اخلاقی ریت روایت زندہ کرکے دکھادی' بیٹے اشکبار ہیں' سسکیاں ہیں' لیکن کچھ ایسا انداز نہیں کہ دسیوں بیسیوں آدمی ان کو سنبھالنے کیلئے بے چین ہوں اور گھر میں بے شمار عورتیں ایک عورت کو سنبھال رہی ہوں اور بار بار ایک میت پر گر رہی ہو اور چالیس گھر دور اس خاتون کی آوازیں ضبط سے سن رہے ہوں۔ یہ منظر دیکھنے کو نہ ملا۔ قارئین! یہ میرے آپ کیلئے سبق ہیں میری ہر تحریر تعریف نہیں ہوتی لیکن اس کے اندر کچھ سبق اور کچھ راز سمجھنے والوں کیلئے ہوتے ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ انوکھی بات کہ بیٹے نے جنازہ پڑھایا' میں سوچتا رہا طارق! اے کاش تیری بھی اولاد ایسی ہو اور انشاء اللہ اللہ نے چاہا تو ہو گی اور تیری بھی میت تیرے بیٹے کے سامنے ہو۔ قارئین! اس سارے مضمون میں جہاں میں اپنے محسن کا تذکرہ بھلانا نہیں چاہتا وہاں کچھ سبق بھی آپ کو دینا چاہتا ہوں جس میں پہلا سبق: رزق حلال اور معاملات کی پاکیزگی۔ دوسرا سبق: سات بیٹے اور دو بیٹیوں کی اعلیٰ تربیت اور ان میں انسانیت اور بہترین اچھے معاملات اور اخلاق۔ تیسرا سبق: موت تو سب کے ساتھ رہے گی اور ہے پر میت پر کیسے رونا ہے اور کیسے اس کو گھر سے رخصت کرنا ہے؟ آنسوؤں' آہوں' سسکیوں کے ساتھ یا بے ڈھب اور بے ترتیب غم کے انداز کے ساتھ۔ چوتھا سبق: اے کاش! کسی کی اولاد اتنی اہل ہو کہ وہ بھی باپ کا جنازہ پڑھانے کے قابل ہو۔ میں ابھی بھی سوچتا ہوں تو مجھے وہ محسن ان کی باتیں ان کا لہجہ اور ان کے معاملات کی سچائی بس آنکھوں کے سامنے گھومتی چلی جاتی ہے اور پھر ایک ٹھنڈی آہ بھر کر کہتا ہوں کہ یا اللہ! تجمل الٰہی شمسی کو اپنے خاص جوار رحمت میں جگہ عطا فرما آمین ثم آمین! اس محسن کا احسان میرے اوپر ۔۔۔ دنیا میں کبھی بھی نہ اتار سکوں۔ اس لیے میں اس محسن کو ارب پتی کہتا ہوں کیوں؟ وہ خود جن کے پاس اور اُن کی نسلوں کے پاس اتنی اعلیٰ صفات ہوں وہ یقیناً ارب پتی ہیں اور اگر مالی طور پر ارب پتی ہونے کے باوجود بھی اگر یہ صفات نہیں ہیں تو وہ یقیناً بے قیمت ہے۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

درس روحانیت و امن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

نور بصیرت اور نور بصارت میں فرق

حضرت جی کے ہر درس میں گونگے حضرات ساتھ لائیں۔ درس کا اشاروں میں ترجمہ ہوگا۔

نور بصیرت اور نور بصارت میں فرق: دل کی آنکھ سے دیکھنا نور بصیرت ہے اور ظاہری آنکھ سے دیکھنا نور بصارت ہے اور دل کی آنکھ کے حصول کیلئے اپنے آپ کو کسی فقیر کی غلامی میں مکمل سچائی سے دینا ہوگا۔ نفس کی خواہشات کو ختم کرنا ہوگا۔ اس فقیر پر اعتماد کرتے ہوئے اس کے ہر مشورے پر عمل کرنا ہوگا۔ اس کے بعد ہی نور بصیرت سے آپ منور ہو سکیں گے۔

مرشد ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان: میرے حضرت سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے: جس کا مرشد اس کو کسی کام سے روک نہ سکے اور اس کو ڈانٹ نہ سکے یا اس کو کسی چیز سے منع نہ کر سکے اور اس کو کسی کام کا حکم نہ کر سکے تو وہ مرید سمجھ لے کہ وہ ابھی کچا ہے اور کچا گھڑا کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ پکا تب ہوتا ہے جب مشقتوں کی آگ میں آتا ہے۔ کسی چیز سے روکنا مزاج کیخلاف تو ہے مگر روکنے سے، منع کرنے سے مزاج ٹوٹتا ہے۔ منع کرنے سے اپنا شریکہ ٹوٹتا ہے اور اپنی فیملیاں ٹوٹتی ہیں، اپنے رواج ٹوٹتے ہیں، اندر کے مزاج ٹوٹتے ہیں، جب یہ سب ٹوٹتے ہیں تو پھر گھڑے کو آگ ملتی ہے اور اس آگ سے وہ گھڑا پکا ہوتا ہے۔

سڑا ہوا عاشق اور گھڑا: ایک سڑا ہوا عاشق جا رہا تھا ایک حسینہ کے سر پر گھڑے کو دیکھ کر کہنے لگا: ''واہ گھڑے تو ہم سے بھی اچھا ہے کہ حسیناؤں کے سر کا تاج بنا ہوا ہے۔'' گھڑا کہنے لگا: ''میرے تاج بننے کے پیچھے میری مشقتوں کو بھی دیکھ۔'' انسان کہتا ہے میں مشقتیں بھی نہ کروں اور حسیناؤں کے سر کا تاج بھی بن جاؤں۔

ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کا اپنے وزیر کو جواب: ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے وزیر کی بات سن کر اپنی سوئی دریا میں پھینک دی اور پھینک کر کہنے لگے ''اے مچھلیوں جس رب کو تم مانتی ہو، اس رب کو میں بھی مانتا ہوں، مجھے میری سوئی واپس کر دو''۔ اللہ اکبر! جو اللہ کا ہو جاتا ہے، اللہ اس کا ہو جاتا ہے۔ ساری مچھلیاں منہ کے اندر سوئیاں لے کر پانی کی سطح پر آئیں۔ کوئی سونے کی سوئی لیکر آئی، کوئی چاندی کی سوئی لیکر آئی، ایک مچھلی لوہے کی سوئی لے کر آئی۔ ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے ہاں میری سوئی یہ ہے۔ پھر اپنے وزیر کی طرف [illegible] جس نے واپس رعایا میں جانے کیلئے کہا تھا، ان سے فرمانے لگے: اب بتا بڑی بادشاہت کونسی ہے؟ وہ وزیر کہنے لگا ہاں واقعی آپ کی بادشاہت بڑی ہے۔ ارے اللہ والو! سچ کہہ رہا ہوں جس کو اللہ کے ساتھ باتیں کرنا نصیب ہو جائے وہ خوش قسمت ہے اور جس کو اللہ کے ساتھ باتیں نصیب نہیں ہوئیں تو سمجھو رب ناراض ہے۔ وہ تم سے بات کرنا پسند نہیں کرتا وہ تمہاری کچھ سننا پسند نہیں کرتا جس کو رب کے ساتھ راز و نیاز نصیب ہو جائے وہ شخص خوش قسمت ہے، مبارکباد کا مستحق ہے۔ نور بصیرت کی روشنی دیکھنے کے بعد وہ وزیر کہنے لگا مجھے اب پتہ چلا ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کہ آپ کی بادشاہت بہت بڑی ہے۔ آپ کا تخت بہت بڑا ہے۔ آپ نے بلخ کی حکومت چھوڑی ہے۔ بلخ چیچنیاں کو کہتے ہیں، اس کا نام کوہ قاف بھی ہے۔ کوہ قاف کو اللہ نے بہت حسن و جمال دیا ہے۔ ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے بلخ کی حکومت اللہ کی رضا کیلئے چھوڑی، کسی غرض اور طمع کیلئے نہیں چھوڑی۔

فقیر کی بات کو سن لیں جو اللہ کیلئے حکومت کو چھوڑے گا۔ حکومت سے مراد تاج و تخت نہیں بلکہ ذاتی اختیارات ہیں جیسے: جھوٹ پر اقتدار تھا میں جھوٹ بول سکتا تھا' دھوکے پر اقتدار تھا میں دھوکہ دے سکتا تھا' فریب پر اقتدار تھا میں فریب کر سکتا تھا' چوری پر اقتدار تھا میں چوری کر سکتا تھا' حرام پر اقتدار تھا میں حرام کام کر سکتا تھا' کسی کے قبضہ پر اقتدار تھا میں قبضہ کر سکتا تھا' مجھے فیشن پر اقتدار تھا فیشن کر سکتا تھا' مجھے نافرمانی پر اقتدار تھا میں نافرمانی کر سکتا تھا' مجھے ترکی بہ ترکی جواب دینے پر اقتدار تھا میں جواب دے سکتا تھا مگر یا اللہ! میں نے تیری خاطر یہ سب نہیں کیا۔ تو ایسا شخص قیامت کے دن ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کیساتھ کھڑا ہو جائے گا کہ اسے اقتدار حاصل تھا مگر اس نے اللہ تعالیٰ کیلئے اپنا ذاتی اقتدار قربان کیا۔ اقتدار چھوٹا بھی ہوتا ہے اور اقتدار بڑا بھی ہوتا ہے، کوئی پانچ بندوں کا حاکم ہے، کوئی پچاس بندوں کا حاکم ہے، کوئی علاقے کا حاکم ہے، کوئی شہر کا حاکم ہے، کوئی ملک کا حاکم ہے، کوئی عالم کا حاکم ہے، حاکم تو حاکم ہوتا ہے چاہے وہ حاکم چھوٹا ہو یا بڑا ہو۔

تسبیح خانہ میں آنے والے لوگ: کسی شعبے کے بڑے افسر ہیں، یہاں درس سنتے ہیں اور اس درس کے بعد اللہ پاک نے باتیں کرنے کا سلیقہ عطا فرما دیا۔ بڑے مالدار تھے۔ بڑی گاڑیاں تھیں، بڑا تخت تھا' بڑی حکومت تھی۔ بہت اقتدار تھا۔ کہنے لگے: ''اگر آپ مرشد نہ ہوتے تو میں یہ بات کبھی نہ بتاتا کہ میری جیب میں اتنے پیسے نہیں تھے کہ میں وین کا کرایہ ادا کرتا۔ ایک سٹاپ سے دوسرے سٹاپ کیلئے ویگن دس روپے لیتی ہے اور میرے پاس دس روپے بھی نہیں تھے۔ میں گلشن راوی سے اکیلا پیدل چل پڑا پسینے سے شرابور ہو گیا لیکن میں نے کہا کہ میں نے درس میں ضرور جانا ہے بس اس لیے مجھے دیر ہو گئی۔'' یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ حضرات کی قربانی کی برکت سے اللہ پاک لوگوں کی دل و دماغ اور دین و دنیا میں انقلاب پیدا کر رہا ہے۔ گھروں کے گھروں کی بساط پلٹ رہی ہے۔ ایک صاحب کے پاس کسی کی امانت 50 ہزار روپے تھے اُس کے وہ پیسے راستے میں چوری ہو گئے تو اس نے اللہ سے باتیں کیں اور اللہ سے عرض کیا یا اللہ میری کوئی ذاتی غرض نہیں پھر یہ پچاس ہزار روپے کیوں گم ہوئے؟ اتنی رقم میں کہاں سے مہیا کروں گا؟ اسی ادھیڑ بن میں تھا کہ اللہ کی مدد آئی۔ وہاں موجود ایک شخص نے مجھے اپنی جیب سے پچاس ہزار روپے نکال کر دیئے اور کہنے لگے ''یہ رقم میں نے احتیاطاً اپنے ایک دو عزیزوں کیلئے رکھی تھی۔'' حالانکہ ایسا بالکل نہیں تھا اس شخص نے فریب کیا تھا۔ یہ تو بس میرے مولا کا کرم تھا کہ وہ چرائی ہوئی رقم واپس کرنے پر مجبور ہو گیا۔ اس کے دل کی دنیا پلٹ گئی، اللہ نے اس کے دل میں ڈال دیا کہ لوٹی ہوئی رقم واپس کر، یہ میرا دیانتدار بندہ، اس پر امتحان آ گیا ہے۔ مجھ سے باتیں کر کے اپنے مسائل حل کرواتا ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے دس ماہ سے ماہنامہ عبقری کا قاری ہوں' گزشتہ سال عیدالفطر کے بعد آپ کے درس میں شرکت کیلئے تسبیح خانہ آیا۔ آپ کا درس سنا تو گزرے وقت کو یاد کر کے رونا آیا کہ پچھلی زندگی بیکار ہی گزری ہے اور دل میں خیال آیا کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں سے ابدی خوشیاں مل سکتی ہیں اور دوسروں میں بھی یہ خوشیاں بانٹ سکتے ہیں۔ درس سننے کے بعد خوب زار و قطار رویا اور اللہ سے توبہ کی۔ پھر جو بعد میں اطمینان اور خوشی محسوس ہوئی وہ ناقابل بیان ہے۔ الحمدللہ! درس میں ہر جمعرات شرکت ہوتی ہے اور اپنے مسائل کے حل کیلئے خوب دعائیں کرتا ہوں۔ میری ایک کریانہ کی دکان ہے جو تین دفعہ بند ہو چکی تھی' حالات دن بدن خراب (باقی صفحہ نمبر 23 پر)

انگلیوں کے چشموں سے سیراب ہونے والے

ابولبیب شاذلی

پانی آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں کے درمیان سے ابلنے لگا جس طرح پر کہ چشمہ سے جوش مارتا ہے ہم سب نے پیا اور وضو کیا۔ میں نے دریافت کیا کہ آپ حضرات کتنی تعداد میں تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو ہمارے لیے کافی ہوتا ہم پندرہ سو آدمی تھے۔

انگلیوں سے چشموں کا جاری ہونا: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور نماز عصر کا وقت آ گیا تھا' صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے وضو کیلئے پانی تلاش کیا نہ پایا' حضور ﷺ کے پاس وضو کا پانی لایا گیا تو آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک اس برتن میں رکھ کر لوگوں کو حکم دیا کہ اس سے وضو کریں' میں نے دیکھا کہ پانی آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں سے جوش مار رہا تھا۔ یہاں تک کہ تمام لوگوں نے وضو کیا۔ بخاری شریف میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا: حدیبیہ میں لوگ پیاسے ہو گئے' نبی اکرم ﷺ کے سامنے ایک چھوٹا سا برتن تھا جس سے آپ ﷺ وضو فرما رہے تھے۔ لوگ آپ ﷺ کی طرف گھبرائے ہوئے آئے' آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کیا بات ہے؟ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا۔ ہمارے پاس پانی نہیں کہ ہم وضو کریں اور پئیں۔ سوائے اس پانی کے جو آپ ﷺ کے سامنے ہے۔ آپ ﷺ نے اس چھوٹے سے پیالے میں اپنا ہاتھ مبارک رکھا تو پانی آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں کے درمیان سے ابلنے لگا جس طرح کہ پانی چشمہ سے جوش مارتا ہے ہم سب نے پیا اور وضو کیا۔ میں نے دریافت کیا کہ آپ حضرات کتنی تعداد میں تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو ہمارے لیے کافی ہوتا ہم پندرہ سو آدمی تھے۔

ایک گھونٹ پانی سے لشکر کا سیراب ہونا: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھے آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی یارسول اللہ ﷺ! میرے پاس وضو کا برتن ہے اس میں تھوڑا پانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے لے آؤ' میں اسے آپ ﷺ کے پاس لایا اور آپ ﷺ نے فرمایا تھوڑا تھوڑا کر کے اسے ڈالو اور آپ ﷺ نے وضو کیا اور اس وضو کے برتن میں ایک گھونٹ پانی رہ گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے ابوقتادہ! اسے حفاظت سے رکھنا' اس پانی کیلئے عنقریب ایک خبر ہوگی۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب دوپہر سخت ہوئی تمام لوگ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہم پیاس سے تباہ ہو رہے ہیں اور اونٹ پیاس سے نڈھال ہو گئے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا تم ہلاک نہیں ہو گے اس کے بعد آپ ﷺ نے حکم دیا: اے ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ وضو کا برتن لے آؤ' میں اسے آپ ﷺ کے پاس لے کر گیا تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا۔ کجاوہ میں سے میرا بڑا پیالہ کھول لاؤ میں نے اس پیالہ کو کھولا اور آپ ﷺ کے پاس لایا۔ آپ ﷺ اس وضو کے برتن سے اس میں پانی ڈالتے جاتے تھے اور لوگ پی رہے تھے۔ یہ دیکھ کر تمام لوگ آپ ﷺ کے پاس جمع ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے لوگو! جماعت کے ساتھ نرمی برتو' تم میں سے ہر شخص سیراب ہو کر واپس ہوگا تو تمام قوم نے پیا۔ یہاں تک کہ سوائے میرے اور حضور نبی کریم ﷺ کے کوئی نہ بچا۔ آپ ﷺ نے میرے لیے پانی ڈالا اور فرمایا اے ابوقتادہ! پی' میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ پہلے پی لیجئے آپ ﷺ نے فرمایا: قوم کے ساقی کا نمبر پینے میں بعد میں ہوتا ہے۔ چنانچہ میں نے پیا، اس کے بعد آپ ﷺ نے پیا اور اس وضو کے برتن میں اتنا ہی بچ گیا جتنا پہلے تھا اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی تعداد اس موقع پر تین سو تھی۔ ابراہیم کی روایت میں ہے کہ سات سو کی تعداد تھی۔

معجزہ رسول ﷺ چشمہ بہہ نکلا: مسلم شریف میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ مسلم نے پوری حدیث غزوہ تبوک میں نماز کے جمع کئے جانے کے بارے میں بیان کی ہے۔ یہاں تک کہا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم کل انشاء اللہ تبوک کے چشمہ پر پہنچ جاؤ گے اور تم اس وقت تک نہ پہنچو گے جب تک کہ آفتاب چاشت کے وقت پر نہ آ جائے تو جو شخص اس پانی پر پہنچے اس پانی کو جب تک میں آ جاؤں ہاتھ نہ لگائے۔ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم (اسی وقت جو آپ ﷺ نے فرمایا تھا) اس چشمہ پر پہنچے اور دو آدمی پہلے سے اس چشمہ پر جا چکے تھے اور وہ چشمہ جوتے کے تسمہ کے برابر تھوڑا تھوڑا بہہ رہا تھا تو حضور ﷺ نے ان دونوں اشخاص سے پوچھا کیا تم نے اس کے پانی کو ہاتھ لگایا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ ﷺ نے ان دونوں کو برا بھلا کہا اور جو کچھ اللہ نے چاہا کہ آپ ﷺ کہیں وہ کہا۔ اس کے بعد تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے چشمہ سے تھوڑا تھوڑا پانی لیکر ایک برتن میں جمع کیا۔ آپ ﷺ نے اس میں اپنا چہرہ مبارک اور ہاتھ مبارک دھویا پھر اس پانی کو اسی چشمہ میں ڈال دیا تو وہ چشمہ بہت پانی کے ساتھ بہنے لگا اور تمام لوگوں نے اس سے پانی پیا اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! قریب ہے کہ تمہاری عمر طویل ہو اور تم اس جگہ کو دیکھو گے کہ یہ جنتوں سے بھر گئی ہے۔

آسمان کے ڈول سے سیراب کیا جانا: عثمان بن قاسم نے بیان کیا کہ جب حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہجرت کی تو انہیں مقام منصرف میں شام ہو گئی۔ مقام روحاء سے پہلے ہی یہ پیاسی ہو گئیں اور ان کے پاس پانی نہیں تھا اور یہ روزہ دار تھیں' انہیں پیاس نے بڑی مشقت میں ڈال دیا تھا ان پر آسمان سے پانی کا ایک ڈول سفید رسی میں لٹکایا گیا' انہوں نے اسے لیا اور اس سے پانی پیا' یہاں تک کہ سیراب ہو گئیں یہ فرمایا کرتی تھیں کہ اس کے بعد مجھے کبھی پیاس نہیں لگی' حالانکہ میں نے سخت گرمیوں میں روزہ رکھ رکھ کر پیاس اختیار کرنی چاہی اس پانی پینے کے بعد کبھی بھی میں پیاسی نہ ہوئی اور اگر میں گرم سے گرم دنوں میں روزہ رکھتی ہوں تو پیاسی نہیں ہوتی۔ (بحوالہ حیاۃ الصحابہ حصہ دوم)

کینو کے چھلکوں کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں سردیوں میں کینو کے چھلکے سکھا کر پیس کر دودھ یا بالائی' عرق گلاب' بیسن اور ہلدی میں ملا کر چہرے پر لگاتی ہوں اور بڑی مہنگی کریموں سے زیادہ فائدہ اس پیسٹ سے ملتا ہے۔ اس مرتبہ میں نے آپ کے بتائے ہوئے عمل یَااَللّٰہُ یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ ایک تسبیح پڑھ کر اس پر دم کیا۔ میری چھوٹی انگلی خشکی کی وجہ سے پک گئی تھی کسی بھی کریم سے آرام نہیں آ رہا تھا۔ میں نے کینو کے پاؤڈر کو لیپ بنا کر ایک دن اپنے چہرے پر اس ہاتھ سے لگایا تو کچھ پیسٹ اس انگلی پر بھی لگ گیا تو میں نے غور کیا کہ انگلی ٹھیک ہو گئی ہے۔ الحمدللہ! حضرت حکیم صاحب! میں فرض نماز میں چھ سورتیں باقاعدگی سے پڑھتی ہوں اور روحانی غسل بھی کرتی ہوں۔ بیت الخلاء والی دعا بھی پڑھتی ہوں وضو کے بعد تین گھونٹ بھی پیتی ہوں۔ الحمدللہ! زندگی میں بہت سکون ہے۔ (بشریٰ یوسف' کراچی)

گردے وپتے کی پتھری ختم: گردے اور پتے کی پتھری ختم کرنے کیلئے سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 174 اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر روزانہ دم کریں اور یہ پانی استعمال کریں۔

پہلے بچے کو دودھ پلانا ایک امتحان! مگر اب نہیں

محمد فاروق اعظم، حاصل پور

ماں باپ چاہیں تو دو سال سے پہلے دودھ چھڑوا دیں مگر دو سال کے بعد دودھ مناسب نہیں ہے۔ بچے کے موافق دودھ اس کی ماں کا ہی ہوتا ہے لیکن کوئی مجبوری ہو یا ماں کا دودھ خراب ہو تو کوئی دودھ پلانے والی نیک اور متقی عورت مقرر کی جائے۔

قارئین! آپ ماں کے دودھ کے فضائل و فوائد تو پڑھتے ہی رہتے ہیں۔ اس میں کوئی شک اور دوسری رائے نہیں ہے کہ ماں کا دودھ ہی بچے کی اصل زندگی ہے جس بچے نے ماں کا دودھ نہیں پیا ہوتا وہ ساری زندگی مختلف امراض کا شکار رہتا ہے۔ مگر آج میں یہ مضمون خاص طور پر اپنی ان بہنوں کیلئے لکھ رہا ہوں جن کی ابھی شادی ہوئی اور پہلا ہی بچہ ہے کیونکہ ایسی مائیں بچے کو دودھ پلاتی ہیں تو بہت سے مسائل کا شکار ہوجاتی ہیں۔ ذیل میں اپنی بہنوں کو بچے کو دودھ پلانے کا طریقہ اور احتیاطیں بتا رہا ہوں یقیناً میرے اس مضمون سے بہت سی بہنوں کی پریشانی دور ہوجائے گی۔

☆ ماں ہر دفعہ بچے کو دونوں پستانوں سے دودھ پلائے‘ دودھ پلاتے وقت ماں آرام دہ پوزیشن میں ہو اور بچہ ٹھیک طریقے سے دودھ پی رہا ہوں۔ دودھ پلاتے وقت بچے کا جسم ماں کے جسم سے قریب تر ہونا چاہیے‘ بچے کی ٹھوڑی اور دہانہ چھاتی کے ساتھ ہو اور اس کا منہ پورا کھلا ہو ☆ دودھ پلاتے وقت بچے کی پوزیشن ٹھیک ہو‘ جلد جلد اور بار بار دودھ پلائیں‘ دونوں پستانوں سے بچے کو بار بار دودھ پلایا جائے اور ہر دفعہ پستانوں کو خالی کردیں اس طرح ماں کے پستانوں میں دودھ کی مقدار میں اضافہ ہوگا۔ ☆ اگر ماں کے پستان مکمل طور پر خالی ہوجائیں تو اس سے دودھ پیدا ہونے کے عمل میں تیزی پیدا ہوجاتی ہے۔ ☆ بچے کو اس طرح تھامنا چاہیے کہ اسے چھاتی تک پہنچنے میں کوشش نہ کرنی پڑے‘ بچے کا منہ بالکل سامنے ہو۔ ☆ جہاں تک ممکن ہو بچے کو افقی پوزیشن کی بجائے نیم دراز پوزیشن میں تھامنا چاہیے۔ اس پوزیشن میں بچے زیادہ دودھ پیتے ہیں۔ بیٹھ کر بچے کو دودھ پلانا مناسب ہے‘ اس طرح بچہ چھاتیوں سے قریب ہوتا ہے اور آسانی سے دودھ پی سکتا ہے۔ ☆ بچہ دودھ پینے کے دوران صرف ناک سے سانس لے چنانچہ دودھ پلانے کے دوران ناک کے راستے کا بے رکاوٹ رہنا بہت ضروری ہے۔ احتیاط کریں کہ دودھ پلانے کے دوران پستان کے ذریعے بچے کی ناک پر دباؤ نہ پڑے اگر پستان بچے کی ناک پر دباؤ ڈالے تو اس کی ناک کا راستہ بند ہوجائے گا اور وہ سانس لینے کی کوشش میں ہوا بھی نگل لے گا۔

☆ اگر بچہ کمزور ہو اور اچھی طرح سے دودھ نہیں پی سکتا تو ماں کو ہاتھ سے اپنی چھاتی دبا کر دودھ نکالنے میں بچے کی مدد کرنی چاہیے۔ ☆ اگر بچے کو فیڈر سے دودھ پلانے کی ضرورت پیش آئے تو فیڈر‘ نپل اور دیگر سامان کو اچھی طرح ابلتے ہوئے پانی میں دھو کر جراثیم سے پاک کرلیں۔ ☆ دودھ پلانے والی ماں کو صاف ستھرا رہنا چاہیے اس کے علاوہ اردگرد کا ماحول بھی صاف رکھنا ضروری ہے اس سے جراثیم کے پھیلنے بڑھنے کا امکان کم ہوجاتا ہے اور بیماریوں کی روک تھام میں مدد ملتی ہے۔ ☆ خواتین کو اپنی صفائی پر توجہ دینی چاہیے خاص طور پر جائے ضروریہ سے فارغ ہونے کے بعد‘ بچہ کو صاف کرنے کے بعد‘ کھانا پکانے یا کھلانے کے بعد‘ کھانے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح دھولینا بہت ضروری ہے۔ ☆ بچے کو دودھ پلاتے وقت ماں رنج و غم‘ فکر‘ غصہ اور پریشانیوں سے بالکل آزاد ہو۔ ایسی کیفیت میں بچے کو دودھ پلانا بچے کو چڑچڑا اور غصیلا بنادے گا۔ ☆ محنت و مشقت‘ آگ کے پاس بیٹھ کر کام کرنے اور جنسی ملاپ کے بعد بچے کو اس وقت تک دودھ نہ پلائیں جب تک جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر نہ آجائے۔ ☆ دودھ پلانے والی ماؤں کو دوائیں استعمال کرنے کے معاملے میں بہت احتیاط برتنے کی ضرورت ہے کیونکہ بہت سی دوائیں ماں کے دودھ میں شامل ہوکر نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہیں۔ ☆ اگر ماں کیلئے دوا استعمال کرنا لازم ہو اور دوا بھی کسی حد تک محفوظ ہو تو اسے دودھ پلانے کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد اور دوبارہ دودھ پلانے سے تین گھنٹے پہلے استعمال کرنا چاہیے۔ کوئی بھی دوا استعمال کرنے سے پہلے ڈاکٹر سے مشورہ بے حد ضروری ہے۔ ☆ ماں کو چاہیے کہ دودھ پلانے کے دوران خود اچھی‘ طاقت و توانائی سے بھرپور غذا استعمال کرے جس میں وٹامن‘ نمکیات اور پروٹین موجود ہوں۔ دودھ پلانے والی خاتون کو نہ صرف اپنی غذائی ضروریات پوری کرنی ہوتی ہیں بلکہ نشوونما پانے والے بچے کی بھی ضروریات پوری کرنا ہوتی ہیں۔ دودھ پلانے کے دوران مناسب خوراک ماں کو صحت مند رکھتی ہے اور دودھ کی مقدار زیادہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ بچے ماں کے دودھ سے مختلف غذائی اجزا مثلاً وٹامن‘ پروٹین‘ نمکیات‘ فاسفورس وغیرہ حاصل کرتے ہیں اس لیے دودھ پلانے والی ماؤں کی خوراک میں ان غذائی اجزاء کی مناسب مقدار ہونی چاہیے اگر غذا میں یہ اجزا موجود نہ ہوں تو ماں اور بچے کی صحت خراب ہوجانے کا اندیشہ ہے اور ماں کا دودھ بھی کم ہوسکتا ہے۔

ماں اپنے بچے کو دودھ کب تک پلاسکتی ہے: قرآن مجید میں اللہ رب العزت کا ارشاد پاک ہے: ”اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچے کو پورے دو برس“ بچے کو دو سال تک دودھ پلانا ماں کی شرعی ذمہ داری ہے یہ ماں اور بچے کے درمیان باہمی شفقت اور ہمدردی اور بچے کے دل میں ماں کے لیے احترام و فرمانبرداری کا باعث ہے۔ لڑکی ہو یا لڑکا دونوں کو دو دو سال دودھ پلایا جائے‘ ماں باپ چاہیں تو دو سال سے پہلے دودھ چھڑوا دیں مگر دو سال کے بعد دودھ پلانا مناسب نہیں۔ بچے کے موافق دودھ اس کی ماں کا ہی ہوتا ہے لیکن کوئی مجبوری ہو یا ماں کا دودھ خراب ہو تو کوئی دودھ پلانے والی نیک اور متقی عورت مقرر کی جائے۔ ماں خواہ مطلقہ ہو یا نہ ہو اس پر اپنے بچے کو دودھ پلانا واجب ہے بشرطیکہ باپ کو اجرت پر دودھ پلوانے کی قدرت واستطاعت نہ ہو یا کوئی دودھ پلانے والی میسر نہ آئے یا بچہ ماں کے سوا اور کسی کا دودھ قبول نہ کرے اگر یہ باتیں نہ ہوں یعنی بچہ کی پرورش خاص ماں کے دودھ پر موقوف نہ ہو تو ماں پر دودھ پلانا واجب نہیں‘ مستحب ہے۔ اگر بچہ کو دودھ کی ضرورت نہ رہے اور دودھ چھڑانے میں اس کیلئے خطرہ نہ ہو تو دو سال سے کم مدت میں بھی دودھ چھڑانا جائز ہے۔ بچہ کی پرورش اور اس کو دودھ پلوانا باپ کے ذمہ واجب ہے‘ اس کیلئے وہ دودھ پلانے والی مقرر کرے لیکن اگر ماں اپنی رغبت سے بچہ کو دودھ پلائے تو مستحب ہے۔ شوہر اپنی زوجہ پر بچہ کے دودھ پلانے کیلئے جبر نہیں کرسکتا اور نہ عورت شوہر سے بچہ کے دودھ پلانے کی اجرت طلب کرسکتی ہے جب تک کہ اس کے نکاح اور عدت میں رہے۔ ایک صحت مند ماں اپنے بچے کو دو سال تک دودھ پلاسکتی ہے۔ دو سال سے زیادہ دودھ پلانا مناسب نہیں ہے کیونکہ ماں کی چھاتیوں میں دودھ کی پیدائش بھی کم ہوجاتی ہے اور بچے کی بھوک بھی بڑھ جاتی ہے اور اس کے دانت نکل آتے ہیں اب اس کو دوسری غذائیں دی جاسکتی ہیں جن کو وہ دانتوں سے کاٹ کر اور چبا کر کھاسکتا ہے۔ دودھ چھڑانے کیلئے ماں بچہ کو دودھ پلانے میں آہستہ آہستہ کمی کرے‘ روزانہ دودھ پلانے میں کمی کرتی جائے اور ساتھ ساتھ ٹھوس غذا اور کسی جانور کا دودھ برتن میں ڈال کر بچے کو دے اور اس طرح وہ برتن سے دودھ پینے اور ٹھوس غذا کھانے کا عادی ہوجائے گا۔

(خ۔ب' لاہور)

حفاظت قرآن کا سچا ناقابل فراموش واقعہ

میں نے روتے روتے کہا ماموں جان اس میں میرا قرآن پاک ہے جو میں اوپر جا کر ہر روز پڑھتی تھی اور وہاں رکھ دیتی تھیں' ماموں جان یہ قرآن پاک میرے ابا جان نے دہلی سے لا کر دیا تھا اور مجھے قرآن پاک ختم کرنے پر میرے ابا جان نے مجھے تحفہ دیا تھا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں 2010ء سے عبقری کو بہت شوق سے پڑھ رہی ہوں۔ پہلے پہل تو میں بیٹی کے ہاں جاتی تو وہاں پڑھتی مگر اب میں نے اپنے گھر میں لگوالیا ہے۔ بڑی دیر سے مجھے ایک واقعہ' قرآن کی حفاظت خود اللہ کرتے ہیں' یاد تھا۔ دل کرتا تھا کہ عبقری میں لکھوں مگر پھر اپنی تشہیر کی وجہ سے رک جاتی لیکن اب بار بار یہ پڑھا کہ اپنے بیتے واقعات طبی یا روحانی عبقری میں لکھیں نوک پلک ہم خود سنوار لیں گے تو میرے میں بھی ہمت پیدا ہوئی اور آج قلم اٹھا ہی لیا۔ یہ میری زندگی کا جیتا جاگتا واقعہ ہے:۔ یہ 1945ء کی بات ہے ہم اس وقت پنجاب انڈیا جالندھر کے ایک بہت ہی خوبصورت گاؤں میں رہتے تھے' یہ میرے ننھیال کا گاؤں تھا چونکہ میرے والدین بچپن ہی میں وفات پا گئے تھے تو میں اپنی نانی کے ہاں رہتی تھی۔ ان دنوں ساون بھادوں کا موسم تھا تو پیشن گوئی ہوئی کہ اب کی بار بہت زیادہ بارشیں ہوں گی اور ستر گھنٹے تک لگا تار بارش ہو سکتی ہے۔ لوگ اس خبر کو معمولی سمجھ کر اپنے کاموں میں لگے رہے۔ برسات عروج پر تھی کہ اچانک ایک دن صبح اذان فجر کے بعد ہلکی بوندا باندی شروع ہوئی اور اسی طرح مسلسل تین دن تین راتیں ہوتی رہی تو ادھر اُدھر سے وقتاً فوقتاً خبریں آتی رہیں کہ فلاں جگہ مکان زمین بوس ہو گیا' فلاں جگہ دیوار گر گئی' فلاں کی چھت گر گئی۔ مزید ایک دن کے بعد لوگوں کے کچے مکان تو گر ہی رہے تھے پکے مکانوں کے گرنے کی خبریں بھی آنے لگیں۔ لوگ نفل' اذان' دعائیں' توبہ مگر اس وقت ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے توبہ کا دروازہ ہی بند ہو چکا ہے۔ اتنے میں اچانک ہمارے گھر میں دراڑ پڑتی نظر آئی تو ہم سب بھاگ کر گلی میں چلے گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے پل بھر میں مکان کا پچھلا حصہ تمام کا تمام باہر کھیت میں گر گیا۔ آگے کا حصہ جسے وہ لوگ دلان بولتے تھے بہت بڑا تھا وہ رہ گیا۔ مزید چند گھنٹوں کے بعد بارش بند ہوئی تو ہم لوگ دیکھ کر رونے لگے' اللہ کا شکر ہے کہ سب کی جانیں بچ گئیں مگر اتنا صدمہ تھا کہ ایک پل میں محتاج ہو گئے' نہ آٹا نہ گندم نہ چاول' نہ کچھ کھانے کی چیز' سب کچھ نیچے دب چکا تھا۔ اب مرحلہ تھا کہ ملبہ کس طرح اٹھایا جائے تاکہ نیچے نقدی' اور زیورات وغیرہ نکالے جا سکیں۔ مگر ایک مسئلہ درپیش تھا وہ یہ کہ ڈبل سٹوری مکان تھا مٹی کی دیوار کچی تھی نیچے سے لے کر اوپر تک کا تمام کا تمام گھر گر چکا تھا مگر ایک دیوار ڈبل سٹوری کچی مٹی کی گیلی بالکل سیدھی کھڑی تھی اس کے اوپر ایک الماری لگی تھی۔ اب مسئلہ یہ تھا کہ یہ دیوار کس طرح گرائی جائے تاکہ اگلے حصہ پر اثر نہ پڑے۔ غرض وہاں جتنے لوگ کھڑے تھے اپنی تدبیریں لڑا رہے تھے' اتنے میں ماموں جان میرے پاس آئے اور کہا بیٹا دعا مانگو تاکہ یہ دیوار صحیح طرح گرائی جا سکے میں نے روتے روتے کہا: ماموں جان اس میں میرا قرآن پاک ہے جو میں اوپر جا کر ہر روز پڑھتی تھی اور وہاں رکھ دیتی تھیں' ماموں جان یہ قرآن پاک میرے ابا جان نے دہلی سے لا کر دیا تھا اور مجھے قرآن پاک ختم کرنے پر میرے ابا جان نے مجھے تحفہ دیا تھا۔ بس پھر کیا تھا ماموں جان نے جا کر سب کو یہ بات بتادی' لوگ جوق در جوق دیکھنے آنے لگے' سارا گاؤں بلکہ ارد گرد کے گاؤں کے لوگ آنے لگے اور اللہ تعالیٰ کی شان' قرآن کی عظمت کا بیان ہر زبان پر تھا اور لوگ حیران تھے' اکیلی کچی دیوار نیچے سے لے کر اوپر تک کھڑی رہنا یہ معجزہ ہے۔ اب اس کو جس طرح ہو سکے بچایا جائے۔ اب ایک تدبیر سوچی گئی اور دو لمبی سیڑھیوں کو منگوا کر ان کو آپس میں رسیوں میں باندھا گیا اور دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیا گیا اب مسئلہ یہ تھا کہ بوجھ سے دیوار گر نہ جائے اور اسی طرح دو تین مزید گھنٹے گزر گئے' کوئی بھی چڑھنے کی ہمت نہ کر رہا تھا۔ پھر اچانک ایک نوجوان نکلا اور اللہ کا نام لے کر چڑھنے لگا' لوگوں نے دعائیں شروع کر دیں کہ یا اللہ رحم کر یہ لڑکا قرآن پاک اتارنے جا رہا ہے' بس دیکھتے ہی دیکھتے وہ اوپر گیا اور الماری بڑی احتیاط سے کھولی اور میرا پیارا قرآن سر پر رکھا اور آہستہ آہستہ نیچے آ گیا اور لوگوں نے بھاگ کر خوشی سے اسے گلے لگالیا' ہر بندہ قرآن مجید کو چوم رہا تھا اور ایک دوسرے کو دے رہا تھا' پورا گاؤں قرآن پاک کی عظمت کو بیان کر رہا تھا اور اللہ کا شکر ادا کر رہا تھا۔ ابھی سب لوگ گھروں کو بھی نہ گئے تھے میں بھی اپنے ابا جان کی واحد نشانی کو لے کر اپنے رشتہ دار کے گھر پہنچی بھی نہ تھی کہ ایک دھڑم سے آواز آئی اور وہ دیوار خود ہی نیچے گر گئی۔ سبحان اللہ! سبحان اللہ! کی گونج سارا گاؤں یک زبان ہو کر بول رہا تھا۔ اللہ کی قدرت کے گن گا رہا تھا۔ تو قارئین! یہ ایک عین سچا واقعہ ہے میری عمر اس وقت 14 سال تھی' اور اب میں ایک بوڑھی عورت ہوں۔

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 103 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس با اخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب آپ ﷺ کا جانوروں سے حسن سلوک کے چند واقعات پڑھیں۔

ایک شخص حضور پر نور ﷺ کی بارگاہ اقدس میں چادر اوڑھے ہوئے حاضر ہوا اور اس کے ہاتھ میں کوئی چیز تھی جسے اُس نے چادر سے ڈھک رکھا تھا اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! میں درختوں کے ایک جھنڈ کے پاس سے گزرا تو وہاں میں نے پرندوں کے بچوں کی چوں چوں سنی۔ میں نے انہیں پکڑ لیا اور اپنی چادر میں رکھ لیا۔ یہ دیکھ کر ان بچوں کی ماں (بلبلاتی) آئی اور میرے سر پر چکر کاٹنے لگی' میں نے اسے دکھانے کیلئے چادر ہٹائی (وہ بچوں کی صورت دیکھ کر) ان پر گر پڑی۔ میں نے ان سب کو اپنی چادر میں لپیٹ لیا۔ اب وہ سب (ماں اور بچے) میرے پاس ہیں۔ حضور ﷺ نے (یہ سن کر) ارشاد فرمایا: کیا تم ان بچوں سے ان کی ماں کی محبت پر تعجب کرتے ہو۔ قسم ہے اس ذات کی (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

"پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک" اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور "غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

15 سال سے آزمودہ ہاضمہ کی پھکی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کے ساتھ لمبی عمر دے اور آپ ایسے ہی خلق خدا کی خدمت کرتے رہیں۔ میرے پاس ہاضمہ کی پھکی کا نسخہ ہے جو میں اور میرے گھر والے عرصہ پندرہ سال سے استعمال کر رہے ہیں اور کسی بھی قسم کا پیٹ درد' بدہضمی' سینے میں جلن' کھٹی ڈکاریں آتی ہوں تو پھکی کا ایک چمچہ پانی سے استعمال کرنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام آجاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے: ھوالشافی: مغز سونف پانچ تولہ' زیرہ سفید پانچ تولہ' جنگلی ہریڑ ساڑھے سات تولہ' سبز ہریڑ ساڑھے سات تولہ' کچور پانچ تولہ' اجوائن دیسی اڑھائی تولہ' نوشادر ٹھیکری پانچ تولہ' سونڈھ پانچ تولہ' مرچ کالی پانچ تولہ' نمک کالا' سفید نمک اور میٹھا سوڈا ایک ایک کھانے کا چمچ۔ کوٹ کر سفوف بنالیں۔ کھانے کے بعد ایک چھوٹا چمچ استعمال کریں۔ (محمد علی' لاہور)

طاقت کاراز: جسمانی طاقت کیلئے ادرک کو گھی میں بھون کر چینی ملا کر ایک چمچ چائے والا اس کا سفوف بنا کر روزانہ استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

موجودہ ڈیپریشن اور پرسکون رہنے کا نبوی نسخہ

(انتخاب: نثار احمد، حسن ابدال)

آپ کو معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غصہ کرنے سے منع کیا ہے، اسے شیطان کا اثر قرار دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے، غصہ آئے اور کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ، بیٹھے ہو تو لیٹ جاؤ، پھر بھی غصہ ٹھنڈا نہ ہو تو پانی پی لو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیحت فرمایئے اور زیادہ لمبی نصیحت نہ فرمایئے۔ گویا کہ نصیحت کی بھی درخواست کی اور ساتھ میں یہ شرط لگادی کہ وہ نصیحت مختصر ہو، لمبی چوڑی نہ ہو اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شرط پر ناگواری کا اظہار نہیں فرمایا چنانچہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو یہ مختصر نصیحت فرمائی کہ ''لَا تَغْضَبْ'' ''غصہ مت کرو''۔ اگر آدمی اس مختصر نصیحت پر عمل کرے تو شاید سینکڑوں بلکہ ہزاروں گناہوں سے اس کی حفاظت ہوجائے۔ **گناہوں کے دو محرک، غصہ اور شہوت:** اس لئے کہ دنیا میں جتنے گناہ ہوتے ہیں چاہے وہ حقوق اللہ سے متعلق ہوں یا حقوق العباد سے۔ اگر انسان غور کرے تو یہ نظر آئے گا کہ ان تمام گناہوں کے پیچھے دو جذبے کارفرما ہوتے ہیں۔ ایک غصہ، دوسرے شہوت۔ شہوت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے اصل معنی ہیں ''خواہش نفس'' مثلاً دل کسی چیز کے کھانے کو چاہ رہا ہے، یہ کھانے کی شہوت ہے یا کسی ناجائز کام کے ذریعہ انسان اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کرنا چاہ رہا ہے۔ یہ بھی شہوت ہے، لہٰذا بہت سے گناہ تو شہوت سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت سے گناہ غصہ سے پیدا ہوتے ہیں چنانچہ ابھی اس کی تفصیل عرض کروں گا، لہٰذا جب یہ فرمایا کہ ''غصہ مت کرو'' اگر آدمی اس نصیحت پر عمل کرلے تو اس کے نتیجے میں آدھے گناہ ختم ہوجائیں گے۔

غصہ ایک فطری چیز ہے: یوں تو اللہ تعالیٰ نے ''غصہ'' انسان کی فطرت میں رکھا ہے، کوئی انسان ایسا نہیں ہے جس کے اندر غصے کا مادہ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ نے حکمت کے تحت ہی یہ مادہ انسان کے اندر رکھا ہے یہی مادہ ہے کہ اگر انسان اس پر کنٹرول کرلے اور اس کو قابو میں کرلے تو پھر یہی مادہ انسان کو بے شمار بلاؤں سے محفوظ رکھنے کا ایک ذریعہ ہے۔

غصہ کے نتیجے میں ہونے والے گناہ: لیکن اگر یہی غصہ قابو میں نہ ہو تو اس کے نتیجے میں جو گناہ پیدا ہوتے ہیں، وہ بے شمار ہیں، چنانچہ غصے ہی سے ''تکبر'' پیدا ہوتا ہے، غصے سے ''حسد'' پیدا ہوتا ہے، غصے سے ''بغض'' پیدا ہوتا ہے، غصے سے ''عداوت'' پیدا ہوتی ہے اور ان کے علاوہ نہ جانے کتنی خرابیاں ہیں جو اس غصے سے پیدا ہوتی ہیں جبکہ یہ غصہ قابو میں نہ ہو اور انسان کے کنٹرول نہ ہو۔ مثلاً: اگر غصہ قابو میں نہیں تھا اور وہ غصہ کسی انسان پر آ گیا اب اگر جس شخص پر غصہ آیا ہے وہ قابو میں نہیں تھا اور وہ ماتحت ہے تو اس غصے کے نتیجے میں اس کو تکلیف پہنچائے گا یا اس کو مارے گا یا اس کو ڈانٹے گا، اس کو گالی دے گا، اس کو برا بھلا کہے گا، اس کا دل دکھائے گا اور یہ سب کام گناہ ہیں جو غصے کے نتیجے میں اس سے سرزد ہوں گے اس لئے کہ دوسرے کو ناحق مارنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اسی طرح اگر غصے کے نتیجے میں گالی دے دی تو حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے میں فرمایا: ''مسلمان کو گالی دینا بدترین فسق ہے اور اس کا قتل کرنا کفر ہے۔'' (بخاری) اسی طرح اگر غصے کے نتیجے میں دوسرے کو طعن و تشنیع کردی جس سے دوسرے انسان کا دل ٹوٹ گیا اور اس کی دل شکنی ہوئی تو یہ بھی بہت بڑا گناہ ہے، یہ سب گناہ اس وقت ہوئے جب ایسے شخص پر غصہ آیا جو آپ کا ماتحت تھا۔ **''بغض'' غصہ سے پیدا ہوتا ہے:** اور اگر ایسے شخص پر غصہ آ گیا جو آپ کا ماتحت نہیں ہے اور وہ آپ کے قابو میں نہیں ہے تو غصہ کے نتیجے میں آپ اس کی غیبت کریں گے۔ مثلاً: جس پر غصہ آیا وہ بڑا ہے اور صاحب اقتدار ہے، اس کے سامنے اس کو کچھ کہنے کی جرأت نہیں ہوتی، زبان نہیں کھلتی تو یہ ہوگا کہ اس کے سامنے تو خاموش رہیں گے لیکن جب وہ نظروں سے اوجھل ہوگا تو اس کی برائیاں بیان کرنا شروع کردیں گے اور اس کی غیبت کریں گے، اب یہ غیبت اسی غصے کے نتیجے میں ہو رہی ہے اور بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ انسان دوسرے کی کتنی بھی غیبت کرلے مگر اس کا غصہ ٹھنڈا نہیں ہوتا بلکہ غصہ کے نتیجے میں یہ دل چاہتا ہے کہ اس کو تکلیف پہنچاؤں، مگر چونکہ وہ صاحب اقتدار اور بڑا ہے اس لئے اس پر قابو نہیں چلتا۔ اس کے نتیجے میں دل کے اندر ایک گھٹن پیدا ہوگی اور دل چاہتا ہے کہ اس کو تکلیف پہنچاؤں یا اسے خود بخود تکلیف پہنچ جائے' یہ ''بغض'' ہے جو ایک مستقل گناہ ہے جو اسی غصے کے نتیجے میں پیدا ہوا۔ **''حسد'' غصہ سے پیدا ہوتا ہے:** اور اگر جس شخص پر غصہ آ رہا ہے اور اس کو تکلیف پہنچنے کے بجائے راحت اور خوشی حاصل ہوگی اس کو کہیں سے پیسے زیادہ مل گئے یا اس کو کوئی بڑا منصب مل گیا تو اب دل میں یہ خواہش ہو رہی ہے کہ یہ منصب اس سے چھن جائے، یہ مال و دولت، یہ روپیہ و پیسہ کسی طرح اس کے پاس سے ضائع ہوجائیں، ختم ہوجائیں۔ یہ حسد بھی اسی غصے کے نتیجے میں پیدا ہو رہا ہے۔ بہرحال جس شخص پر غصہ آ رہا ہے اگر اس پر قابو چل جائے تو بھی بے شمار گناہ اس کے ذریعہ صادر ہوجاتے ہیں اور اگر قابو نہ چلے تو بھی بے شمار گناہ اس کے ذریعہ صادر ہوتے ہیں۔ یہ سب گناہ اس ''غصے'' کے قابو میں نہ رہنے کے نتیجے میں پیدا ہو رہے ہیں۔ اگر غصہ قابو میں ہوتا تو انسان ان سارے گناہوں سے محفوظ رہتا۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نیک مسلمانوں کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: یعنی نیک مسلمان وہ ہیں جو غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں سے غصے کو درگزر کرتے ہیں (آل عمران: 134) اس لئے کہ غصہ پینے کے نتیجے میں یہ سارے گناہ سرزد نہیں ہوں گے۔

غصہ کے نقصانات

آپ کو معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غصہ کرنے سے منع کیا ہے، اسے شیطان کا اثر قرار دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے، غصہ آئے اور کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ، بیٹھے ہو تو لیٹ جاؤ، پھر بھی غصہ ٹھنڈا نہ ہو تو پانی پی لو۔ آج طب کے ماہرین کہتے ہیں غصہ کرنے سے انسان کی طاقت ختم ہوجاتی ہے۔ بڑی بوڑھیاں ماؤں کو غصے اور غم کی حالت میں بچے کو دودھ پلانے سے منع کرتی ہیں، کیونکہ اس سے بچے کی زندگی خطرے میں رہتی ہے، یا پھر غصے کے اثرات بچے میں آتے ہیں۔ امریکہ کے ایک سائنس دان ریڈ فوربی ولیمز کا کہنا ہے ''غصہ، بغض اور کینہ رکھنے والے افراد جلد مرجاتے ہیں' غصہ سے انسانی دل کو وہی نقصان پہنچتا ہے جو تمباکو نوشی اور ہائی بلڈ پریشر سے پہنچتا ہے۔'' غصہ اور بغض سے دل کے دورے پڑتے ہیں۔ اسی طرح لالچ میں مبتلا بے چین اور بے صبر افراد بھی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی تمناؤں اور آرزوؤں کی وجہ سے اپنی زندگی کا چراغ گل کرلیتے ہیں۔ اس کے الٹ جو لوگ اپنے اعصاب پر قابو رکھتے ہیں اور جن کے مزاج میں برداشت، شگفتگی، قناعت اور صبر شکر کا مادہ ہوتا ہے وہ زندگی کے حالات کا مقابلہ بہتر طور پر کرسکتے ہیں۔ غصے والے، بے چین رہنے والے، ضرورت سے زیادہ آرزومند افراد دل کے امراض میں زیادہ مبتلا پائے گئے ہیں۔ اس لئے آج سے آپ بھی پکا ارادہ کریں کہ آئندہ غصہ نہیں کریں گے اور کبھی آ جائے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت تعلیم کے مطابق عمل کریں گے، بیٹھ جائیں گے، لیٹ جائیں گے، پانی پی کر اسے ٹھنڈا کرلیں گے۔

موذی جانور یا ظالم کا خوف ختم: موذی جانور یا کسی ظالم کا خوف ہو تو سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 18 سات مرتبہ پڑھ کر خود پر پھونک ماریں' خوف ختم ہو جائے گا۔

نومبر میں جان بنانے کے جاندار سنہری اصول

سامعہ رحمان
اسلام آباد

بعض خواتین اپنے بچوں کو نہلانے اور خود بھی نہانے سے گھبراتی ہیں اور تین چار دن کے بعد صرف سر دھو کر کام چلا لیتی ہیں یہ طریقہ بھی صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سر تو گیلا ہو جاتا ہے جب کہ جسم کا باقی حصہ نم آلود نہیں ہوتا اس تفریق سے جسم کی حرارت یکساں نہیں رہتی۔

صحت کو برقرار رکھنے کیلئے یوں تو ہر موسم میں مختلف اقدامات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے مگر ہمارے پیش نظر چونکہ موسم سرما ہے اس لئے دیکھنا یہ ہے کہ خواتین کن اصولوں کو اپنا کر اپنی صحت بحال رکھ سکتی ہیں۔سردیوں کی سب سے زیادہ پیش آنے والی بیماری نزلہ اور زکام ہے جو ذرا سی حرارت میں تبدیلی کے باعث لاحق ہو سکتی ہے۔اس لئے ضروری ہے کہ حرارت میں تبدیلی سے بچا جائے۔سردیوں میں دھند کی وجہ سے فضا نم آلود ہو جاتی ہے اور خواتین صبح سویرے گھریلو کام کیلئے حفاظتی تدابیر کے بغیر ہی دن کا آغاز کر دیتی ہیں۔اس کے علاوہ دھوئیں اور گرد کے ذرات بھی ہوا کو پراگندہ کرتے ہیں اور اس فضاء میں بچے بھی سانس لیتے ہیں۔باورچی خانوں اور دوسرے کمروں میں باریک جالیوں کا مناسب انتظام بہرحال کرنا چاہیے۔سردیوں میں عموماً کمروں کا درجہ حرارت کھلی فضاء کی نسبت بہتر ہوتا ہے جبکہ کمروں سے باہر سردی زیادہ ہوتی ہے۔سردیوں میں جب خواتین بے احتیاطی سے اپنے کمروں سے باہر نکلتی ہیں تو باہر دو فضاؤں میں نامناسب فرق کی وجہ سے مختلف بیماریوں کا شکار ہوتی ہیں جس میں سر درد' جوڑوں کا درد اور نزلہ زکام وغیرہ شامل ہے۔اس کے علاوہ پھیپھڑے اس فوری تبدیلی سے متاثر ہوتے ہیں جس سے سانس کی بیماری پیدا ہونے کا خدشہ بھی ہو سکتا ہے۔علاوہ ازیں نمونیہ کی شکایت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔دمہ کے مریضوں کا مرض شدت اختیار کر سکتا ہے۔بچوں کو صبح سکول کی تیاری کے سلسلے میں بے احتیاطی کی جاتی ہے۔بچے بستر سے نکلتے ہی باتھ روم میں گھس جاتے ہیں یا بغیر جوتوں اور جرابوں کے چلتے پھرتے ہیں یا پھر انہیں نہلا کر فوری تولیے سے خشک کر کے مناسب لباس نہیں پہنایا جاتا۔شہروں میں خواتین بجلی' گیس کے ہیٹروں اور دیہاتوں میں کوئلوں کی انگیٹھی کے سامنے بیٹھ کر کام کاج کرتی ہیں سویٹر بنتی ہیں' سبزیاں بناتی ہیں' پھر اچانک کسی ضروری کام کے یاد آنے پر درجہ حرارت کی پروا کئے بغیر کھلی فضا میں چلی جاتی ہیں جو صحت کیلئے بے حد مضر ہے یا پھر ننگے پاؤں گھریلو کام کاج میں لگ جاتی ہیں۔شال یا سویٹر استعمال نہیں کرتی ہیں' جس سے ہوا لگ سکتی ہے۔نامکمل گرم لباس (خواہ آپ کو سردی نہ لگ رہی ہو) آپ کو بیمار کر سکتا ہے۔جن خواتین کو شدید سردیوں میں بھی گرمی کا احساس ہوتا ہے انہیں اپنا بلڈ پریشر چیک کروانا چاہیے اور بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی صورت میں علاج کروانا ضروری ہے۔جسمانی صحت کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ہمیں نامناسب غذاؤں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔یہ محض مفروضہ ہے کہ چائے اور کافی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔بعض خواتین میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ موسم سرما میں گرم تاثیر والی خوراک کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے' یہ بات کسی حد تک تو درست ہو سکتی ہے مگر ہر چیز کو اعتدال میں ہی رکھ کر استعمال کرنا صحت کیلئے مفید ہے۔سردیوں میں اچار سے خاص طور پر پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ اچار اور کھٹی چیزیں گلے کی رگوں کو پکڑ لیتی ہیں اور بیمار ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔سبزیوں اور دالوں میں حیاتین کی مقدار کافی ہوتی ہے' اس کا زیادہ استعمال صحت کیلئے مفید ہے۔بعض خواتین اپنے بچوں کو نہلانے اور خود بھی نہانے سے گھبراتی ہیں اور تین چار دن کے بعد صرف سر دھو کر کام چلا لیتی ہیں یہ طریقہ بھی صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سر تو گیلا ہو جاتا ہے جب کہ جسم کا باقی حصہ نم آلود نہیں ہوتا اس تفریق سے جسم کی حرارت یکساں نہیں رہتی۔صفائی ستھرائی تو ہر موسم میں صحت کیلئے مفید ہے کہ سر دھونے کی بجائے ہفتے میں کم از کم دو تین بار ضرور نہا لیا جائے۔حالانکہ ماہرین سردیوں میں بھی روزانہ دوپہر کے وقت نہانے کو صحت کی علامت قرار دیتے ہیں۔بعض خواتین مختلف بیماریوں خصوصاً درد وغیرہ اور نزلہ زکام کا علاج گھر پر ہی کر لیتی ہیں۔سر درد' بخار' نزلہ' زکام میں عام فروخت ہونے والی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔یہ طریقہ بھی مناسب نہیں ہے۔نمونیہ یا اس جیسے دوسرے امراض جو سردی کے موسم میں وباء کی صورت میں پھوٹ سکتے ہیں' سے بچنے کیلئے حیاتین (وٹامن) کا استعمال کرتے رہنا مفید ہے۔تاہم بیماری کی شدت کی صورت میں اپنے معالج کے مشورے کے بغیر کوئی بھی دوائی استعمال کرنا نقصان دہ ہو سکتا ہے کیونکہ بعض اوقات گھریلو علاج بیماریوں میں طوالت پیدا کر سکتے ہیں۔اگر گھر پر علاج ضروری کرنا ہے تو نزلہ زکام کیلئے جوشاندہ ہر لحاظ سے فائدہ پہنچاتا ہے اور اس کے کوئی مابعد اثرات بھی نہیں ہیں۔اس کے علاوہ زیتون بہت محفوظ اور صحت بخش غذا ہے۔اس میں بہت مقوی اجزاء پائے جاتے ہیں۔عربوں کے بہت سے کھانوں میں زیتون کا استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا تیل سلاد اور چٹنیوں میں بھی ڈالتے ہیں جو انہیں خوشبودار بنا دیتا ہے اور ذائقہ بھی دوبالا کر دیتا ہے جبکہ ہمارے ہاں اسے صرف مالش کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔بعض لوگ سردیوں میں انڈوں کا استعمال بڑھا دیتے ہیں یا بعض انڈے کا استعمال بالکل نہیں کرتے۔ایک لاکھ افراد پر ہونے والی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ روزانہ ایک انڈہ صحت کیلئے نہایت مفید ہے۔بہرحال حد سے زیادہ انڈوں کا استعمال مناسب نہیں ہے۔زیادہ سبزیاں یا صرف دالیں استعمال کرنا اور گوشت کا استعمال ترک کر دینا بھی نقصان دہ ہے۔انسان فطری طور پر گوشت کھانا پسند کرتا ہے۔اس طرح سنگتروں' مالٹوں کا استعمال بھی اس موسم میں مفید ہے۔کینیڈا اور برطانیہ میں کی گئی تحقیق کے مطابق ماہرین نے بتایا کہ اورنج جوس جسم میں ایچ ڈی ایل کو بڑھاتا ہے جو کہ انسان کیلئے مفید ہے۔خاص طور پر دل کے مریضوں کیلئے تو بہت مفید ہے۔جسم میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کو کنٹرول بھی کرتا ہے۔بعض لوگ سردیوں میں وٹامنز کا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔امریکی ماہرین کا کہنا ہے کہ وٹامنز کی بہت زیادہ مقدار استعمال کرنے سے صحت کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔امریکہ کے انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنس نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ وٹامنز کی گولیوں کے استعمال میں کمی لائیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ روزانہ جتنے وٹامنز کی ضرورت ہوتی ہے صحت مند افراد کو اپنی روزمرہ غذا میں اتنے وٹامنز مل جاتے ہیں۔لوگوں کو روزانہ ایسی چیزیں کھانی چاہئیں جن میں قدرتی طور پر وٹامن کی کافی مقدار ہو۔وٹامن سی سنگترہ' مالٹا' آلو' سٹرابری اور سبز پتوں والی ترکاریوں میں وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔البتہ بیمار لوگوں کو اپنے معالج کے مشورے سے وٹامنز کی گولیاں استعمال کرنی چاہئیں یا پھر کمزور افراد کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ روزانہ دو ہزار ملی گرام سے زیادہ وٹامن نہیں لینا چاہیے کیونکہ بہت زیادہ وٹامن سی اسہال کا سبب بن سکتا ہے۔لوگوں کو وٹامن ای کیلئے مناسب مقدار میں مونگ پھلی' بادام اور خشک میوہ جات استعمال کرنے چاہئیں لیکن گولیوں کی صورت میں وٹامن ای روزانہ ایک ہزار ملی گرام سے زائد نہیں لینا چاہیے۔گولیوں کی صورت میں بہت زیادہ وٹامن ای لینے سے جسم کے اندر زائد خون بننے کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔بعض لوگ سردیوں میں پانی کا استعمال بہت کم کر دیتے ہیں۔بہت کم افراد کو یہ علم ہوتا ہے کہ جسم پانی کی کمی کا شکار ہو رہا ہے۔پیاس میں انسان کی ذہنی کارکردگی متاثر ہوتی ہے اس لئے سردیوں میں پانی کا استعمال

صفر المظفر! مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہنے کے اعمال

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے تو وہ صفر المظفر میں کسی بھی دن چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الم نشرح پڑھ کر ستر مرتبہ سورہ والتین پڑھے' ستر مرتبہ سورہ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

جب صفر کا چاند دیکھے تو: جب صفر کا چاند دیکھے تو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ نہایت توجہ و یکسوئی سے یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بفضل باری تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے گناہوں کی معافی عطا ہوگی' اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

ماہ صفر کی پہلی شب: کتاب "راحۃ القلوب" میں ہے کہ جو کوئی نمازِ عشاء کی وتر اور نفل نماز سے پہلے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔ نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

آخری عشرے کی عبادت: ماہ صفر کے آخری عشرہ میں نفل نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ آخری عشرہ میں نماز اشراق کے بعد غسل کرکے پاکیزہ لباس پہنے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کئے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورہ کوثر' پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدے میں رکھے اور ایک مرتبہ یَاوَھَّابُ اور اَلْحَیُّ اَلْحَقُّ کہے۔ اس کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے اور اکسٹھ مرتبہ سورہ الم نشرح' اکسٹھ مرتبہ سورہ والتین' اکسٹھ بار سورہ النصر' اکسٹھ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ پھر ایک ہزار چودہ مرتبہ یَاوَھَّابُ کا ورد کرے۔ اس کے بعد سو مرتبہ اَلْحَیُّ اَلْحَقُّ پڑھے اور تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

جان و مال کی حفاظت کیلئے: جو کوئی اس ماہ میں کسی بھی دن پانچوں فرض نمازوں کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھ کر ایک مرتبہ ذیل میں دی ہوئی آیاتِ مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی خود بھی پئے اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائے تو بفضل باری تعالیٰ وہ ہر طرح کی مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ دم کیا ہوا پانی پینے والے کی جان و مال کی حفاظت فرمائے گا۔ اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبْرٰھِیْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ○ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

بے پناہ ثواب حاصل کرنا: جو کوئی یہ چاہے کہ اسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو اس ماہ میں کسی بھی دن چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الم نشرح پڑھ کر ستر مرتبہ سورہ والتین پڑھے' ستر مرتبہ سورۂ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ پڑھنے والا بے پناہ ثواب حاصل کرے گا۔

معدے کا السر جلن' انشاء اللہ گارنٹی سے ختم

ھوالشافی: تخم ریحان ایک پاؤ صاف کرلیں۔ شربت نیلوفر یا شہد کا شربت صبح نہار منہ تین گرام تخم ریحان کھا کر اوپر سے شربت نیلوفر یا شہد کا شربت ایک گلاس پی لیں۔ اسی طرح بعد نماز عصر لیں۔ ایک گھنٹہ تک کچھ نہ کھائیں۔ معدہ کی تمام بیماریوں اور بڑی آنت کے تمام امراض کا شافی علاج ہے۔ ایک گلاس سادہ پانی میں ایک چمچ بڑا شہد ملالیں شہد کا شربت تیار ہے۔ (ظفر عباس ملک)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 13 نومبر بروز جمعہ سہ پہر چار بجے سے لیکر 5 بجکر 21 منٹ تک۔ 18 نومبر بروز بدھ مغرب تا عشاء۔ 30 نومبر بروز پیر رات 8 بجے سے 9 بجکر 23 منٹ تک بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ماہنامہ عبقری پڑھتے ہوئے تین سال کا عرصہ بیت چکا تھا۔ پچھلا کچھ عرصہ میں نے بہت زیادہ پریشانی میں گزارا۔ گزشتہ آٹھ سال سے عدالتی کیسوں میں الجھا ہوا تھا' معاملات حل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے' جیسے جیسے سلجھاتا مزید الجھاؤ پیدا ہو رہا تھا۔ میرا گھر ٹوٹ چکا تھا' بیوی نے زبردستی طلاق لے لی۔ اللہ نے ایک بچی سے نوازا جو نہ میرے پاس آنے کو تیار ہے نہ رہنے کو۔ میں اپنی بچی کیلئے تڑپ رہا تھا۔ مجھے ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ میرے لیے مدد کا ہر دروازہ بند ہو گیا ہے' میں در در کی ٹھوکریں کھا کر تھک چکا تھا۔ (باقی صفحہ نمبر 43 پر)

کیل مہاسے دور: ھوالشافی: سونٹھ تین تولہ' زیرہ سیاہ تین تولہ' کالی مرچ ڈیڑھ تولہ' خشک پودینہ تین تولہ ان تمام ادویہ کو کوٹ کر سفوف بنالیں پھر یہ سفوف ہمراہ پانی دن میں دوبار استعمال کریں' شفا ہوگی۔

حضرت شاہ کمال کمتھیلی رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی بچے یا بڑے کے کان میں درد ہو جس کے سبب آرام نہ مل رہا ہو تو اس کیلئے اول تین مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اکیس مرتبہ یَاسَمِیْعُ آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں کانوں میں پھونک مار دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کان کے درد سے آرام ہوگا۔

دودھ کی کمی کا روحانی علاج

اگر کسی ماں کے پستانوں میں دودھ کی کمی ہے اور بچہ بھوکا رہتا ہے اس کیلئے پانچ عدد کشمش کے دانے لے کر ان پر پانچ مرتبہ سورۃ والضحیٰ (پ ۳۰) پڑھ کر ان کشمش کے دانوں پر دم کریں اور اپنے سینے پر بھی دم کریں۔ یہ عمل سات دن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ پیدا ہونے لگے گا۔

قوت باہ کیلئے

اگر کسی کی قوت مردمی کمزور ہو اور مکمل طور پر کامیابی نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت عمدہ اور تجربہ شدہ ہے۔ باوضو اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ فاتحہ، سات مرتبہ آیت الکرسی، سات مرتبہ سورۃ حشر کی آخری تین آیات آخر میں سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک کلو کھجور پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ سات عدد نہار منہ کھالیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ مسلسل عمل کرنے کی برکت سے صحت بحال ہو جائے گی اور قوت میں استحکام پیدا ہوگا۔

کام میں دل لگنا

اگر کسی کا دل کسی کام میں نہ لگتا ہو اور مزاج میں غیر مستقل مزاجی ہو اور کبھی جم کر کام کرنا مشکل ہوتا ہو اور روزگار میں محنت و کوشش کرنے سے دل تنگ ہوتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ کام میں دل لگے گا اور جم کر کام کرنے کی عادت پڑے گی۔

ہر نماز کے بعد ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ ایک سو بار پڑھیں۔ وہ کلمات یہ ہیں: ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَوْلِ وَقُوَّةِ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ''

حفاظت اور خوف وخطر سے نجات

اگر کوئی دشمن کے شر اور ظلم سے پریشان ہو یا دشمن نئے نئے طریقے سے ذہنی وجسمانی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہوں اور طرح طرح سے تنگ کرتے ہوں تو دشمنوں کے شر سے حفاظت اور ہر قسم کے خوف وخطر سے حفاظت کیلئے ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں کے شر سے ہر طرح حفاظت رہے گی اور خوف ودہشت دل سے نکل جائیگا۔ زندگی پرسکون بسر ہوگی۔

غیبی مدد اور مشکلات کے حل کیلئے

ہر قسم کی غیبی مدد اور فتوحات اور مشکلات کے حل کیلئے یہ عمل بہت کارآمد اور تیر بہدف ہے۔ فجر کی اذان کے بعد دو سنت پڑھ کر فرضوں سے پہلے سورۃ فاتحہ اس ترکیب سے پڑھیں اول و آخر درود شریف سات مرتبہ پڑھیں درمیان میں بسم اللہ کی آخری میم کو الحمد کے لام سے ملا دیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اس کے بعد الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین مرتبہ پڑھیں۔ اسی طرح اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کو بھی تین مرتبہ پڑھیں باقی تمام کلمات صرف ایک ایک مرتبہ پڑھتے ہیں۔ اس ترکیب سے سورۃ فاتحہ اکتالیس مرتبہ پڑھی جائے گی۔ یہ عمل اکتالیس دن مسلسل بلاناغہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کا انتظام ہوگا۔ بیروزگاری ختم ہو جائے گی، مشکلات دور ہوں گی اور زندگی خوشگوار ہو جائے گی۔ جملہ پریشانیوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

ہر قسم کے مرض سے نجات

اگر کسی شخص کو بہت سی بیماریاں لپٹ گئی ہوں یا ایسی بیماری چمٹ گئی ہو جو دواؤں سے بھی دور نہیں ہو رہی ہے تو اس کیلئے ایک کوری مٹی کا پیالہ لیں اور اس کو دھو کر اس میں پانی بھر کر رکھ لیں اور باوضو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں' درمیان میں سورۃ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑھ کر اس پانی پر دم کریں اور صبح ناشتہ سے قبل' گیارہ بجے دن، بعد نماز عصر' سورج غروب ہونے سے قبل اور سوتے وقت مریض کو وہ پانی پلائیں۔ یہ عمل ایک ہفتہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا۔ اگر سات دن میں ٹھیک نہ ہو تو اس وقت تک کرتے رہیں جب تک مریض صحیح اور تندرست نہ ہو جائے۔ یہ عمل روزانہ بعد نماز فجر کرنا ہے۔ اگر بعد نماز فجر ممکن نہ ہو تو بعد نماز عشاء کر لیا کریں۔

سفر سے بحفاظت واپسی کیلئے

اگر کوئی شخص سفر پر جانا چاہتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اس کا سفر بحفاظت ہو اور سفر کے دوران نہ کوئی حادثہ پیش آئے اور نہ چور ڈاکو اور لٹیرے سے واسطہ پڑے بلکہ آرام وراحت کے ساتھ بسہولت سفر پورا ہو۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب اور کارآمد ہے۔ جب سفر پر روانہ ہونے لگے تو پہلے وضو کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ پڑھے اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے اور اپنے سینہ پر دم کرے۔ اس کے بعد دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لے۔ پاؤں کے تلوے اور انگلیوں پر ہاتھ پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس مقصد سے سفر پر جا رہا ہے وہ مقصد ضرور پورا ہوگا اور سفر خیر و عافیت سے پورا ہوگا۔

زبان کی سوجن اور ورم کا علاج

اگر کسی کی زبان سوج گئی ہو یا اس پر ورم آگیا ہو تو اس کیلئے باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو مرتبہ یَامُؤْمِنُ پڑھے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے اور سب پڑھ کر زبان پر دم کرے۔ اگر عورت ہے تو کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دے دے وہ تھوڑا تھوڑا کھاتی رہے۔ انشاء اللہ جلد ہی زبان کی سوجن دور ہو جائیگی' جب تک سوجن کا خاتمہ نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتا رہے اور دم کرتا رہے۔

کان کے درد سے آرام

اگر کسی بچے یا بڑے کے کان میں درد ہو جس کے سبب آرام نہ مل رہا ہو تو اس کیلئے اول تین مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اکیس مرتبہ یَاسَمِیْعُ آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں کانوں میں پھونک مار دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کان کے درد سے آرام ہوگا۔

لاجواب نسخہ برائے ٹائیفائڈ بخار

ھوالشافی: آدھی چمچ اجوائن' گلو دو ٹکڑے' مگاں ایک ٹکڑا' بادام کی گری چھ سے سات دانے۔ تمام چیزیں آدھ گلاس پانی میں چوبیس گھنٹے کیلئے بھگوئیں۔ بادام کی گری علیحدہ پیس لیں اور باقی چیزیں اسی پانی میں جس میں بھگوئی تھیں پیس لیں اور پھر چھان کر جو پانی بچے اس میں پسے ہوئے بادام کی گری اور چینی ڈال کر اچھی طرح مکس کر کے پی جائیں۔ اگر بخار کم ہو تو ہفتہ اور اگر بخار کی شدت زیادہ ہو تو ایک ہفتہ پی کر ایک ہفتہ ناغہ کرے اور اسی طرح تین ہفتے پیئے نہایت بہترین اور آزمودہ نسخہ ہے۔ آج تک یہ نسخہ ناکام نہیں ہوا۔ (ام عبدالعظیم اوکاڑہ)

سنگھاڑہ! پوشیدہ امراض کے شکار مرد و خواتین کیلئے تحفہ خدا

صغیرہ بانو شیریں

کام کاج کرنے اور پڑھنے لکھنے میں دل نہیں لگتا۔ بدن کو کھوکھلے کر دینے والے مادے صحت کو زنگ لگا دیتے ہیں۔ چڑچڑا پن بڑھ جاتا ہے۔ نقاہت کسی کام کا نہیں چھوڑتی، دماغی کمزوری کام نہیں کرنے دیتی۔ ان تمام خرابیوں کو دور کرنے کیلئے سنگھاڑا ایک نعمت ہے۔

میری ایک سہیلی کسی ایسی بیماری کا شکار ہوئی کہ کسی علاج سے تندرست نہ ہوئی اور سوکھ کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئی۔ دراصل ماہانہ نظام کی خرابی کی وجہ سے اس کے خون کا اخراج زیادہ ہونے لگا تھا۔ کوئی کہتا، کسی نے جادو کر دیا ہے اور کوئی بندش بتاتا۔ اتفاق سے وہ ایک حکیم کے پاس گئی۔ انہوں نے نبض دیکھی اور کوئی سوال نہ پوچھے، بس اتنا کہا بازار سے سوکھے سنگھاڑے لا کر پیس کر آٹا بنا لو، اس میں تھوڑا سا سادہ آٹا ملاؤ اور اس کی روٹی پکا کر دس پندرہ دن کھاؤ۔ اتنے میں تازہ سنگھاڑے بازار میں آجائیں گے، وہ بھی کبھی کبھی کھا لیا کرو۔ سہیلی نے ان کے کہنے پر عمل کیا اور اس موذی تکلیف سے نجات پائی۔ یوں میں نے پہلی بار سنگھاڑے کا فائدہ دیکھا پھر دوسری خواتین کو بھی اس کے متعلق میں بتاتی رہی۔ نومبر کے دوسرے ہفتے سے فروری تک سردی پڑتی ہے، اس میں بھی سنگھاڑا زکام اور سردی کا مقابلہ کرنے میں معاون بنتا ہے۔ **کثرت بول:** پیشاب کی زیادتی بڑے بوڑھوں کو بہت تنگ کرتی ہے۔ خصوصاً سردی کے موسم میں بار بار اٹھنا بہت تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ اس کیفیت میں چھٹانک بھر ابلے ہوئے سنگھاڑے کھایئے، آہستہ آہستہ مقدار بڑھا دیجئے مگر تین چھٹانک سے زیادہ نہ کھائیں۔ دو تین ہفتے تک کھایئے، اس سے بدن میں طاقت آئے گی اور بار بار پیشاب کی حاجت ختم ہو جائے گی۔ تازہ نہ ملیں تو تولہ بھر سوکھے سنگھاڑے کا سفوف کھایئے۔ **اسہال:** اس بیماری میں سنگھاڑے کا خشک سفوف دو کیلوں پر چھڑک کر کھایئے۔ خونی دست آتے ہوں تو تولہ بھر سنگھاڑے کا سفوف دہی کے ساتھ صبح و شام اور دوپہر لینے سے صحت مل جاتی ہے۔ معدہ غذا ہضم نہ کرے اور دست میں خوراک آئے، تو تولہ بھر سنگھاڑے کا آٹا تھوڑے سے دودھ میں ڈال لیں اور حلوہ بنا لیں۔ چینی ڈال کر صبح شام حلوہ کھانے سے آرام آجاتا ہے۔ دست بند ہو کر غذا ہضم ہونے لگتی ہے، کھانے کی جگہ صبح شام یہ حلوہ کھائیں۔ آہستہ آہستہ تین تولہ سفوف اور ایک پاؤ دودھ لے کر حلوہ بنا لیں۔ تین تولہ سے زیادہ سفوف استعمال نہ کیجئے۔ **بدن کی گرمی:** آج کل نوجوان لڑکے چٹ پٹے بازاری کھانے اور بھنا گوشت بہت کھاتے ہیں، اس سے ان کا معدہ خراب ہوتا اور جسم میں گرمی بھی بڑھ جاتی ہے۔ پھر وہ جعلی حکیموں کے پاس جا کر علاج کراتے ہیں جس سے اور نقصان ہوتا ہے۔ جسمانی کمزوری بڑھتی جاتی ہے، طاقت بالکل نہیں رہتی۔ اعصاب ہر وقت تھکن کا شکار رہتے ہیں۔ کام کاج کرنے اور پڑھنے لکھنے میں دل نہیں لگتا۔ بدن کھوکھلے کر دینے والے مادے صحت کو زنگ لگا دیتے ہیں۔ چڑچڑا پن بڑھ جاتا ہے۔ نقاہت کسی کام کا نہیں چھوڑتی، دماغی کمزوری کام نہیں کرنے دیتی۔ ان تمام خرابیوں کو دور کرنے کیلئے سنگھاڑا ایک نعمت ہے۔ صرف سات آٹھ دانے ابلے ہوئے سنگھاڑے ناشتے میں کھایئے پھر آدھ گھنٹے بعد دلیا لیجئے۔ گرم مزاج والے نوجوان محسوس کریں گے کہ ان کے جسم کی حدت ٹھیک ہو رہی ہے۔ حد یہ کہ جریان جیسے مرض میں بھی یہ فائدہ بخش ہے۔ **جسم فربہ کیجئے:** جو لوگ موٹا ہونا چاہتے ہیں، وہ موسم نہ ہو تو خشک سنگھاڑوں کا حلوہ بنا کر کھائیں، یہ جسم کی لاغری دور کرتا ہے، نیز دودھ کے ساتھ تولہ بھر سنگھاڑے کا سفوف روزانہ کھایئے فائدہ ہوگا۔ تازہ سنگھاڑے کھانے سے کسی تکلیف کا اندیشہ ہو تو بعد ازاں تھوڑی سی شکر یا گڑ کھانے سے کوئی ضرر نہیں پہنچتا۔ شہد یا چینی کا شربت بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ **داد اور خارش:** داد یا دھدر کی تکالیف ہو تو خشک سنگھاڑے کا سفوف لیموں کے رس میں ملا کر لگایئے، چند بار لگانے سے آرام آجائے گا۔ دیہات میں لوگ اس کی بیل بھی استعمال کرتے ہیں۔ سخت سوزش میں بیل پیس کر دہی میں ملاتے اور جسم پر لیپ کرتے ہیں۔ یوں ٹھنڈ پڑ جاتی ہے۔ سنگھاڑے کا سفوف زخموں پر بھی چھڑکا جاتا ہے۔ **دانت مضبوط اور چمکدار:** سنگھاڑے کھانے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں اور مسوڑھے جگہ نہیں چھوڑتے، مسوڑھوں سے خون آنا بھی بند ہو جاتا ہے۔ نیز وہ سفید چمکدار ہو جاتے ہیں۔ **دودھ کی بالائی:** آپ نے حلوائیوں کے ہاں دیکھا ہوگا ان کے کڑھاؤ میں دودھ گرم ہوتا اس پر موٹی بالائی کی تہ جم جاتی ہے۔ حلوائی دراصل سنگھاڑے کا آٹا دودھ میں ملا کر جوش دیتے ہیں۔ اس سے خوب موٹی بالائی کی تہ آتی ہے، آزما کر دیکھئے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ ورد کریں اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ پچھلے چھ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ میرا مسئلہ یہ تھا کہ مجھے وساوس بہت زیادہ آتے تھے میں لاکھ ان سے بچوں مگر ایک عجیب سا خوف تھا جو مجھے ہر وقت گھیرے رکھتا تھا۔ ذہنی جسمانی دونوں لحاظ سے بری حالت میں تھی۔ امی سے ہر بات شیئر کرتی تھی انہوں نے بھی حوصلہ دیا۔ ایک دن امی کے سامنے رو پڑی کہ میں اس خوف سے لڑلڑ کر تھک گئی ہوں۔ امی نے کہا اگر تم کہو تو کسی سائیکالوجسٹ کو دکھائیں؟ میں نے کہا: نہیں میں کسی سائیکالوجسٹ کے پاس نہیں جانا چاہتی۔ پھر میری امی نے مجھے ماہنامہ عبقری تھما دیا اور کہا کہ اس میں موجود روحانی مراقبہ باقاعدگی سے کیا کرو۔ میں نے کہا کہ مراقبہ سے میرا خوف اور بے چینی کیسے دور ہوگی؟ امی نے کہا تم توجہ دھیان سے کرو انشاء اللہ ضرور ہوگی۔ میں نے اسی رات سے عشاء کی نماز کے بعد اس ماہ کا مراقبہ دی گئی ترتیب کے مطابق کرنا شروع کر دیا۔ صرف چند ہی دنوں کے بعد میں نے محسوس کیا کہ میرا دل پر سکون ہے۔ اور اس کے بعد سے پر سکون ہی ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 18 پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

چہرے پر بھورے تل: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر بھورے رنگ کے تل نما داغ ہیں جو چھونے پر محسوس بھی نہیں ہوتے جنہیں فریکل کہا جاتا ہے۔ اگر قارئین کو اس کا بہتر حل معلوم ہو تو براہ مہربانی بتادیں۔ دعا گو رہوں گی۔ (ایس۔ کے' مروت)

جواب: بچیوں کے جسم کے اندرونی نظام میں عمر کے بڑھنے سے تبدیلیاں آیا کرتی ہیں۔ ان فطری تبدیلیوں کی وجہ سے بعض اوقات ان کا اثر چہرے کی جلد پر ظاہر ہوتا ہے۔ بعض اوقات سال دو سال بعد خود بخود یہ کیل مہاسے غائب ہوجاتے ہیں مگر بعض بچیوں (اور بچوں) میں یہ بہت دنوں تک بھی رہ جاتے ہیں۔ آپ آلو بخارا تین دانے' گل منڈی تین گرام' سونف چھ گرام۔ ان تینوں کو ایک گلاس پانی میں جوش دیں۔ پھر چھان لیں' صبح نہار منہ دو تین ہفتے یہ نباتی دوا پی لیں۔ اس سے فائدہ ہوگا' ان تلوں پر لگانے کیلئے دہی کی بالائی اچھی چیز ہے۔ (رحانہ کوثر' راولپنڈی)

بازوؤں پر بال: محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بازوؤں پر بہت موٹے مردوں کی طرح بال ہیں جو بہت برے لگتے ہیں' کیا ان بالوں کو صاف کرنا گناہ تو نہیں' میں ان بالوں کی صاف کرسکتی ہوں؟ اور مجھے ان بالوں کا موثر علاج بھی بتائیں۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری آنکھیں ہروقت سوجھی ہوئی لگتی ہیں اور چہرے پر بھی کبھی سوجن ہوجاتی ہے جس دن چاول کھاتی ہوں اس دن سوجن اور زیادہ ہوجاتی ہے' اُس دن صاف دکھائی بھی نہیں دیتا۔ آپ میرے مسائل کا حل بتادیں۔ بڑی مہربانی ہوگی۔ (نادیہ' ہری پور)

جواب: غیر ضروری بالوں کے مسائل عموماً ان خواتین کو ہوتے ہیں جن کے ہارمونز میں خرابی پیدا ہوگئی ہو۔ آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے ''پوشیدہ کورس'' لے کر چند ماہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ اس کے استعمال سے آپ کے لاتعداد مسائل حل ہوجائیں گے۔ دوسرا مسئلہ کے حل کیلئے آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے جوہر شفاء مدینہ اور ستر شفائیں ڈبی میں دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔ (محمد شکور' کراچی)

سانولہ رنگ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ ہمیں بہت پسند ہے' ہم نے اس سے دینی معلومات اور بہت سے وظائف حاصل کیے ہیں۔ میرا ایک مسئلہ ہے جو میں ''قارئین کے سوال قارئین کے جواب'' میں پیش کررہی ہوں۔ میرا اور میری کزن کا رنگ سانولہ ہے جس کی وجہ سے لوگوں کی باتیں اور طعنے سننے پڑتے ہیں۔ آپ کوئی ٹوٹکہ بتائیں جس سے ہمارا رنگ سفید ہوجائے اور کوئی کریم یا صابن بھی بتائیں جس سے جسم اور چہرے کا رنگ سفید ہوجائے۔ ٹوٹکہ زیادہ مہنگا نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا و آخرت دونوں میں کامیابی دے۔ ساری زندگی دعائیں دیں گی۔ (ن۔ر، اسلام آباد)

جواب: میری بہن یہ نسخہ میری بیوی کا آزمودہ ہے آپ بھی آزمایئے نہایت سستا اور کارآمد ہے۔ عبقری جنوری 2014ء میں یہ نسخہ چھپ چکا ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: کلونجی پاؤڈر 40 گرام، گلیسرین خالص 100 گرام، عرق گلاب 100 گرام، لیموں کا رس 100 گرام۔ ان تمام اجزاء کو آپس میں ملا کر لوشن تیار کریں۔ ہلکے ہاتھوں کے ساتھ صرف رات سوتے وقت استعمال کریں۔ صبح اٹھ کر چہرہ دھولیں۔ انشاء اللہ چند دن استعمال سے آپ کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوجائے گا۔

پاؤں میں درد: قارئین! میری امی کے پاؤں کے درد کا عارضہ لاحق ہے' دن کے وقت کام کاج کے دوران ان کو یہ تکلیف نہیں ہوتی لیکن کام کے بعد آرام کے دوران یعنی رات کے وقت ان کے پاؤں میں سخت درد محسوس ہوتا ہے۔ درد کے ساتھ ساتھ پاؤں پر سرخ نشانات ظاہر ہوجاتے ہیں جیسے خون جم گیا ہو۔ یہ درد دبانے سے ٹھیک ہوتا ہے۔ امی زیادہ تکلیف کی وجہ سے اپنے پاؤں چارپائی پر زور زور سے مارتی ہیں۔ تب تھوڑا افاقہ ہوتا ہے۔ براہ مہربانی کوئی ٹوٹکہ' نسخہ یا روحانی وظیفہ بتادیں۔ (عمر فاروق' ضلع کرک)

جواب: آپ اپنی والدہ کو نیم گرم دودھ میں دو عدد چھوٹی الائچی ڈال کر اس کے ساتھ سبز ہریڑ دو عدد استعمال کریں نا صرف پاؤں کی درد بہتر ہوگی بلکہ اور دوسرے عوارض سے بھی نجات ملے گی۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ استعمال سے آپ کی والدہ بفضل خدا صحت مند ہوجائینگی۔ (عاشق حسین' لاہور)

ii۔ اپنی والدہ سے کہیں کہ رات سونے کیلئے جب بستر پر جائیں تو 33 مرتبہ سبحان اللہ' 33 مرتبہ الحمدللہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے پاؤں پر ملیں۔

بے ضرر گلٹی: قارئین! میری عمر 43 سال ہے' شادی شدہ ہوں' میرے بائیں کان کے ساتھ چہرے کی طرف داڑھی والی جگہ پر ایک گلٹی ہے' ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ یہ بے ضرر ہے' یہ گلٹی تقریباً چار سال پرانی ہے جو نہ تو بڑھ رہی ہے اور نہ ہی کم ہورہی ہے' اس میں درد بھی نہیں ہوتا اور اگر اس کو اوپر نیچے' دائیں بائیں حرکت دیں تو یہ باآسانی حرکت کرتی ہے۔ مجھے جلد از جلد اس کا علاج بتائیں۔ (محمد ہمایوں اشرف' ملتان)

جواب: ہمایوں بھائی! میری بغل میں اسی طرح کی بے ضرر سی گلٹی تھی' جس کی وجہ سے میں بہت پریشان رہا۔ پھر مجھے میرے ایک دوست نے ایک وظیفہ بتایا کہ ہر نماز پڑھنے کے بعد سانس روک کر سات مرتبہ یَاقَابِضُ یَامَانِعُ پڑھ کر انگلی پر دم کرکے گلٹی پر ملا کرو۔ تقریباً چھ ماہ ہوگئے ہیں میں یہ وظیفہ کررہا ہوں' اور میری گلٹی ستر فیصد ختم ہوگئی ہے۔ آپ بھی یہی عمل شروع کریں انشاء اللہ آپ کی گلٹی بھی ختم ہوجائے گی۔ (محمد جاوید خان' اٹک)

چھوٹے بچے کی شوگر: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جونہی عبقری سے تعارف ہوا تو سچے واقعات اور نسخہ جات میرے اندر ہلچل مچانے لگے' میں ماہنامہ عبقری میں اپنے آزمودہ نسخہ جات و وظائف بھیجتی رہتی ہوں۔ جب سے آپ نے فون کرکے نسخہ کی تصدیق کی آپ کی عظمت میرے دل میں اور زیادہ بیٹھ گئی کہ کس طرح تصدیق شدہ اور صحیح نسخے لکھتے ہیں' تھوڑا سا بھی شک ہوجائے تو تصدیق کرتے ہیں' کس مشکل سے آپ نے مجھ سے رابطہ کیا یہ آپ کی سچائی اور عظمت کی مثال ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا قارئین سے سوال ہے کہ میرا ایک ننھا سا پوتا ہے وہ صرف دو سال کا ہے' اسے شوگر ہوگئی ہے' اسے ابھی سے انسولین لگ رہی ہے۔ قارئین سے اس کا حل مطلوب ہے۔ (ز۔خ)

جواب: محترمہ! آپ تمام گھر والے نماز کی پابندی کریں۔ سارا دن بچے کے قریب سورۂ رحمٰن لگا کر رکھیں تاکہ بچے کے کانوں میں ہروقت سورۂ رحمٰن کی تلاوت کی آواز جاتی رہے۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ بعد فرق آپ خود دیکھیں گے۔ (ح،ط)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال و جواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔

پودینے کے قہوہ کا کمال: بلغم کو ختم کرتا ہے، قے و متلی کو روکتا ہے۔ پودینے کے پتے چھ گرام اناردانہ ایک تولہ دس تولہ پانی میں جوش دے کر پلانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

مرہم آتشک: میں امریکہ میں رہتا ہوں، آپ اندازہ نہیں کرسکتے کہ یہاں علاج کتنا مہنگا ہے۔ معمولی نزلہ زکام کا علاج اگر ڈاکٹر کے پاس کروانے جائیں تو کم سے کم پانچ سو ڈالر کا خرچہ ہے جو پاکستانی روپے میں دیکھ لیں کتنے بنتے ہیں تو بڑے امراض کا سپیشلسٹ سے علاج کروانے کا خرچہ تو کسی کے بس میں نہیں ہوتا ہے، اس لئے یہاں لوگ زیادہ تر اپنا علاج خود ہی کرتے ہیں۔ مسئلہ درپیش ہے کہ یہ کھلا اور عریاں معاشرہ ہے، اس لئے انہیں بہت برے اور بڑے مرض ہیں، ہمارے پاکستانی ان سے وہ بری بیماریاں لے لیتے ہیں اور ان بیماریوں کا علاج کسی کے پاس نہیں ہے۔ سپیشلسٹ کے پاس بھی نہیں تو اصل میں آپ مجھے آتشک کا علاج لکھ دیں۔ (ف، نیویارک)

مشورہ: آتشک کا علاج ایک فاضل پڑھے لکھے طبیب ہی کا کام ہے ہر کسی کو اس میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیے۔ کیونکہ غیر طبیب تو اس کی تشخیص بھی نہیں کرسکتا، علاج تو دور کی بات ہے۔ البتہ ایک مرہم کا نسخہ لکھ دیتے ہیں۔ اگر واقعی آتشک ہو تو اس کے بیرونی استعمال سے فائدہ ہوتا ہے، نسخہ یہ ہے۔ گرد چوب چینی دو ماشہ، شنگرف تین تولہ، توتیائے ہندی شستہ چھ تولہ، باریک گرد کی طرح سفوف بنا کر دیسی انڈے کو گرم بھوبھل میں گرم کرکے زردی نکال کر اس زردی میں ملادیں اور زخم کو صاف کرکے مرہم کی طرح لگائیں۔

وحشت اور ضعف قلب: عرصہ دراز سے لیکوریا کی مریضہ ہوں۔ پانی کی طرح روپے بہا کر بھی اس مرض سے نجات نہیں ملی۔ لیکوریا کی دوائیں کھا کھا کر اور بہت سی تکلیفیں پیدا ہوگئیں۔ بچپن میں نمونیہ ہوگیا تھا، ڈاکٹروں نے الرجی بتائی اور کہا بچی بڑی ہوگی تو خود بخود اچھی ہوجائے گی۔ مگر باقاعدہ دمہ ہوگیا، ہاتھ پیر جلتے ہیں، شدید وحشت طاری ہوجاتی ہے۔ دل سخت کمزور ہوگیا ہے۔ آپ مجھے لیکوریا، وحشت اور دل کی کمزوری کا علاج بتائیں، مگر ایسا علاج بتائیں جو کم خرچ کرکے کیا جاسکے۔ (ریحانہ، گجرات)

مشورہ: خمیرہ مروارید تین ماشہ صبح و شام کھائیں مگر یہ صحیح نسخے سے اصلی بنا ہوا ہونا ضروری ہے، کسی پرانے دیانتدار طبیب کا اپنا بنایا ہوا خرید کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ کی تینوں شکایات کا یہ آسان، سستا اور مستقل حل ہے۔

سیلان رحم: کافی عرصہ سے لیکوریا کی شکایت ہے بعض اوقات تو شدید تکلیف ہوجاتی ہے۔ سیلان کے ساتھ شدید کمزوری ہوگئی، جسم ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا ہے، دماغی کمزوری بھی ہوگئی۔ چلنا پھرنا، کام کاج مشکل سے ہوتا ہے۔ (ر، ج۔ کورنگی)

مشورہ: صبح معجون سپاری پاک چھ گرام آدھی پیالی دودھ سے کھائیں۔ شام کو عصر کے وقت سدا جوانی آدھی چمچ کھائیں۔ سدا جوانی کا نسخہ یہ ہے۔ کھوپرا خشک، چھوارے، کشمش سندرخانی، مغز اخروٹ، چینی سب دوائیں ہموزن کوٹ کر رکھ لیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی یہ بہت عمدہ غذائی دوا ہے۔

عجیب کمزوری: لکھتے ہوئے شرم آرہی ہے مگر شرعی امر ہے علاج بہت کروایا ہے، فائدہ نہیں ہوا، مسئلہ حق زوجیت کے بعد جسم میں رعشہ طاری ہونے کا ہے۔ (م۔ اے۔ ابوظہبی)

مشورہ: معجون مومیائی دو ماشہ دودھ کے ساتھ صبح نہار منہ کھائیں۔ کچھ عرصہ استعمال کریں پھر کمال خود دیکھیں۔

تشنگی: میرا بھینسوں کا باڑہ ہے، بارہ سو بھینسوں کو سنبھالتا ہوں۔ پچھلی گرمیوں میں دوپہر کو روزانہ کام کرنے کی وجہ سے گرمی لگ گئی تھی، آپ نے لکھا کہ کچا آم گرم راکھ میں دبا کر پکنے پر اس کا شربت بنا کر پینا مفید ہے۔ مجھے اس سے فائدہ ہوا مگر پیاس نہیں گئی، زبان خشک رہتی ہے اور ہر وقت پانی پینے کو دل کرتا ہے۔ پیشاب کم آتا ہے مگر میرے خون اور پیشاب کے جتنے ٹیسٹ ڈاکٹروں نے کروائے وہ سب نارمل ہیں، میرا دماغ بھی کمزور ہوگیا ہے، خوراک ٹھیک ٹھاک ہے، مگر وزن کم ہوگیا، مجھے نہ بلڈ پریشر ہے، نہ شوگر ہے، جسم گرم رہتا ہے لوگ کہتے ہیں تمہیں بخار ہے مگر تھرمامیٹر میں بخار نہیں آتا۔ پیشاب زرد آتا ہے دل بہت دھڑکتا ہے۔ (شہباز، شیخوپورہ)

مشورہ: عرق نیلوفر چار اونس میں ایک اونس شربت نیلوفر ملا کر پئیں۔ شام کو بھی پی سکتے ہیں، دھوپ سے بچیں۔ انڈا، مرغی، مچھلی زیادہ مرچ مصالحوں سے پرہیز کریں۔

منہ پک جاتا ہے: میری عمر 34 سال ہے، گزشتہ دو سالوں سے مجھے معدے کی تکلیف ہے، کبھی پیٹ میں گرمائش ہوتی ہے، اس تکلیف کی وجہ سے میرا منہ پک جاتا ہے جس کی وجہ سے زبان کی اوپر والی تہہ خراب ہوتی ہے جس کی وجہ سے منہ میں درد ہوتا ہے، کبھی منہ میں چھالے بھی ہوجاتے ہیں، کافی دوا کھانے کے بعد ٹھیک ہوتا ہوں لیکن پھر تکلیف ہوجاتی ہے۔ اسپغول بھی استعمال کرتا ہوں، قبض نہیں ہے، کبھی کبھی سر میں درد ہوتا ہے، میں چھالیہ گٹکا بھی استعمال نہیں کرتا۔ (شعیب، حیدرآباد)

مشورہ: غذا کے بعد جوارش شاہی چھ گرام دوپہر رات کو کھائیں، کتھا اصلی، دانہ الائچی خورد، باریک پیس کر منہ کے چھالوں پر چھڑکیں۔ دلیہ، دودھ، مکھن، سبزیاں، روٹی کھائیں۔ تین ہفتے کے بعد لکھیں۔ امید ہے انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

بری عادت: یہ مسئلہ میری ایک دوست کا ہے، وہ بچپن سے بری عادت میں مبتلا تھی، سترہ یا اٹھارہ سال کی عمر میں وہ عادت تو چھوٹ گئی، پھر بے خوابی کی شکایت شروع ہوگئی اب اس کی عمر 28 سال ہے اور شادی قریب ہے اور لیکوریا کے ساتھ ٹانگوں اور کمر میں درد بھی رہتا ہے۔ (ک، ش)

مشورہ: وہ بری عادت تو جاتی رہی مگر اس کی یاد باقی ہے اور یہی اصل مرض ہے۔ جب عادت ختم ہوگئی تو بات ختم ہوگئی۔ رات گئی بات گئی۔ اب اسے بھول جائیں، یہ اصل علاج ہے۔ باقی رہا لیکوریا تو وہ کمزوری کی وجہ سے ہے، کمزوری غذا کی قلت کی وجہ سے ہے۔ غذا کی کمی کو دور کریں۔ اچھی عمدہ غذا مسلسل باقاعدگی سے شدید بھوک رکھ کر کھاتی رہیں، مگر وقت پر کھائیں۔ صبح کو ایک وقت معجون سپاری آدھی چمچ کھالیا کریں۔ ایک ماہ کے بعد دوا بند کردیں، مگر غذا مسلسل جاری رکھیں، بس کافی ہے۔ البتہ شادی کی عمر ہو تو شادی ہوجانی چاہیے۔ اس میں تاخیر سے عموماً لڑکیوں کی صحت خراب ہوجاتی ہے۔

کمزوری دور کرنے کا باکمال نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور اس میں موجود وظائف و نسخہ جات سے خوب فوائد اٹھاتی ہوں۔ ایک نسخہ ہمارا آزمودہ ہے جو درج ہے۔ **ھوالشافی:** بادام آدھ پاؤ اسپغول کا چھلکا تین تولہ مصری تین تولہ کمرکس تین تولہ طباشیر تین تولہ چھوٹی الائچی دس روپے۔ ان سب کو کوٹ کر پھکی بنالیں۔ رات کو سوتے وقت ایک چمچ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں لاجواب فرق محسوس ہوگا۔ (منیبہ ممتاز، بھکر)

اللہ کی ہر نعمت حاصل: اللہ کی ہر نعمت حاصل کرنے کیلئے صبح شام روزانہ سات مرتبہ سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 74،73 پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ اپنی ہر نعمت سے نوازے گا۔

قسط نمبر 3

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہو جاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روزسنیں' آپ کے گھر' گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ماہنامہ عبقری ملے تقریباً تین سال ہو چکے ہیں۔ میں آج آپ کو اپنی زندگی کے گزشتہ تقریباً پندرہ سال کی کہانی سنا رہی ہوں۔ یہ پندرہ سال میں نے دوزخ میں گزارے ہیں۔ پل پل جتی ہوں اور پل پل مرتی رہی ہوں اور پھر میری زندگی میں سکون کیسے آرہا ہے یہ میں آپ کو بعد میں بتاؤں گی پہلے میری کہانی میری زبانی سنیے:۔ میں ایک سکول ٹیچر تھی جہاں ایک لڑکا اپنی بھتیجی کو چھوڑنے روز آتا۔ وہ تقریباً روز میرے سامنے آتا جسے میں نظرانداز کر دیتی۔ پھر تقریباً تین سال تک وہ مختلف ذرائع سے مجھے پیغامات بھیجتا رہا۔ پھر آہستہ آہستہ پتہ نہیں کیا ہوا میرا دل بھی اس کی طرف مائل ہو گیا۔ خط و کتابت کے ذریعے ہمارا رابطہ شروع ہوا اور پھر یہ خط و کتابت ملاقاتوں تک بڑھ گئی۔ میرے والدین نہایت ہی شریف اور سادہ لوح انسان تھے۔ اہل علاقہ میرے والدین کی نہایت عزت کرتے تھے۔ آج تک کسی نے میرے والد کو کسی کے ساتھ اونچی آواز میں بات کرتے نہیں سنا تھا۔ کچھ ہی عرصہ کے بعد میں نے گھر میں شادی کیلئے شور ڈالنا شروع کر دیا اور اپنی پسند سب کو بتادی۔ میری والدہ اور والد نے مجھے بہت سمجھایا مگر میں نہ مانی۔ میں نے کہا اگر آپ نے میری اس سے شادی نہ کی تو میں اس کے ساتھ بھاگ جاؤں گی۔ میرے سر پر نام نہاد پیار کا بھوت سوار تھا۔ بہرحال میرے تمام گھر والے میرے شدید مخالف ہو گئے مگر میں بھی اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی اور آخرکار میرے بھائی اور بالخصوص ابو چاروناچار میری شادی کیلئے تیار ہو گئے' وہ راضی نہ تھے مگر اپنی عزت کیلئے شادی کی اجازت دے دی۔ شادی یوں ہوئی کہ ایک محبت کیلئے میں نے ساری محبتوں کو اپنے پاؤں کے نیچے روند ڈالا۔ رخصتی کے وقت میں نے دیکھا کہ میرا باپ گلی کی نکر پر کھڑا بے بسی سے آنسو بہا رہا تھا مگر میں خوشی سے سرشار گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی۔ میں نے اپنے ماں باپ کے ارمانوں' محبتوں' چاہتوں اور دعاؤں کو بھول کر ایک انجان شخص کو اپنا جیون ساتھی بنالیا تھا۔ تمام راستے میں بہت ہی زیادہ خوش تھی کہ میں نے جو چاہا تھا اسے پالیا۔ میرے شوہر بھی بہت ہی زیادہ خوش تھے کہ ہمیں ہماری محبت مل گئی۔ مگر! جن لوگوں کو میں اپنا سمجھ کر آئی تھی' میرے اس گھر میں قدم رکھتے ہی تمام گھر والوں کے رویئے بدل گئے۔ میرے شوہر کچھ عرصہ تو میرے ساتھ بہت اچھے طریقے سے پیش آئے۔ شادی کے آٹھ ماہ کے بعد میرے شوہر کی جدہ میں جاب لگی اور وہ جدہ چلتے بنے اور مجھے اپنے گھر والوں کے رحم و کرم پر چھوڑ کر چلے گئے۔ چونکہ شادی میں نے اپنی مرضی سے کی تھی تو میرے گھر والوں نے بھی پلٹ کر میری طرف نہ دیکھا۔ شوہر کے جانے کے بعد مجھے ہر وقت سسرال والوں کے طعنے' تشنے سننے کو ملتے' گھر والے ملتے نہیں تھے اور شوہر اپنے گھر والوں کے خلاف کوئی بات سن سکتے ہی نہیں تھے۔ کیسے دن کٹے' کیسے مر مر کے زندہ ہوئی اس کو لکھتے ہوئے تو میرا قلم بھی میرا ساتھ نہیں دے رہا۔ شادی کے سال بعد اللہ نے بیٹی کی رحمت سے نوازا۔ بعدازاں کچھ حالات ایسے ہوتے گئے کہ سسرال سے دھکے دے کر نکال دی گئی۔ میں بے سروسامانی کے عالم میں گلی میں بیٹھی اپنی غلطی پر رو رہی تھی۔ اس دن بار بار میری آنکھوں کے سامنے اپنے آنسو بہاتے باپ کی صورت آرہی تھی۔ مجھے میرا ضمیر جھنجھوڑ رہا تھا کہ تو نے اپنے ماں باپ کا دل دکھایا ہے تجھے اسی کی سزا مل رہی ہے۔ خیر میں نے شوہر کو جدہ فون کیا تو انہیں محسوس ہوا کہ اب پانی سر سے گزر چکا ہے تو انہوں نے کسی کو کہہ کہلوا کر فوراً میرے لیے علیحدہ کرائے پر مکان کا بندوبست کیا اور چار گھنٹوں کے اندر اندر میں اپنے انجان گھر انجان محلے میں تھی۔ پہلے والدین سے دوری' پھر شوہر سے دوری' اپنوں سے دوری اور پھر ایک چاردیواری میں قیدی کی طرح بیٹھی رو رہی تھی۔ میرے شوہر باہر سے پیسے بھیجتے تو میرا گھر چلتا' پھر میری زندگی میں ایک اور موڑ آیا جب میرے گھر کے سامنے ایک کریانہ کی دکان میں ایک لڑکا بیٹھا تھا' جب اس سے سودا سلف لیتی تو نہایت محبت و پیار سے بات کرتا' میں ایک بار پھر اس "پیار" کے بھنور میں پھنس گئی۔ مجھے نہ کوئی سمجھانے والا تھا' نہ روکنے والا' نہ ہی کسی کا ڈر تھا۔ میں گناہوں کی دلدل میں ایک بار پھر دھنستی چلی گئی اور اس لڑکے کے ساتھ تین سال گزارے۔ نہ مجھے خدا یاد تھا نہ ہی خدا کا ڈر۔ تقریباً ساڑھے تین سال کے بعد میرے شوہر واپس آئے اور اس علاقے سے دور ایک جگہ پر اپنا مکان خریدا اور اس طرح میرا اور اس لڑکے کے درمیان گناہ کا تعلق ختم ہوا۔ بعد میں بھی وہ کبھی میرے پیچھے نہ آیا۔ واپس آکر میرے شوہر نے اپنی بیٹی کو بھی دیکھا اس کے بعد جب اپنے گھر والوں سے ملنے کیلئے لے گئے تب سے اب تک ان کے رویے میں میرے لیے کوئی تبدیلی نہ آئی۔ میرے شوہر سال بھر فارغ رہے۔ رات کو دیر سے آنا اس کا معمول تھا پوچھنے پر گالیوں کے سوا کچھ نہ ملتا۔ یہ وہ شخص تھا جس کی خاطر میں نے اپنوں کو چھوڑا ان کی مخالفت کو مول لیا مگر وہ اب میرے پاس بیٹھنا تک گوارا نہیں کرتا تھا اور پھر اسی دوران اللہ نے مجھے بیٹا دیا۔ پھر زندگی سے مایوس ہو کر خودکشی کی بھی کوشش کی تو اس پر اکڑ کر کہتا "مرنا ہے تو اپنوں میں جا کر مرو" کچھ عرصہ پہلے میری ہمسائی نے مجھے ماہنامہ عبقری دیا' میں نے پڑھا تو مجھے لگا کہ جیسے کوئی سچا رہبر مل گیا۔ میں نے اپنی ہمسائی سے تفصیل سے عبقری کے متعلق پوچھا' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے بارے میں پوچھا۔ اس نے مجھے موبائل کارڈ میں آپ کے تمام درس کروا کے دیئے جو میں نے سننے شروع کر دیئے۔ بس پھر کیا تھا؟ جیسے جیسے درس سنتی چلی گئی زندگی بدلتی چلی گئی۔ مجھے اپنے بے حیا اور نحش نفس سے نفرت ہونا شروع ہو گئی۔ مجھے یاد بھی نہیں کہ میں نے اپنے پیارے اللہ کو کتنے عرصے بعد یاد کیا' بہت روئی' بہت گڑگڑائی' رو رو کر اللہ سے توبہ کی۔ اس کے اگلے دن اپنے شوہر سے اجازت لے کر اپنی ہمسائی کے ساتھ اپنے والدین کے گھر آئی اپنے ابو اور امی کے پاؤں میں سر رکھ کر رو رو کر معافی مانگی۔ مزید رشتے دار بھی اکٹھے ہو گئے سب نے میرے والدین کو بڑی مشکل سے منایا۔ والدین نے مجھے معاف کر دیا۔ شام کو گھر آئی تو دل میں کچھ سکون تھا۔ اب نماز پڑھنی شروع کر دی ہے' ہر وقت اللہ کو یاد کرتی رہتی ہوں' سارا دن گھر میں آپ کا درس چلتا ہے۔ میں نے اپنے ماں باپ کا دل دکھایا' ان کی نافرمانی کی' (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسی ہی بھٹکی ہوئی خدا کی بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کر کے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

اللہ الصمد پڑھ کر پھونک ماری اور ناممکن ممکن ہوگیا

رخسانہ اسلام آباد

ہم تینوں خدا کے کرشمے کا انتظار کرنے لگے اور بالکل سٹاپ کے ایک طرف ہوکر کھڑے ہوگئے۔ میری بہن آگے کی طرف لپکی تو میں نے پیچھے سے اس کو پکڑ کر کھڑا کردیا اس کو بہت غصہ آیا کہنے لگی کہ خودتو آگے بڑھتی نہیں ہو اور مجھے بھی آگے نہیں ہونے دیتی۔ اگلے ہی لمحہ میں نے دیکھا کہ ایک کرشمہ ہوا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو خوش رکھے اور کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ آپ کے بتائے ہوئے وظائف اور ماہنامہ عبقری کی عبادات جو ہر ماہ چھپتی ہیں وہ مکمل طور سے ادا کرتی ہوں' دل مطمئن ہے کہ مشکلات کا مکمل حل انشاء اللہ ضرور نکلے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ کا ایک درس ہم نے نیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے سنا جس میں آپ نے سب لوگوں کو دعوت دی ہے کہ وہ بھی عبقری کیلئے کچھ لکھیں تو میں آپ کو اپنا ''دعا کے معجزانہ اثرات'' پر مشتمل ایک واقعہ لکھتی ہوں:۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے ماہنامہ عبقری میں ایک مرتبہ پڑھا تھا ''اللہ الصمد'' کے کمالات' تو میں نے اس کو کچھ اس طرح آزمایا۔ پچھلے سال محرم کے مہینے میں' میں اور میری چھوٹی بہن اور بھائی (ہم اسلام آباد میں رہتے ہیں) اسلام آباد سے فتح جنگ اپنی شادی شدہ بہن کے گھر گئے۔ دس محرم کو ہم وہاں سے واپس آرہے تھے جب گاڑی سے ہم فتح جنگ شہر میں بس سٹاپ پر پہنچے تو بس سٹاپ پر بہت زیادہ رش تھا۔ دس محرم کا دن تھا اور اتوار تھا۔ لوگ جو چھٹیاں گزار کر اپنے کاروبار پر یا گھروں میں واپس جارہے تھے اور ایسا رش تھا کہ ہر ایک منٹ میں تین گاڑیاں آتی تھیں اور مسافر لپک کر بس کی طرف جاتے تھے اور کچھ مسافر بس میں بیٹھتے اور باقی آپس میں گتھم گتھا ہوکر پیچھے ہٹ جاتے تھے۔ اب میں اور میری بہن ہر دفعہ ہی سوچتے کہ اس دفعہ ہم آگے بڑھ کر سوار ہوجائیں گے جیسے ہی آگے بڑھتے تو آدمیوں اور عورتوں کو آپس میں گتھم گتھا ہوتا دیکھتے تو پھر پیچھے ہٹ کر کھڑی ہوجاتیں' میں مسلسل تسبیح پر درود شریف صلی اللہ علی محمد پڑھ رہی تھی اور دل ہی دل میں اللہ رب العزت سے دعا کررہی تھی۔ ہم دونوں بہنیں مسلسل کوشش کے باوجود بھی بس میں سوار نہ ہوسکے۔ اس دفعہ میں نے سوچا کہ اب ہم گاڑی کی طرف نہیں جائیں گے' انشاء اللہ گاڑی خود ہماری طرف آئے گی اور میں نے اکیس مرتبہ اللہ الصمد پڑھ کر جس طرف سے گاڑی نے آنا تھا اس طرف پھونک مار دی اور خوب توجہ دھیان لگا کر اللہ رب العزت سے دعا کی کہ ہمیں فوری سہولت سے گاڑی مل جائے۔

ہم تینوں خدا کے کرشمے کا انتظار کرنے لگے اور بالکل سٹاپ کے ایک طرف ہوکر کھڑے ہوگئے۔ میری بہن آگے کی طرف لپکی تو میں نے پیچھے سے اس کو پکڑ کر کھڑا کردیا' اس کو بہت غصہ آیا کہنے لگی کہ خودتو آگے بڑھتی نہیں ہو اور مجھے بھی آگے نہیں ہونے دیتی۔ اگلے ہی لمحہ میں نے دیکھا کہ ایک کرشمہ ہوا' اگلی گاڑی جو بھرے ہوئے بس سٹاپ کو چھوڑ کر ہم تین مسافروں کی طرف آکر رکی اور ہم ان تمام مسافروں سے کافی دور کھڑے تھے پھر بھی وہ سب لوگ بھاگتے ہوئے اس گاڑی کی طرف آئے اور آکر کنڈیکٹر کو پکڑا مگر گاڑی کے ڈرائیور نے اندر سے دروازہ لاک کرلیا اور گاڑی مزید آگے کرکے ہم تینوں کو اشارہ کیا کہ اگلے دروازہ سے گاڑی میں بیٹھ جاؤ۔ میری بہن اور بھائی حیران رہ گئے کہنے لگے کہ ہم نے تو اس گاڑی کو رکنے کا بھی اشارہ نہیں کیا اور اس نے خود ہی ہمیں گاڑی میں بٹھالیا اور باقی مسافر دیکھتے ہی رہ گئے اور ہم آرام سے گاڑی میں سہولت کے ساتھ بیٹھ گئے۔ پھر باقی مسافر سوار ہوئے اور ہم آرام سے گھر آگئے۔ پھر میں نے اپنے بہن بھائی کو بتایا کہ یہ صرف دعا اور اللہ الصمد کی برکت سے ہوا ورنہ جانے وہاں ہمیں اور کتنی خواری اٹھانی پڑتی۔

ہڈی انسان کی ٹوٹی ہو یا جانور کی یکساں مفید

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس نسخہ ہے جو ہڈی جوڑنے کیلئے لاجواب ہے۔ ھوالشافی: چندرس کسی بھی پنساری سے لے کر اس کو پہلے توے پر رکھ کر کھل کرلیں یعنی چندرس کو جب گرم توے پر رکھیں گے اس کا پھول سا بنے گا پھر اس کو پیس کر باریک پاؤڈر بنالیں۔ ایک چچ چھوٹا چائے والا صبح نہار منہ مکھن' کیپسول یا پھر حلوے میں رکھ کر نو سے دس دن استعمال کریں پھر نو سے دس دن کا وقفہ دے کر پھر اتنے ہی دن استعمال کریں۔ ہڈی چاہے کسی انسان کی ٹوٹی ہو یا جانور کی یکساں مفید ہے۔ جانور کیلئے مقدار بڑھادیں اور انہیں مکھن کے ساتھ روٹی میں رکھ کر یا پھر دودھ کے ساتھ نال میں رکھ کر دے سکتے ہیں اور اگر چندرس میں ہم تھوڑی سی سرخ پھٹکڑی ملادیں تو اور بھی فائدہ ہوگا۔ (ف۔ کوثر' سندھ)

ترقی کے مواقع

مولانا وحیدالدین خان

یہاں جو میرے دوست اور رشتہ دار ہیں وہ سب کہہ رہے ہیں کہ تم نے بہت نادانی کی کہ تم امریکہ چھوڑ کر ہندوستان آگئے۔

ایک مسلم نوجوان ہیں' ان کے کچھ رشتہ دار امریکہ میں رہتے ہیں' وہ امریکہ گئے' وہاں تعلیم حاصل کی۔ دو سال تک امریکہ ملازمت بھی کی۔ پھر انہیں خیال آیا کہ اپنے ملک میں آئیں اور یہاں اپنی زندگی کی تعمیر کریں۔ چنانچہ وہ ہندوستان واپس آگئے۔ ان سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ میں ہندوستان واپس آکر ذہنی انتشار میں مبتلا ہوگیا ہوں۔ یہاں جو میرے دوست اور رشتہ دار ہیں وہ سب کہہ رہے ہیں کہ تم نے بہت نادانی کی کہ تم امریکہ چھوڑ کر ہندوستان آگئے۔ وہاں تم کو ترقی کے بڑے بڑے مواقع مل سکتے تھے۔ یہاں تو تمہارے لیے کوئی اسکوپ نہیں۔ میں نے جواب دیا کہ آپ کے دوست اور رشتہ دار سب الٹی باتیں کررہے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ ہندوستان میں اسکوپ نہیں' اسی لیے تو یہاں اسکوپ ہے۔ ہندوستان میں آپ کیلئے ترقی کے وہ تمام مواقع ہیں جو امریکہ میں ہیں بلکہ یہاں آپ امریکہ سے بھی زیادہ بڑی ترقی کرسکتے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ ترقی کا تعلق دو چیزوں سے ہے۔ ایک خارجی مواقع دوسرے اندرونی امکانات۔ خارجی مواقع سے مراد وہ مواقع ہیں جو آپ کے وجود کے باہر خارجی دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ اندرونی امکانات سے مراد وہ فطری استعداد ہے جو آپ کے ذہن اور آپ کے جسم کے اندر اللہ تعالیٰ نے رکھ دی ہے۔ عام طور پر لوگوں کی نگاہ دنیا کے خارجی مواقع پر ہوتی ہے اس لیے وہ کہہ دیتے ہیں کہ فلاں ملک میں مواقع ہیں اور فلاں ملک میں مواقع نہیں ہیں۔ مگر ترقی کیلئے اس سے بھی زیادہ اہمیت ان صلاحیتوں کی ہے جو فطرت سے ہر آدمی کو ملی ہوئی ہیں کوئی بھی آدمی ان سے خالی نہیں ہے۔ جب زندگی کی مشکلیں آدمی کو چیلنج کرتی ہیں تو اس کی چھپی ہوئی صلاحیتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ حالات کا جھٹکا انہیں جگا کر متحرک کردیتا ہے۔ یہ بیداری کسی انسان کی زندگی میں اس کی ترقی کیلئے بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ امریکہ میں یہ اسکوپ ہے کہ وہاں خارجی مواقع موجود ہیں۔ ہندوستان میں یہ اسکوپ ہے کہ یہاں چیلنج کی صورت حال پائی جاتی ہے جو آدمی کی فطری صلاحیتوں کو آخری حد تک جگا دیتی ہے اور پہلے اسکوپ کے مقابلہ میں دوسرا اسکوپ بلاشبہ کہیں زیادہ قیمتی ہے۔

اسلام میں تاجروں کے فضائل و آداب

خالد فیصل ندوی

ان گھروں میں صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح ایسے لوگ کرتے ہیں، جن کو کاروبار اور خرید وفروخت اللہ تعالیٰ کی یاد، نماز کے اہتمام اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتے، وہ ایک ایسے دن سے ڈرتے ہیں، جس دن دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہوجائیں گی

(نوٹ) اسلامی نقطہ نظر سے تجارت تمام پیشوں میں سے زیادہ عظمت وفضیلت اور درجہ ومرتبہ والا پیشہ ہے اور کیوں نہ ہو جبکہ بعض روایات کے مطابق رزق کے دس حصوں میں سے نو حصے صرف تجارت پر ہیں اور بعض کے مطابق رزق کے بیس دروازے ہیں جن میں سے انیس دروازے اللہ نے تجارت سے جوڑے ہیں اور اس لئے احادیث میں آتا ہے کہ سچے تاجر کا حشر صادقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اور سچ بول کر تجارت کرنے والا عرش کے سایہ تلے ہوگا اور سب سے پہلے جنت میں جانے والا ہوگا اور تجارت تمام نبیوں میں اکثر وبیشتر کا پیشہ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی صحیح اصولوں سے تجارت کرنے والا بنائے اور ہمارا شمار بھی صادق وامین تاجروں میں فرمائے آمین! (ح م قاسمی)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''ان گھروں میں صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح ایسے لوگ کرتے ہیں، جن کو کاروبار اور خرید وفروخت اللہ تعالیٰ کی یاد، نماز کے اہتمام اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتے، وہ ایک ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہوجائیں گی (اس نیک ارادہ اور مقصد سے) کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے اعمال کا بہترین بدلہ دے اور ان کو اپنے فضل سے مزید نوازے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہیں بے شمار روزی دیتے ہیں) بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی انسانوں کے خالق اور رازق ہیں اور انسانوں کی معاشی ضروریات پوری کرنے کے کفیل وضامن ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی سارے جہانوں اور تمام انسانوں کے پالنہار ہیں، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار مختلف اسلوب میں تمام مخلوق کو رزق بہم پہنچانے کا اعلان فرمایا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورہ عنکبوت میں نہایت ہی واضح اور جامع انداز میں ارشاد فرمایا کہ ''اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے، ان سب کو اور تم سب کو اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتے ہیں، وہ بڑا ہی سننے اور جاننے والے ہیں (عنکبوت ۶۰) اور رزق رسانی کیلئے اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بہت سارے وسائل و ذرائع (زراعت، تجارت، صناعت، اجرت وملازمت وغیرہ) فراہم فرمادیئے ہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''اور اس زمین میں ہم نے تمہارے لئے (بے شمار) اسباب معاش مہیا کردیے ہیں'' (اعراف ۱۰) اللہ تعالیٰ نے ان اسباب معاش کی تفصیل سورۂ انعام کی دو آیتوں (انعام ۱۴۱۔۱۴۲) میں بیان کی ہے اور یہ واضح فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں زرعی وحیوانی رزق رسانی کا بلیغ ترین انتظام فرمایا ہے اور سورہ ق (آیات ۹۔۱۱) اور سورہ رحمان (آیات ۱۱۔۱۲) اور سورہ زخرف (آیت ۳۲) میں مزید تفصیل یہ ہے کہ قسم قسم کے باغات، موسم کے مختلف غلہ ومیوہ جات اور بہت سے پھلدار درخت بہترین معاش ہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ ہی حقیقی رزاق ہیں، حکیم ودانا ہیں اور ذرائع معاش کے بہترین نظم کرنے والے ہیں اور ہر ایک مخلوق کو اس کی ضرورت اور اپنی حکمت بالغہ کے مطابق رزق بہم پہنچانے والے ہیں۔ **تجارت کی اہمیت:** ان اسباب و ذرائع معاش (زراعت وباغبانی، صنعت وحرفت اور تجارت وکاروبار وغیرہ) میں سے قابل ذکر ذریعہ معاش تجارت ہے، یہ پیشہ بہت ہی قابل قدر وعظمت اور بڑی فضیلت والا ہے، بعض اکابرین امت کے نزدیک تجارت کا درجہ تمام پیشوں میں اول اور افضل ہے، چنانچہ صاحب اعانۃ نے تحریر فرمایا ہے کہ ''اسباب معاش میں سب سے زیادہ فضیلت والا پیشہ زراعت پھر تجارت ہے لیکن ایک جماعت کا کہنا یہ ہے کہ تجارت سب سے زیادہ فضیلت والا پیشہ ہے۔ (اعانۃ الطالبین) اور حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ''یاایھا الذین آمنوا کلوا من طیبات مارزقنا کم'' کی تفسیر کے ذیل میں جہاد کے بعد تجارت کو ہی سب سے زیادہ بہتر اور سب سے زیادہ قابل ترجیح پیشہ قرار دیا ہے کہ ''سب سے بہتر کسب وکمائی جہاد ہے، اس کے بعد تجارت کا درجہ ہے، خاص طور پر وہ تجارت جو ایک ملک سے دوسرے ملک میں یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں مسلمانوں کی ضروریات خاص کی چیزوں کو لانے اور لے جانے کا ذریعہ ہو، اس قسم کی تجارت کرنے والا شخص اگر حصول منفعت کے ساتھ مسلمانوں کی خدمت اور ان کی حاجت روائی کی نیت بھی رکھے تو اس کی تجارت عبادت کی بھی صورت بن جائے گی۔

قرآن وحدیث میں بھی تجارت کی بڑی فضیلت اور تاکید و ترغیب بیان ہوئی ہے۔ قرآن کریم نے متعدد آیات (بقرہ ۱۶۸، جمعہ ۱۰، عنکبوت ۱۷، قصص ۷۷، جاثیہ ۱۲، مزمل ۲۰) تجارت کے ذریعہ حاصل ہونے والے مالی فائدوں کو اللہ تعالیٰ کا فضل قرار دے کر تجارت کا پیشہ اختیار کرنے کی بڑی ترغیب وتاکید کی ہے، ایک آیت کریمہ میں تجارت کیلئے سفر کو تہجد میں تلاوت کی تخفیف کا سبب قرار دیا گیا ہے۔ (سورہ مزمل ۲۰) اسی طرح احادیث مبارکہ میں بھی تجارت کی بڑی قدر ومنزلت وارد ہوئی ہے ایک حدیث میں ہے کہ تجارت سب سے عمدہ ذریعہ معاش ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''سب سے عمدہ وپاکیزہ (اسلامی اصول وآداب کے مطابق) تجارت کرنے والوں کا پیشہ ہے''۔ (کنزل الاعمال) نیز ایک دوسری حدیث میں تجارت کو قربت الٰہی کے حصول کا ذریعہ بتایا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''جو شخص مسلمانوں کے کسی شہر میں غلہ لے کر آیا اور اس دن کے بھاؤ کے مطابق اس غلہ کو بیچا تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہوگا''۔ (ابن مردویہ) اسی طرح ایک حدیث میں آیا ہے کہ اپنے لئے، بال بچوں اور ماتحتوں کیلئے بقدر ضرورت، حلال وجائز ذریعہ سے مال کمانے کو آخرت میں سرخروئی اور کامیابی کا باعث قرار دیا گیا ہے، حدیث شریف کے مبارک الفاظ یہ ہیں کہ ''جو رزق حلال کمائی سے حاصل کرے تاکہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچے، بیوی بچوں کیلئے مشقت اٹھائے، پڑوسیوں کے ساتھ بھلائی چاہے تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کی مانند چمک رہا ہوگا۔ (بیہقی) اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ حلال کمائی کیلئے دوڑ دھوپ کرنا اور تھک کر چور اور نڈھال ہوجانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت پسندیدہ اعمال ہیں اور یہ محنت ومشقت اللہ تعالیٰ کی مغفرت وبخشش کے ضامن ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد عالی ہے کہ ''حلال کمائی کے سلسلہ میں اپنے بندہ کو تھکا ماندہ دیکھنا اللہ تعالیٰ خوب پسند فرماتے ہیں''۔ (فردوس دیلمی) نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا ہے کہ ''جو بندہ شام کو اپنے ہاتھ کی کمائی سے تھک کر چور ہوگیا تو اس کی مغفرت وبخشش ہوجاتی ہے''۔ (کنزل العمال) نیز حصول رزق میں سعی کوشش بعض گناہوں کی معافی وتلافی کا ذریعہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ''بعض گناہ ایسے ہیں جن کا کفارہ صرف رزق حاصل کرنے میں فکر واہتمام اور سعی وکوشش کرنا ہی ہے''۔ (طبرانی) اسی طرح ایک نہایت ہی اہم اثر ہے کہ رزق حلال کی طلب میں مشقت وپریشانی اور ذلت وخواری برداشت کرنا دخول جنت کا موجب ہے۔ حضرت ابو اسحاق ابراہیم بن ادھم رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ ''مجھے بعض اکابر امت کا

یہ قول پہنچا ہے کہ "رزق حلال کی طلب میں جو ذلت وخواری سے دو چار ہوگا تو جنت میں اس کا داخل ہونا بالکل طے ہے"۔ (اتحاف السادۃ) یقیناً رزق حلال کی طلب اور اس کے حصول میں سرگرداں ہونا شریعت میں مطلوب ومحمود اور مستحسن ومستحب ہے، چنانچہ قرآن کریم کی دو سورتوں (سورہ قصص ۷۷ اور سورہ جمعہ ۱۰) میں حصول رزق کا صریح حکم موجود ہے اور بہت ساری احادیث مبارکہ میں کسب معاش کی تاکید موجود ہے، ایک حدیث میں ہے کہ کسب حلال عبادت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "اس نوجوان کا یہ عمل (کسب معاش میں سرگرمی) فی سبیل اللہ ہی ہے" (طبرانی) یہ حقیقت بھی تسلیم شدہ ہے کہ تجارت تمام ذریعہ معاش میں سب سے زیادہ فضیلت اور ترجیح والا پیشہ ہے۔ قرآن کریم کی متعدد سورتوں (نور ۳۶، ۳۸، اسراء ۶۶، نحل ۱۴، جاثیہ ۱۲، مزمل ۲۰ اور حشر ۸) میں تجارت اور اس سے وابستہ افراد کی بڑی تعریف وتحسین کے سیاق میں تجارت کی موثر ترغیب موجود ہے نیز احادیث مبارکہ میں تجارت کی بڑی تاکید اور موثر ترغیب وارد ہوئی ہے۔ ایک حدیث میں تجارت کا پیشہ اختیار کرنے کا حکم موجود ہے، آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ "تجارت (کا پیشہ) اپناؤ کیوں کہ اس میں رزق کا نواں حصہ ہے"۔ (احیاء علوم الدین) نیز تجارت کا پیشہ تمام پیشوں میں سب سے زیادہ کارآمد اور نفع بخش ذریعہ معاش ہے۔ آپ ﷺ سے ایک مرسل روایت میں منقول ہے کہ "رزق کے نو حصے تجارت میں ہیں اور دسواں حصہ جانوروں (مویشی پروری) میں ہے"۔ (اتحاف السادۃ) اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ "رزق کے بیس دروازے ہیں، اس میں سے انیس دروازے تجارت کیلئے ہیں"۔ (کنزل العمال)

صحابہ وتابعین اکثر تاجر تھے: تجارت کی اسی قدر ومنزلت، عظمت وفضیلت اور تاکید وترغیب کی اثر آفرینی تھی کہ اکثر حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تجارت پیشہ تھے اور تجارت ان کے درمیان قابل رشک تھی۔ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "جہاد فی سبیل اللہ کے بعد اگر کسی حالت میں جان دینا مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے تو وہ یہ حالت ہے میں اللہ تعالیٰ کا فضل (روزی بذریعہ تجارت) تلاش کرتے ہوئے کسی پہاڑی درے سے گزر رہا ہوں اور وہاں مجھ کو موت آجائے"۔ (بیہقی) اسی طرح حضرات تابعین کے عہد زریں میں بھی تجارت کی بڑی قدر وقیمت تھی، خود تجارت کیا کرتے تھے اور دوسروں کو تجارت کا شوق دلایا کرتے تھے، چنانچہ حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ "یہ بازار (تجارت کے مراکز) اللہ تعالیٰ کے عطیہ ونوازش کی جگہیں ہیں جو یہاں (عطیہ الٰہی) لینے آئے گا تو وہ پائے گا"۔ (اتحاف السادۃ)۔ اسی طرح حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ اپنے متعلقین کو تاکید فرمایا کرتے تھے کہ "اپنے بازار (تجارت کے مراکز) کو لازم پکڑلو کیونکہ (تجارت کے ذریعہ بقدر ضرورت، جائز طریقہ سے، اچھی نیت کے ساتھ مال کما کر، لوگوں سے بے نیاز رہنا، ان کے سامنے ہاتھ نہ پھیلانا) بڑی عافیت میں سے ہے"۔ (بیہقی)

تجارت اور تاجروں کے فضائل: تجارت تمام پیشوں میں سب سے زیادہ عظمت وفضیلت اور درجہ ومرتبہ والا پیشہ ہے اور یہ معاشرہ کے ہر عام وخاص کی ضرورت ہے اوروں کی طرح ہی حضرات انبیاء کرام علیہم السلام بھی ضرورت پر خرید وفروخت کیا کرتے تھے اور بازار بھی تشریف لے جایا کرتے تھے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ "آپ ﷺ سے پہلے تمام انبیاء علیہم السلام بازاروں میں آمد ورفت رکھتے تھے"۔ (درمنشور ۲/۲۴۳) نیز بکریوں کی تجارت حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ "معاش کے بہترین ذریعوں میں زراعت اور بکریوں (کی افزائش) کا کام ہے اور یہ نبیوں والا کام ہے"۔ (مسلم)

حضرت زکریا اور حضرت داؤد علیہم السلام کا صنعت اور تجارت میں بڑا اونچا مقام ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ "حضرت داؤد علیہ السلام ہر روز ایک زرہ بناتے اور اس کو چھ ہزار درہم میں فروخت کرتے تھے، اس چھ ہزار کو اس طرح صرف کرتے کہ دو ہزار تو اپنی ذات اور اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتے اور چار ہزار درہم بنی اسرائیل کے فقراء ومساکین میں بطور صدقہ وخیرات تقسیم کردیتے"۔ سرور عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی بعثت سے پہلے شرکت پر تجارت کی ہے۔ چنانچہ حضرت سائب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ آپ ﷺ کے سامنے یہ بیان کیا کہ "آپ ﷺ نے جاہلیت میں نبوت سے پہلے میرے ساتھ تجارت میں شرکت کی ہے اور آپ ﷺ بہترین شریک تھے"۔ (ابوداؤد) اسی طرح حضور نبی کریم ﷺ نے نبوت سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ مضاربت یا شرکت پر تجارت کی ہے۔ (ابن سعد) نیز آپ ﷺ نے اجرت پر بکریاں چرائی ہیں۔

ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضاحت فرمائی ہے کہ "میں بھی اہل مکہ کی بکریاں اجرت پر چرایا کرتا تھا"۔ (بخاری) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مزدوری کا ذکر خیر قرآن مجید میں مذکور ہے یقیناً حضرات انبیاء کرام علیہم السلام نے اپنے دور کے حالات اور ضروریات کے مطابق بعضوں نے صنعت وحرفت کو، بعضوں نے مویشی پروری کو اور بعضوں نے تجارت وکاروبار کو اختیار فرمایا اور اس طرح ان حضرات نے ہم اہل ایمان کے سامنے اپنا قابل اتباع نمونہ پیش فرمایا اور صنعت، اجرت اور تجارت کی اہمیت اور عظمت بیان فرمائی، خاص طور پر ہمارے پیارے نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجارت کی بڑی ترغیب فرمائی ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ تجارت بہتر اور بابرکت پیشوں میں ہے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے بہترین اور باعث برکت ذریعہ معاش کے سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا کہ "انسان کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور ہر بیع مبرور (شریعت کے اصول وآداب کے مطابق تجارت وکاروبار) سب سے بہتر اور بابرکت ذریعہ ہیں"۔ (احمد) نیز اچھی نیت کی بناء پر دنیا وآخرت میں اس کے بڑے فائدے ہیں اور صداقت، امانت اور دیانت پر مبنی تجارت قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت کے حصول کا ذریعہ ہے اور ان اوصاف سے متصف تاجر کو قیامت کے دن، حضرات انبیاء علیہم السلام، صدیقین رحمہم اللہ اور شہداء کرام رحمہم اللہ کی رفاقت ومعیت کی بشارت آپ ﷺ نے دی ہے کہ "راست باز اور امانتدار تاجر، حضرات انبیاء علیہم السلام، صدیقین رحمہم اللہ اور شہداء کرام کے ساتھ ہوگا"۔ (ترمذی) ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سچ بولنے والا تاجر قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایہ تلے ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "سچائی کے ساتھ تجارت کرنے والا قیامت کے دن عرش کے سایہ میں جگہ پائے گا"۔ (ترغیب) اسی طرح سچ بولنے والے تاجر کو سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے کی خوشخبری دی گئی ہے۔ آپ علیہ السلام کا ارشاد عالی ہے کہ "جنت میں جانے والوں میں سب سے پہلا شخص سچ بولنے والا تاجر ہے"۔ (کنزل العمال) زبان وعمل کے سچے تاجر کی جنت میں نرالی شان ہوگی۔ سچ بولنے والا تاجر بلاروک ٹوک جنت جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ "سچائی کے ساتھ تجارت کرنے والے کو جنت جانے سے روکا نہیں جائے گا"۔ (اتحاف السادۃ) (بشکریہ ماہنامہ الحسن)

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

اب میں بہت خوش رہنے لگی ہوں کیونکہ ایک خوشی ہی تھی کہ جس کیلئے میں کئی سال ترستی رہی خوش ہونا چاہتی بھی تھی مگر اندر ایک مایوسی تھی خوف تھا جو مجھے خوش نہ رہنے دیتا تھا مگر ماہانہ روحانی مراقبہ نے تو کمال ہی کردیا۔ میری امی تو اب مجھے دیکھ کر اکثر مسکرا کر کہتی ہیں دیکھا اب تو تم جسمانی طور پر صحت مند ہوتی جارہی ہو اور تمہارا رنگ بھی صاف ہوگیا ہے۔ اعصابی کمزوری بھی ختم ہوتی جارہی ہے۔ اب سب سے اچھی طرح پیش آتی ہوں خوف سے نجات ملی تو سب کچھ بہت اچھا لگتا ہے۔ عبادت میں مزہ آرہا ہے۔ الحمدللہ! مراقبہ اسی پہلے دن والے جذبے سے جاری ہے۔ (ط، ع)

خوبصورت نہیں! نیک و صالح بہو ڈھونڈیئے سکون پائیے

عاجزہ بشریٰ زہرہ، موچھیانوالی

ماہنامہ عبقری ایسا رسالہ ہے جسے خواتین کی بڑی تعداد کے علاوہ مرد حضرات بھی شوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک بہن ہونے کے ناطے میں ان تمام بھائیوں سے گزارش کرتی ہوں کہ نکاح ایک پاکیزہ بندھن اور سنت نبوی ﷺ ہے۔ اسے صرف اور صرف دنیاوی آرائش و زیبائش اور حسن و دولت کا حصول مت سمجھیں۔

محترم قارئین! اور وہ معزز مائیں بہنیں (جن کے بیٹے بہت اچھی نوکری کرتے ہیں) آج یہ عاجزہ آپ سے ایک چھوٹا سا سوال کرنے حاضر ہوئی ہے کہ آپ اپنے گھر کیلئے ایک بہو کی تلاش کر رہی ہیں یا ایک سجے سجائے شوپیس کی؟ جس کے قد کی لمبائی اتنی ہو کہ وہ خود کو آپ سے بھی بڑا سمجھنے لگے جس کی زلفوں کی رنگت ایسی ہو کہ اتراتی پھرے، جس کی آنکھیں اتنی خوبصورت ہوں کہ آپ کا بیٹا ان میں ڈوب کر اپنی ماں کا چہرہ بھول جائے۔ یہ سچ میری ہر ماں، بہن کو کڑوا ضرور لگے گا مگر سچ تو ہوتا ہی کڑوا ہے!!! عاجزہ خود ان حالات سے گزری ہے کہ لڑکے کی ماں بہنیں جب دیکھتی تھیں تو ایکسرے کا گمان ہوتا تھا۔ ذرا سوچیے! کیا اس لڑکی کی عزت نفس نہیں ہوتی جس کو آپ کی نظریں ہی یہ احساس دلا دیتی ہیں کہ وہ خوبصورت نہیں تو پھر گنہگار ہے!!! کیا خوبصورتی (لڑکی کی) اچھی زندگی اور فرمانبردار بیوی اور اچھی بہو ہونے کی گارنٹی ہے؟ عاجزہ کا تجربہ ہے کہ اکثر عام سی شکل وصورت والی بیوی اور بہو بہت فرمانبردار ثابت ہوئی کہ پورے خاندان کی زندگی کو جنت بنا گئی اور اولاد کو نیک سیرت جبکہ اکثر حسین، امیر، فیشن ایبل لڑکی ہمیشہ آئینے میں خود کو سنوارتی ہوئی اور روٹھ کر میکے بیٹھی ہوئی اور برائی پھیلاتی ہوئی دیکھی ہے۔ عاجزہ کے آس پاس ایسی بہت سی کہانیاں بکھری پڑی ہیں جنہیں بیان کروں تو وقت اور صفحات ان کی نذر ہو جائیں۔ اگر اس حقیر کی یہ باتیں آپ کو کسی شک میں ڈال رہی ہیں یا آپ غلط فہمی کا شکار ہو رہی ہیں تو آیئے! ذرا باقی دینی و دنیاوی مسائل کی طرح اس (دیکھنے میں عام مگر پرکھنے میں خاص) مسئلے کا حل بھی قرآن و حدیث میں سے تلاش کرتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”عورتوں سے ان کے حسن کی بنا پر نکاح نہ کرو، ہوسکتا ہے کہ ان کا حسن انہیں تباہی میں ڈال دے، عورتوں سے ان کے مال دار ہونے کی بنا پر نکاح نہ کرو ہوسکتا ہے کہ ان کی دولت و ثروت ان میں سرکشی پیدا کردے۔ عورتوں سے صرف ان کی دین داری کی وجہ سے شادی کرو، اگر کوئی دین دار عورت ایسی ہو کہ اس کا کان اور ناک کٹے ہوئے ہوں تو وہ بھی دوسری عورتوں سے افضل ہے“ (بحوالہ اسلامی فقہ)

نبی کریم ﷺ نے نیک بیوی کو شوہر کیلئے خزانہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ”کیا میں تمہیں نہ بتلادوں کہ مرد کا سب سے عمدہ خزانہ کیا ہے؟ صالح اور نیک بیوی ایسی کہ شوہر اسے دیکھے تو اس کی طبیعت خوش ہو اگر شوہر کہیں جائے تو وہ (اس کے مال و آبرو) کی حفاظت کرے اور شوہر اسے کوئی بات کہے تو وہ اسے ماننے میں کوئی تامل نہ کرے“ (بحوالہ اسلامی فقہ) انسان کو اشرف المخلوقات کا لقب اس کی عقل و فراست کی وجہ سے دیا گیا ہے اگر وہ چاہے تو اسے استعمال کرکے اپنی دنیا و آخرت سنوار سکتا ہے۔ ”عقل سے بڑھ کر کوئی فائدہ مند دولت نہیں“ (حدیث نبوی ﷺ) قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے ”ان باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں جو دانش مند ہیں“ (بقرہ) اکثر مائیں اور خود مرد حضرات لڑکیوں کو ان کی کسی نہ کسی کمی یا خامی کی وجہ سے مسترد کردیتے ہیں۔ تو ان سے میری درخواست ہے کہ لڑکی کی صورت اور اسٹیٹس کے بجائے اس کی نیک سیرتی اور فرمانبرداری پر توجہ دیں اور اسے مسترد ہونے کا دکھ نہ دے کر اسے اپنے گھر کی عزت بنائیں اور پھر دیکھیں آپ کا گھر جنت اور آپ کی زندگی گلزار کیسے بنتی ہے (کیونکہ یہ بھی عاجزہ کا تجربہ ہے)۔

ماہنامہ عبقری ایسا رسالہ ہے جسے خواتین کی بڑی تعداد کے علاوہ مرد حضرات بھی شوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک بہن ہونے کے ناطے میں ان تمام بھائیوں سے گزارش کرتی ہوں کہ نکاح ایک پاکیزہ بندھن اور سنت نبوی ﷺ ہے۔ اسے صرف اور صرف دنیاوی آرائش و زیبائش اور حسن و دولت کا حصول مت سمجھیں۔ درج بالا احادیث توجہ سے پڑھ کر سبق حاصل کریں اور عمل کرکے دنیا و آخرت میں خوشی، آسودگی اور سرخروئی حاصل کریں۔ محترم قارئین! کچھ اچھے کام ایسے ہوتے ہیں جو اچھے سے اچھے انسان کو بھی مشکل لگتے ہیں اور ہر اچھا انسان سوچتا ہے کہ مجھ سے یہ نہ ہوگا چلو کوئی اور کرلے گا۔ اچھائی کی ابتدا ہمیشہ مشکل ہوتی ہے مگر انتہا سکون و اطمینان کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ اگر میرا کوئی اچھا بھائی اس اچھائی کی ابتدا کرے اور کسی نیک سیرت، غریب دیندار، خوش اخلاق مگر عام صورت لڑکی کی تلاش کرنا چاہے تو اس کی اس اچھی سوچ کو سب عجیب لاجک سمجھ کر انگلی اٹھائیں گے اور بہت کم لوگ ساتھ دیں گے مگر کیا یہی انگلی اٹھانے والے لوگ کل کو آپ کے ساتھ انجام میں شریک ہوں گے؟ جب ایک دین سے ناواقف فیشن ایبل، مغرور لڑکی آپ کے بچوں کی پرورش اسلامی اصولوں پر نہ کرسکے، آپ کی زندگی بھی اجیرن کردے اور آپ کی اولاد کو آخرت میں نجات کا ذریعہ بنانے کی بجائے دنیا و آخرت میں پریشانی اور رسوائی کا سامان بنادے؟۔ حدیث نبوی ﷺ ہے ”تم میں سے سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے حق میں سب سے اچھے ہوں“ قرآن پاک میں اللہ عزوجل نے اپنے سمجھ لینے والے اور غور کرنے والے بندوں کیلئے واضح آیات بیان فرمادی ہیں جن میں سے ایک بہت سبق آموز آیت درج ذیل ہے جو میرے مسلمان بھائیوں کی زندگی سنوار دے گی اور وہ اس پر عمل کرتے ہوئے جو ان کے رب نے ان کے نصیب میں لکھ دیا ہے اس پر قناعت کرلیں اور اگر ان کی شریک حیات کم صورت یا کسی خامی و کمی میں مبتلا ہے تو اسے اپنے رب کی رضا خوشنودی اور اپنی آخرت میں نجات کا ذریعہ و وسیلہ سمجھ لیں۔ آیت مبارکہ درج ہے: ”ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار ہو اور وہی تمہارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لیے بری ہو۔ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے“ یاد رکھیے! جب رب راضی ہوجاتا ہے تو مومن کی طلب اس کے سوا کچھ رہتی ہی نہیں! اور رب راضی تب ہوتا ہے جب اس کے بندوں کے حقوق پوری ذمہ داری سے ادا کیے جائیں۔ ہر رشتے کا حق، فرض سمجھ کر ادا کریں اور ہر فرض کو ادا کرنا اپنا معمول بنالیں۔ زندگی آسان اور آسودہ ہوجائے گی۔ رب کو عبادت سے اور بندوں کو خوش اخلاقی سے خوش رکھیں اور خود بھی خوش رہیں۔

نیند میں ہزاروں نیکیاں کمائیں

سائنس کہتی ہے کہ ایک تندرست انسان نیند کے دوران بیس سے پچیس سانس ایک منٹ میں لیتا ہے تو اس طرح مثال کے طور پر اگر ایک انسان سوتے وقت انیس سانس ایک منٹ میں لے تو وہ ایک گھنٹے میں (19x60) یعنی (1140) سانس لے گا۔ اب اگر وہ دن میں آٹھ گھنٹے سوئے تو (1140x8) یعنی 9120 سانس لے گا۔ ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: ”جب کوئی سونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ لیتا ہے تو اللہ فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ اس کی ہر سانس پر نیکی لکھو“ (کتاب: تحفۃ الابرار، صفحہ 82) دوستو! اگر ہم سونے سے پہلے چاہے دن میں سوئیں یا رات کو یا سفر میں جب بھی سوئیں تو بسم اللہ مکمل پڑھ لیں تو ہزاروں نیکیاں کما سکتے ہیں۔ (سعد عبداللہ، چکوال)

آشوب چشم دور: مولی کا نمک چار گنا شہد میں ملا کر اس کی چند سلائیاں آنکھوں میں لگانے سے آشوب چشم دور ہو جاتی ہے۔

سوفٹ ویئر انجینئر سید حسن اللہ ہاشمی گلبرگ لاہور

ایام عید میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی انتہائی مصروفیات (آخری قسط)

محترم حضرت حکیم صاحب نے ہر مسلک، ہر طبقے ہر گروہ، سیاسی غیر سیاسی اور ہر مذہب کے ساتھ ملاقات کی، حضرت جی نے جس سے بھی ملاقات کی گفتگو کسی نہ کسی شکل میں درس دیا۔

وہاں تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کا درس ہوا۔ وہاں سے اپنے آبائی باغ شہر کے قریب دیہات احمد پور کہنہ تشریف لے گئے۔ چار پانچ گھنٹے وہاں قیام کیا۔ پھر کچھ دیر قاضی عدنان فرید کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اور وہاں سے واپس گھر تشریف لائے۔ 15-7-22 حضرت جی دامت برکاتہم اپنے کالج کے استاد پروفیسر مظہر مسعود ماسٹر محمد اکرم کمبوہ، منصور خان، جواد خان اور ساجد خان، خالد بھٹی کے ہمراہ حبیب آباد (گمانی)، حضرت مولانا حبیب اللہ گمانی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی پر کتاب تصنیف کرنا چاہتے ہیں، اس سلسلے میں ان کے پوتے احمد خان مستوئی بلوچ کے پاس تشریف لے گئے۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی ڈرائیونگ کے بعد وہاں پہنچے، وہاں سے حضرت مولانا منظور احمد نعمانی کے جامعہ اور دونوں حضرات کے مزارات پر حاضری دی۔ فاتحہ پڑھی اور جامعہ طاہر والی کا ان حضرات نے معائنہ کرایا۔ ظہر کی نماز وہاں پڑھی، اس کے بعد تونسہ محمد خان بائی پاس پر جامعہ عثمانیہ میں مولانا نور محمد تونسوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعزیت کیلئے ان کے بیٹے قاری عبید سے ملاقات کی۔ عصر کے قریب گھر پہنچے، وہاں حضرت جی دامت برکاتہم کے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی بیالیس سال قبل خدمت کرنے والے چچا حمید دال والے سے ملاقات کی۔ ان سے پرانی باتیں اور اپنا بچپن سنتے رہے اور آبدیدہ ہوگئے۔ اس دوران والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دیرینہ ملنے والے سید غلام مرتضیٰ شاہ المعروف ڈاڈو پیر سے تفصیلی ملاقات کی اور ان سے بڑوں کی اور شہر کے بسنے والوں کی پرانی باتیں سنتے رہے۔ 15-7-23 بہاولپور جاتے ہوئے راستے میں مین کے ایل پی روڈ یعنی کراچی لاہور پشاور روڈ پر تسبیح خانہ کیلئے ایک جگہ دیکھی، بہاولپور سابق ایم این اے عارف عزیز شیخ کے والد عزیز اللہ شیخ موصوف 80 سال سے اوپر بڑھاپے کی زندگی گزار رہے وہ حضرت جی دامت برکاتہم کے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دیرینہ تعلق والوں میں سے ہیں۔ ان کی ملاقات اور عیادت کیلئے تشریف لے گئے لیکن ملاقات نہ ہوسکی پھر شیخ حفیظ الرحمن اور سید محمد منظور شاہ سے ماڈل ٹاؤن میں ملاقات کی۔ ان کے اصرار پر دوپہر کا کھانا قبول کیا، اس کے بعد صفدر شہباز سے ان کے زیر تعمیر پلازہ میں ملاقات کی۔ وہاں سے حج گروپ لیڈر محمد شفیق الرحمن کے گھر ہاشمی گارڈن تشریف لے گئے۔ وہاں سے واپسی پر اندرون احمد پوری گیٹ اپنی دونوں پھوپھیوں کے گھر ملاقات کیلئے محلہ تھلہ نور جہانیاں تشریف لے گئے۔ وہاں سے ایک تسبیح خانہ سے متعلق ساتھی جوانی میں فوت ہوگئے، ان کے گھر چک 9 بغداد روڈ تعزیت کیلئے تشریف لے گئے۔ حسینی چوک پر حکیم سعید صاحب کی دکان میاں پنسار سٹور دعا کی۔ وہاں سے ملتانی دروازے طبیہ کالج بہاولپور اپنے اساتذہ پرنسپل پروفیسر سید عاقل علی رضوی اور پروفیسر ملک اعجاز احمد سے ملاقات کی۔ وہاں سے قاسمی نیوز ایجنسی حافظ اشرف علی کے گھر گئے۔ پھر وہاں سے کنٹونمنٹ مارکیٹ تسبیح خانہ کے مخلص سلیم خان ٹیلر سے ملاقات کی۔ واپسی پر بعد نماز مغرب بہاول واہ نہر کے قریب مسجد یوسف مرکز مغرب سے عشاء تشریف لے گئے۔ اسی دوران ملک کے مشہور سینئر صحافی احسان سحر کی عیادت کیلئے احباب کے ساتھ حاضر ہوئے۔ وہاں تقریباً ایک گھنٹہ ملاقات فرمائی۔ 15-7-24 کو آب حیات منزل میں بعد نماز مغرب سرائیکی مشاعرہ تھا جس میں جہانگیر مخلص، ظفر لاشاری، شاہد عالم شاہد، منور سراج، مختیار مست، منیر شاہ، سلیم سعیدی، عبدالمجید چاہل، اعظم بلوچ اور آخر میں حضرت جی نے اعمال سے نفع پانے کا تفصیلی درس ہوا۔ 15-7-25 کو جہانگڑہ شرقی گاؤں میں کچھ اللہ کے مہمانوں کی زیارت کیلئے تشریف لے گئے، سخت بارش، جگہ جگہ سیلابی بارشی پانی، گڑھے لیکن سفر رواں دواں تھا، اپنے دیرینہ دوست ملک رفیق حسام کو تلاش کیا۔ ان کی رہائش بنگلہ پیپل والا گئے، ان کے والد نمبردار الٰہی بخش سے ملے۔ اس کے بعد اڈا خیر پور ڈاہا تھانہ دھوڑ کوٹ بھی تلاش کیا لیکن وہ نہ ملے وہاں سے قریب ہی ہیڈ پنج نند احباب کے ہمراہ مچھلی تناول فرمائی۔ واپسی پر ایک بوڑھے بزرگ جو نوے سال کے اوپر کے تھے حاجی مٹھو گڈولہ سے دعا کیلئے ان کی بستی میں تشریف لے گئے۔ واپسی پر ملک جہانگیر واران اپنے دوست میجر ریاض کے ساتھ ان کو تلاش کرتے ہوئے وہاں پہنچے اور تشریف لائے۔ دوسرے دن ان کے بھائی ملک جہانزیب واران سابقہ ایم پی اے بھی اپنے بھائی کے ساتھ پھر ملاقات کیلئے تشریف لائے۔ ان دس دنوں میں حضرت جی اپنے سگے ماموں کی بیٹیوں کے ہاں گھر گھر تشریف لے گئے اپنی سگی پھوپھیوں کی بیٹیوں کے ہاں گھر گھر تشریف لے گئے اور ان کو مبارکباد پیش کی۔ کوشش کی صلہ رحمی کی جتنی ترتیب بن سکے اتنی کم ہے۔ اس کے باوجود بھی بار بار اظہار کرتے رہے کہ میں صلہ رحمی میں بہت کمزور ہوں اور پیچھے ہوں اللہ مرنے سے پہلے مجھے صلہ رحمی کی توفیق عطا فرمائے۔ اس دوران والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دیرینہ خادم ہرو رام کو تلاش کیا اس سے ملے اس کے بیٹے مانگو رام تیرت رام، سورج رام سے ملاقات کی اور پڑھنے کیلئے یَاهَادِیُ یَارَحِیۡمُ کا ورد بہت تفصیلی سمجھا کر انہیں یاد کرایا۔ یہ وہی لوگ ہیں جو ایک دفعہ راستے میں بھی ملے تھے جس کا تذکرہ اوپر ہو چکا ہے۔ ان دنوں میں والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پرانے جاننے والے ڈاکٹر شبیر قریشی صاحب سے مغرب کے بعد ملاقات کیلئے تشریف لے گئے۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے میری سوتیلی ماں تھی سائیکل پر لے کر جا رہا تھا بس خدمت کی اس نے دعا دی۔ ایک ہی بیوی سے میرے 27 بچے ہوئے 14 موجود ہیں اور اب میرے 153 پوتے پوتیاں ہیں۔ اس دوران پیر فضل الٰہی قریشی رحمۃ اللہ علیہ مسکین پور شریف کے خلیفہ مولانا نذیر احمد صاحب کی تربت مسجد قبہ والی پر فاتحہ خوانی کیلئے تشریف لے گئے۔ نماز جمعہ اپنی خاندانی آبائی مسجد چبوترہ میں پڑھی۔ والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے جاننے والے چچا کالا دھوبی سے ملاقات کی اور انہی کے جاننے والے حق نواز سیال صاحب جو بہت بڑھاپے میں نہایت نیک انسان ہیں ان سے ملاقات کی۔ پہلے دن کا جمعہ فاروقیہ مسجد میں پڑھا۔ آبائی گھر کے قریب خواجہ احسن اللہ کی وفات پر ان کے بھائی خواجہ عطاء اللہ سے تعزیت کی۔ اپنے پرائمری کے استاد سید مختیار حسین شاہ کے بھائی سید نور حسین شاہ سے تعزیت کی۔ اپنی والدہ رحمۃ اللہ علیہا کی صلہ رحمی کے پیش نظر ان کی سہیلی کے گھر گئے جو کہ فوت ہوگئی ہیں، ان کے بیٹوں سے ملاقات کی اور مریض میاں کی عیادت کی۔ سولہ سال قبل ایک صاحب نے بہت تکلیف دی تھی لیکن ان کو ساتھ لیا گاڑی میں بٹھایا اور بہت احترام کیا۔ قاری اللہ بخش صاحب کی تعلیمی ادارہ قیمچہ میں تشریف لے گئے۔ مشہور پرانے فزیشن ڈاکٹر اسحاق صاحب سے ملاقات کی۔ لاہور کی طرف واپسی پر ملتان عسکری ٹو میں احباب نصرت شاہ اور طارق شاہ کا مخلصانہ دوپہر کا کھانا کھایا۔ حضرت جی دامت برکاتہم نے کھانے پر سید محمد کفیل بخاری ایڈیٹر نقیب ختم نبوت اور سید محمد معاویہ بخاری ایڈیٹر احرار کو مدعو کیا۔ جنہیں گاڑی ان کے گھر سے لے آئی اور چھوڑ آئی اور ان حضرات کا شکریہ ادا کیا۔ نوٹ: ان تمام دنوں میں میں نوٹ کرتا رہا کہ حضرت جی کا کوئی سفر، ملاقات بے کار نہیں تھی ہر سفر صلہ رحمی، خدمت خلق اور بغیر کسی مسلک، مذہب کے فرق کے سب کے ساتھ ظاہری باطنی خندہ پیشانی سے پیش آنا اس تمام سفر میں مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا میں نے حضرت جی دامت برکاتہم سے اصرار کر کے گاڑی کو ڈرائیو کرنے کی خدمت مانگی۔ جو انہوں نے قبول کی اور میں دس دن مسلسل گاڑی میں ان کے ساتھ رہا اور یہ میرے لیے بہت بڑی سعادت اور عزت تھی۔

کند ذہن طالب علم کیلئے: کند ذہن بچے یا طالب علم کیلئے پانی پر 121 مرتبہ سورۃ النساء کی آیت نمبر 13 دم کر کے اسے یہ پانی استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ اللہ کرم کرے گا۔

آپ کا سوال — حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

ماسٹر محمد اقبال صابر بھٹی' غلام عائشہ بی بی' محمد شفیق' کہروڑ پکا۔ شاہینہ انجم' راولپنڈی۔ محمد کامران' کراچی۔ اسد اللہ حفیظ' راولپنڈی۔ کنول' گجرات۔ عروج منیر' گجرات۔ صائمہ انیس' سمندری۔ نصرت جہاں' کراچی۔ عبداللہ' چارسدہ۔ عرفان عزیز' کراچی۔ سدرہ انور' راولپنڈی۔ عدنان اشرف' ساہیوال۔ عامر حبیب' اسلام آباد۔ پروین افضل' میلسی۔ صدیقہ جمیل' پشاور۔ محمد شفیق' چیچہ وطنی۔ محمد حاکم خان' میانوالی۔ رابعہ محمود' ایبٹ آباد۔ سیدہ سبطین' واہ کینٹ۔ میرب قیصر' راولپنڈی۔ چاند بی بی' مانسہرہ۔ ڈاکٹر محمود خالد' ہری پور۔ حنیفاں بی بی۔ عبیداللہ' ایبٹ آباد۔ نورالعین' لاہور۔ حاجی ظفر اقبال عظیمی' جہلم۔ محمد نسیم' نواب شاہ۔ شادی خان' نوشکی۔ عذرا بی بی' پاکپتن۔ محمودہ بیگم' کراچی۔ محمد رفیق ناصر' لاہور۔ صائمہ شریف' لاہور۔ محمد بشیر مرزا' مظفر آباد۔ خالد خان' ٹوپی۔ حبیب الرحمٰن' پلندری۔ مردان شاہ' نوشہرہ۔ نایاب' میانوالی۔ نسیم شوکت' وہاڑی۔ ضمیر احمد' دادو۔ شیخ مجتبیٰ اسلم' راولپنڈی۔ سعیدہ' کوئٹہ۔ محمد عبداللہ' بہاولپور۔ شیفا رحمٰن' واہ کینٹ۔ حمیرا انیس' میاں چنوں۔ مہاجرہ بی بی' مردان۔ محمد طارق' میاں چنوں۔ عائشہ وقاص' لاہور۔ ارم ثمرین' لاہور۔ نازیہ' لاہور۔ پروین اختر' لاہور۔ زاہدہ چشتی' لاہور۔ فرزانہ بی بی' اسلام آباد۔ صائمہ واڈ چو آسیدن شاہ۔ محمد مظہر الحق' عبدالحکیم۔ خالد محمود' مری۔ ہدایت اللہ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد وسیم صدیقی' راولپنڈی۔ زرینہ' کھپرو۔ ریحان الطاف' لاہور۔ عذرا پروین' ساہیوال۔ ذوالفقار احمد خان' دھیرکوٹ۔ طاہرہ یاسمین' پشاور۔ فائزہ الیاس' لاہور۔ عائشہ ناظم' لاہور۔ محمد شفیع' فیصل آباد۔ روبی ناز' لاہور۔ عذرا روبینہ' ملتان۔ ثاقب فاروق' چکوال۔ فیاض محمود' کوہاٹ۔ عبدالحمید' کوئٹہ۔ طلعت اطہر' حسن ابدال۔ رانا شبیر اسلم' راولپنڈی۔ اریبہ الطاف' راولپنڈی۔ نسیم سعید' لاہور۔ ساجدہ پروین' لاہور۔ فرح شائستہ' لاہور۔ معظمہ فراز' لاہور۔ کوثر جمیل۔ فاخرہ پروین' لاہور۔ خلیل احمد' بستی لاشاری۔ حافظ محمد فہیم' تلہ گنگ۔ فاطمہ ریاض راولپنڈی۔ محمد دین' چکوال۔

صباح رشید' بلوچستان۔ شگفتہ' وہاڑی۔ سہیل سرور' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ آمنہ مریم' عائشہ' وہاڑی۔ عفت جبین' وہاڑی۔ سید اشرف علی' کراچی۔ محمد افضل طارق' رحیم یار خان۔ ش۔ ن' سرگودھا۔ محمد علی حسن' سرگودھا۔ عمار اعجاز' راولپنڈی۔ صلاح الدین' تربیلا۔ گوہر خان' ملتان۔ ظفر پرویز' پشاور۔ نادیہ عمر' لاہور۔ محمد غلام سرور' جڑانوالہ۔ طاہرہ' راہوالی۔ صائقہ کنول' جہلم۔ فرح آصف' راولپنڈی۔ اقصیٰ عروج' کوٹ مومن۔ شاہد رفیق' گجرات۔ رشیدہ بی بی' وہاڑی۔ نورالحق عباسی' راولپنڈی۔ اشتیاق غوث' ملتان۔ محمد رفیق' ٹیکسلا۔ محمد افتخار' ڈیرہ غازیخان۔ باران خان' راولپنڈی۔ ماریہ سرور' قصور۔ افشاں اختر' راولپنڈی۔ حافظہ معافیہ تبسم۔ عبدالشکور' ملتان۔ ثوبیہ' لاہور۔ ساجد محمود' راولپنڈی۔ صنعت ایزدی' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ماہ نور عرفان' راولپنڈی۔ زرین تاج' بنوں۔ حمزہ سعید' قائد آباد۔ قرۃ العین چکوال۔ آسیہ آصف' راولپنڈی۔ حلیمہ' آزاد کشمیر۔ زبیدہ سلطان' کراچی۔ محمد زبیر' خیر پور ٹامیوالی۔ محمد حسین' فتح جنگ۔ محمد عثمان' پنڈی گھیپ۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

ایک وقت مقرر کرلیں چاہے آپ پہلے تھوڑا تھوڑا وقت دینا شروع کردیں تو پھر بیٹھ کر اس کو بغیر تسبیح اٹھائے وجدان کے ساتھ دل ہی دل میں یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ پڑھتے رہیں' باوضو بیٹھیں قبلہ رخ بیٹھیں اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ اگر کبھی وقت جو مقرر ہے اور جو جگہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی ہو جائے تو بھی کوئی حرج نہیں وقت بدل بھی سکتا ہے جگہ بدل بھی سکتی ہے لیکن اس کو پڑھنا نہ چھوڑیں اور پڑھتے رہیں پڑھتے رہیں۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

محمد فاروق' باغ۔ نوری بی بی' راولپنڈی۔ فرحت تنویر' کوئٹہ۔ محمد عمار حسن' میاں چنوں۔ عائشہ مہ جبین' کراچی۔ ناہید' پھول نگر۔ سید ناصر حسین زیدی' کراچی۔ شازیہ پروین' فیصل آباد۔ سیما حسن' مردان۔ سید عظیم الدین' کراچی۔ محمد عاقل' میرپور خاص۔ م۔ا' مانسہرہ۔ عصمہ جمیل' راولپنڈی۔ محمد ثاقب' لاہور۔ عبدالقدوس' ڈھلی۔ نبیلہ حبیب قریشی'

اسلام آباد۔ شکیلہ بی بی' چکوال۔ کشور آزاد' چکوال۔ محمد نواز خان۔ عبدالغفور' میرپور۔ تسنیم عارف' راولپنڈی۔ دانیال یوسف' میرپور۔ ثمینہ کنیز' بہاولپور۔ بی بی منیر فاطمہ' چکوال۔ رفعت بی بی' لیہ۔ بی بی منیر فاطمہ' چکوال۔ سید سعادت حسن' لاہور۔ حنیف الرحمان' بنوں۔ صائمہ شاب مغل' بنوں۔ خالد عزیز' شاہدرہ۔ قرۃ العین' لاہور۔ مدیحہ حیات' بہاولپور۔ فیاض اختر' جہلم۔ آصفیہ ایمن' اٹک۔ امامہ فرخ' کراچی۔ سیا جاوید' حور' نوشہرہ۔ ارمان خان' کراچی۔ انیلہ رضوانہ' راولپنڈی۔ عائشہ ناز' مردان' دلشاد بیگم' مردان۔ محمد یونس' مردان۔ عبدالقاسم' کوئٹہ۔ فائزہ طارق' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ صفورا بی بی' گوجرخان۔ محمد حبیب' اسلام آباد۔ بشریٰ اسحاق' سرگودھا۔ عالیہ خانم' ملتان۔ سدرہ منظور' جھنگ۔ تحریم نثار' حویلیاں۔ خالدہ پروین' سرائے عالمگیر۔ عالیہ ابراہیم' ملتان۔ شہناز' حیدرآباد۔ جہانگیر عالم' پشاور۔ نرگس' چکوال۔ فریدہ جہانگیر' لاہور۔ کرن مسعود' راولپنڈی۔ آصفہ نور' کراچی۔ سمیرا ناز' منڈی بہاؤالدین۔ نوید عزیز' گجرات۔ عبدالستار' چکوال۔ ماہ نور' لاہور۔ محمد سعید' ملتان۔ ناہید حامد' لاہور۔ خالدہ پروین' لاہور۔ مسز مسعود' لاہور۔ ماریہ' کراچی۔ رحیم بخش' پشاور۔ عتیقہ چوہدری۔ آسیہ کوثر' لاہور۔ جنید اختر' اٹک۔ رفیق' گجرات۔ اقصیٰ' فیصل آباد۔ محمد عارف' چکوال۔ نصرت پرویز' لیاقت پور۔ عائشہ ناز' ملتان۔ نائلہ شہزادی' راولپنڈی۔ نازیہ بی بی' ملتان شریف۔ خالد محمود' ڈیرہ اسماعیل خان۔ آمنہ تصور' دینہ۔ ماریہ سرور' قصور۔ یاسر' اٹک۔ نسیمہ اختر' سکھر۔ حافظ محمد یلیین' کلورکوٹ۔ نگہت ناز' جہلم۔ محمد اقبال اعوان' اسلام آباد۔ صائمہ' لاہور۔ شازیہ پروین' دینہ۔ محمد یونس' مریدکے۔ نشاط احمد' خانیوال۔ لاضمہ گل' پشاور۔ اسد شہزاد' گجرات۔ رضیہ ہارون' لاہور۔ شکیلہ غوری' لالہ موسیٰ۔ محمد اسد' احمد پور شرقیہ۔ روبینہ کوثر' حیدرآباد۔ فدا محمد خواجہ خیلی' بٹھ۔ مشتاق احمد' تلہ گنگ۔ محمد فاروق صدیقی' ب لاہور۔ رخسانہ شاہین' لاہور۔ نسرین' ملتان۔ عصمہ' ملتان۔ محمد علی' راولپنڈی۔ فرخ ناز' سرگودھا۔ آفتاب احمد' سندھ۔ محمد نزاکت۔ شہلا گل' نواب شاہ۔ نسیم اشرف'

رجھانہ۔ شکیلہ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ عبدالرشید' کراچی۔ محمد عثمان اسد چغتائی' لاہور۔ اقرا مشتاق' لاہور۔ سعیدہ حیدرآباد۔ شہناز بہاولپور۔ غلام رضا کیانی' اسلام آباد۔ نگہت نسیم' پشاور۔ خیرالنسا' کوٹ ادو۔ عظمیٰ امیر' چکوال۔ شائستہ مشتاق' سمبڑیال۔ احتشام الحق' فیصل آباد۔ نادیہ زمان ہری پور۔ سعدیہ' ملتان۔ ندا' کراچی۔ نبی خان' جہلم۔ نورین عمران' وہاڑی۔ نجمہ' میاں چنوں۔ صدف رحیم' راولپنڈی مہوش شبیر' حجرہ شاہ مقیم۔ یاسمین اختر' راولپنڈی۔ کلثوم اختر' جہلم۔ نصیراں نور' عیسیٰ خیل۔ عمران رضا ڈار' لاہور۔ سید محمد انجم' لاہور۔ محمد رفیق' لندن۔ کرن' لاہور۔ روبینہ شاہین' لاہور۔ رخسانہ بیگم قادری' کراچی۔ ضمیر احمد سولنگی' دادو۔ رخشندہ خواجہ' مظفرآباد۔ محمد عارف' مردان۔ ظل ہما' چکوال۔ عبدالرافع' چکوال۔ عبدالواسع' چکوال۔ مسز عصمہ ناز' سکھر۔ شہلا سعادت' ساہیوال۔ طاہرہ بی بی' تلہ گنگ۔ حسن شجاع' میرپور۔ محمد نواز' جڑانوالہ۔ حاجی عبدالستار قریشی' جام پور۔ ریحان علی شاہ' لاہور۔ طاہرہ یاسمین' لاہور۔ خالد محمود علوی' لاہور۔ فوزیہ خالد' لاہور۔ سید اویس کاظمی' کراچی۔ شاہینہ' کراچی۔ زاہدہ افتخار بٹ' وزیرآباد۔ نازیہ بی بی' راولپنڈی۔ رضوان احمد' باغ۔ ادیبہ' کراچی۔ فرح سعدیہ' شیخوپورہ۔ عنبرین اشرف' لاہور۔ حنا احتشام' کراچی۔ شیریں حکیم' کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ٥ وَ إِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ٥ وَ إِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ٥ وَ إِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ٥ (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

سید ممتاز حسین شاہ' ایبٹ آباد۔ شاہ' سیالکوٹ۔ شگفتہ ناز' کراچی۔ حسن اصغر' لاہور۔ عظمیٰ ہری پور۔ محمد ادریس' کوئٹہ۔ محمد عمار حسن' میاں چنوں۔ سیدہ نرگس' گجرات۔ طاہرہ فاطمہ' لاہور۔ شاہانہ فیاض' ملتان۔ محمد ارشد' جہانیاں۔ غلام سکینہ' چکوال۔ نائمہ مریم' چکوال۔ ح، ع، ملتان۔ ارشد نواز' چکوال۔ مبشرہ نوید' ملتان۔ مسز کامران' فیصل آباد۔ محمد سرور' فیصل آباد۔ شاہین اختر' خوشاب۔ نعمان غلجی' اسلام آباد۔ سیدہ سائرہ حیدر' سرگودھا۔ فوزیہ خالد' سکنہ شاہ۔ عبدالحمید' اسلام آباد۔ زیبا انجم' گجرخان۔ عاصمہ آصف' لاہور۔ عافیہ رفیق' جلالپور جٹاں۔ مدیحہ مدثر' بہاولپور۔ وجیہہ' کہوٹہ۔ تبسم فرحان' چیچہ وطنی۔ شہلا بی بی' ہری پور۔ شائستہ گل' ہری پور۔ ثمرین عزیز' لاہور۔ روشن آرا' کراچی۔ انجم ابرار' آزاد کشمیر۔ فضل اللہ' مردان۔ جہانگیر عالم' پشاور۔ روبینہ ابراہیم' ممتاز بیگم' شہزاد' محمد مسعود' راولپنڈی۔ حرا' لاہور۔ یاسمین' لاہور۔ شمیم اختر' بریڈ فورڈ انگلینڈ۔ غلام کبریٰ' لیہ۔ فرحت' جہلم۔ محمد عثمان' راولپنڈی۔ محمود حسین بھٹی' ڈڈیال آزاد کشمیر۔ بشریٰ' راولپنڈی۔ نزہت اشفاق' لاہور۔ سیدہ عاصمہ' کوئٹہ۔ عبدالحمید' راولپنڈی۔ مریم حمزہ' لاہور۔ حکیم صوفی بشیر احمد سروری' لاہور۔ زیب النساء' کنڈیارو۔ محمد عمران' میانوالی۔ عرفان خان' کراچی۔ شبانہ کمسن' مندرہ۔ غلام اسماء' سرگودھا۔ محمد سلیم شاہ' ٹیکسلا۔ محمد الیاس' رواٹ۔ محمد ایوب' لاہور۔ محمد اعظم' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ رخسانہ' راولپنڈی۔ صبا عثمان' شیخوپورہ۔ رخسانہ سلیم' ٹیکسلا۔ عابدہ پروین' دریاخان۔ عزیز اعظم طارق' دریاخان۔ ذکیہ بانو' اٹک۔ شفیع محمد' بھکر۔ شہزادی نوشین' گوجرانوالہ۔ محمد یٰسین' گجرات۔ رئیس الدین' بنوں۔ شمائلہ اندلیب' مونگڑ۔ ثاقبہ افضل' صائمہ افضل' مونگڑ۔ انیسہ طارق' ٹیکسلا۔ کنول عروج' جھنگ۔ پلوشہ اختر' ملتان۔ نوشین سحر' ملتان۔ فوزیہ خالد' راولپنڈی۔ ثوبیہ تسلیم' ملتان۔ رومانہ کامران' کراچی۔ شبانہ ضیا' کراچی۔ حلال' پشاور۔ محمد شعیب' راولپنڈی۔ محمد عتیق الرحمان' ہڈالی۔ یاسمین اختر' وہاڑی۔ محمد فیاض' کرک۔ سعدیہ اذکار' ٹیکسلا۔ سعدیہ راشد' ملتان۔ سحرش سجاد' اسلام آباد۔ حاجی غلام مصطفیٰ' ملتان۔ خادم حسین' خیرپور ٹامیوالی۔ محمد طارق' راولپنڈی۔ آمنہ' ملتان۔ حرا احمد' چکوال۔ محمد افضل' مانسہرہ۔ نبیلہ شاہین' اٹک۔ راحیلہ شاہین' اٹک۔ شبانہ ناصر' اسلام آباد۔ اقبال ہاشمی' کراچی۔ محمد اویس قاسم' سرگودھا۔ بے دار بخت' ڈہرانوالہ۔ فائزہ قاسم' سرگودھا۔ مقصود حسین' گوجرخان۔ نغمہ تنویر' سرگودھا۔ سمیہ خانم' چکوال۔ شازیہ ارشاد' سرگودھا۔ مسز منزہ مشتاق' لاہور۔ تہمینہ عادل رشید' لاہور۔ فریحہ' لاہور۔ جویریہ' حبیب آباد۔ نازیہ ندیم اعجاز' لاہور۔ محمد یوسف' لاہور۔ شہناز اقبال' کہروڑ پکا۔ شازیہ اقبال' کہروڑ پکا۔ نسیم مائی' محمد شہباز' کہروڑ پکا۔ مسز نزہت مسعود' لاہور۔ رشیدہ بانو' سکھر۔ سائرہ ارشاد' شجاع آباد۔ محمد بشیر احمد کیانی' اسلام آباد۔ آصف پرویز' لاہور۔ سائرہ فدا' فدا حسین تمیمی' کراچی۔ حنا' راولپنڈی۔ ندا طالب' روہڑی۔ جاوید اختر' کراچی۔ ام کلثوم' جہلم۔ شگفتہ پروین' منڈی بہاؤالدین۔ محمد مظفر حسین طاہر' کمالیہ۔ صدف عابد' راولپنڈی۔ زینت بیگم' جہانیاں۔ محمد اعجاز علی' رام دیانہ۔ صائمہ سحر رانا' جہانیاں۔ انیلا امین' راولپنڈی۔ رانی صیام' میرپور۔ فرزانہ مشتاق' سمبڑیال۔ قمر جہاں' ٹنڈوآدم۔ نجم عبدالرزاق' کراچی۔ محمد عبداللہ' علی پور۔ ثروت جبیں' اسلام آباد۔ عابد حسین' ٹنڈو باگو۔ حمیرا کنول' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ثانیہ محمد رمضان' ٹنڈو جان محمد۔ فاروق احمد خان' کراچی۔ محمد صادق' راولپنڈی۔ جاوید اقبال اعوان' مری۔ مشتری بیگم' خانیوال۔ ثنا زاہد' اسلام آباد۔ ثمینہ سیف' راولپنڈی۔ شفیق احمد' ڈونگہ بونگہ۔ محمد حمزہ حبیب' لیہ۔ فضہ ارشد' فیصل آباد۔ محمد اختر مغل' لاہور۔ شہباز' لاہور۔ عظمیٰ عدنان' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

کسی پرندے' جانور کو دیکھ کر 3 بار سورۂ اخلاص اول آخر ایک بار درود شریف پڑھیں اور تصور میں یہ کہیں یا اللہ اس کا ثواب میں نے اس جانور کی روح کو ہدیہ کردیا اور اس جانور کو میرے لیے دعا میں لگا دے۔ یہ عمل دن میں بے شمار بار کریں۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

ایذا رسانیوں سے نجات

میرے ایک جاننے والے بڑے مخلص ہیں۔ ایک دفعہ بیٹھے گپ شپ لگا رہے تھے۔ مخالفین کا ذکر چل پڑا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں کافی عرصہ سے ایک آیت جو میرے والد صاحب نے بتائی تھی روزانہ چند دن پڑھتا ہوں' حاسدوں اور مخالف لوگوں کی ایذا سے اس کی برکات سے اللہ تعالیٰ نے محفوظ کر رکھا ہے۔ یہ ایک قسم کی حفاظت کا قلعہ ہے۔ آیت مبارکہ ہے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿الانعام ١٠٣﴾

سر درد سے ہمیشہ کیلئے نجات

میرے ایک محسن روحانی علم میں بھی ماہر ہے۔ ان کی خدمت میں میں نے عرض کیا کہ کوئی عمل یا تعویذ مجھے بھی بتائیں جو مشکل بھی نہ ہو اور چلہ وغیرہ بھی نہ کرنا پڑے۔ جناب نے مسکرا کر سر درد کیلئے تعویذ لکھنے کی اجازت دی۔ جو درج ذیل ہے۔

یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ
یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ
یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ
یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ
یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاعَظِیْمُ

تمام خانوں میں یَاعَظِیْمُ لکھ کر یہ تعویذ سر پر باندھ لیں یا تکیہ میں رکھ لیں۔ سر درد نہیں ہوگا۔ (نسیم احمد' ایبٹ آباد)

پرانے بخار سے نجات: پرانے بخار میں اجوائن دیسی چھ ماشہ گلو تین ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح رگڑ چھان کر حسب ذائقہ نمک ملا کر استعمال کرنے سے تین سے پانچ دن کے اندر بخار دور ہو جاتا ہے۔

ناک میں نمک ملا پانی ڈالنے کے فوائد

رابعہ مجید لاہور کینٹ

انہوں نے بتایا کہ اس کے مسلسل استعمال سے انہیں اینٹی بائیوٹک ادویات سے نجات حاصل ہو گئی اور اپنی صحت سے بہت مطمئن ہیں۔ اس کے استعمال سے ان کا نزلہ زکام، گلے کی خرابی، کیرا گرنے اور سانس لینے میں دقت جیسے مسائل ختم ہو گئے۔

زیادہ تر لوگوں کو Neti Pot یوں پہلی بار استعمال کرنے سے ڈر لگتا ہے، شروع میں ناک میں نمک ملا پانی ڈالنے کا خیال عجیب محسوس ہوتا ہے لیکن آہستہ آہستہ جب اس کے فوائد سامنے آئے ہیں تو اس کی افادیت کا احساس ہوتا ہے۔ میرے ماموں فاروق احمد جو شیخوپورہ کے رہائشی ہیں وہ تقریباً آٹھ مہینے سے باقاعدگی کے ساتھ دن میں دو مرتبہ Neti Pot کا استعمال کرتے ہیں، انہیں بچپن سے Sinus اور گلے میں کیرا گرنے کی شکایت ہے، اس شکایت کی وجہ سے انہیں ڈاکٹر مسلسل اینٹی بائیوٹک ادویات تجویز کرتے رہے، بہت سال نزلے زکام اور گلا خراب رہنے کے باعث انہیں یہ ادویات مسلسل استعمال کرنا پڑتی تھیں۔ بہت سے سپیشلسٹ ڈاکٹروں سے علاج کے باوجود ان کا یہ دیرینہ مسئلہ حل نہیں ہوا، مستقل اینٹی بائیوٹک کے استعمال کرنے سے انہیں وقتی فائدہ تو حاصل ہوتا مگر جونہی دوائی چھوڑتے تو پھر سے وہی مسئلہ شروع ہو جاتا۔ یہاں تک کہ اتنے مسلسل استعمال کے بعد دوائیوں نے اثر کرنا چھوڑ دیا۔ پھر انہیں انٹرنیٹ پر سرچ کے دوران Neti Pot کے بارے میں پتہ چلا۔ ویب سائٹ پر نیٹی پاٹ کے طریقہ استعمال اور غیر ملکی افراد کے مشاہدات پڑھنے کے بعد انہوں نے بھی اسے استعمال کرنا شروع کیا اور حیرت انگیز فائدہ حاصل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے مسلسل استعمال سے انہیں اینٹی بائیوٹک ادویات سے نجات حاصل ہو گئی اور اپنی صحت سے بہت مطمئن ہیں۔ اس کے استعمال سے ان کا نزلہ، زکام، گلے کی خرابی، کیرا گرنے اور سانس لینے میں دقت جیسے مسائل ختم ہو گئے۔ انہوں نے اپنے کئی دوستوں کو بھی اس کے استعمال کا مشورہ دیا۔ آٹھ دس لوگوں نے اپنے مشاہدات بیان کیے کہ سانس کی بدبو دور ہو گئی اور ہر وقت ناک بند رہنے کی شکایت بھی ختم ہو گئی۔ چند افراد نے اپنے بیوی بچوں کو بھی استعمال کروانا شروع کیا تو انہیں بھی بے شمار فوائد حاصل ہوئے۔ ایک شخص نے یہ بھی کہا کہ اس کا اتنا پرانا Sinus ٹھیک ہو گیا اور وہ اس خوشی میں پورے لاہور کو مٹھائی بانٹنا چاہتا ہے کیونکہ پہلے وہ بہت مایوس اور نا امید ہو چکا تھا کہ اس کی یہ بیماری کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتی۔ جب میرے ماموں دو ماہ پہلے دبئی گئے تو وہاں Neti Pot میڈیکل سٹور پر برائے فروخت موجود تھا اور اکثر لوگ اسے استعمال کر کے بے انتہا فوائد حاصل کر رہے ہیں جس طرح ٹوتھ برش دن میں دو مرتبہ استعمال کیا جاتا ہے اسی طرح بہت سے مغربی اور عرب ممالک میں ہزاروں افراد اس کا باقاعدگی سے استعمال کرتے ہیں۔ ماموں جان کے بتانے پر امی جان نے بھی تقریباً چار ماہ قبل اس کا استعمال شروع کیا، والدہ صاحبہ کو تقریباً پندرہ سال سے الرجی کی وجہ سے شدید نزلہ زکام اور چھینکوں کی شکایت تھی بہت علاج کروانے اور مسلسل ادویات کے استعمال کے باوجود یہ مسئلہ برقرار تھا۔ تاہم Neti Pot کے استعمال سے انہیں بہت افاقہ ہے اور انہوں نے اپنے کئی جاننے والوں کو بھی Neti Pot سے متعارف کروایا ہے۔ انٹرنیٹ پر بے شمار لوگوں نے اپنے تجربات و مشاہدات بیان کیے ہیں جن میں چند بیان کر رہی ہوں۔ 1۔ میں تقریباً تین سال کے عرصے سے Sinus کا علاج بے شمار ڈاکٹروں سے کروا کر تنگ آ چکا تھا۔ مجھے ایسا لگتا تھا کہ میری قوت مدافعت نے کمزور ہو کر اپنا کام بند کر دیا کیونکہ مجھے فرق نہیں پڑ رہا تھا میرے ایک دوست نے مجھے Neti Pot کا بتایا اور اس کے استعمال کے بعد مجھے لگا کہ میں واقعی سانس لے رہا ہوں اور اس رات میں سکون سے سویا۔ میرے بیٹے کو بھی بہت پرانا سینس انفیکشن ہے اس کی عمر چھ سال ہے اور اسے استعمال کے بعد حیرت انگیز فائدہ حاصل ہوا ہے۔ **نیٹی پاٹ کیا ہے؟:** نیٹی پاٹ بنانے کیلئے ایک دو اونس (60ML) نوزل والی سرنج لیں اس کی نوزل دو انچ لمبی ہوتی ہے۔ اس کی آدھی نوزل (ایک انچ) دندانے والی چھری سے کاٹ لیں۔ جہاں سے کاٹا گیا ہے وہاں ریگمال سے ہموار اور ملائم کر لیں تاکہ اس کا یہ حصہ کھردرا اور نوکیلا نہ رہے اب ڈاکٹری استعمال میں آنے والی آدھ انچ کی ٹیپ لیں جہاں سے نوزل کاٹی ہے اس کے برابر میں رکھ کر اس کے گرد ٹیپ اتنی لپیٹیں کہ جب اس کو ناک میں داخل کریں تو نتھنے میں پیک اور پھنس کر آئے۔ (عموماً پانچ یا چھ مرتبہ ٹیپ کو نوزل کے گرد لپیٹنا کافی ہوتا ہے) لیجئے آپ کا نیٹی پاٹ تیار ہے۔ **طریقہ استعمال:** آدھ لیٹر پانی لیں۔ اس کو تین سے پانچ منٹ تک ابالیں جب پانی نیم گرم رہ جائے یعنی نہ زیادہ گرم اور نہ زیادہ ٹھنڈا ہو تو اس میں ایک چمچ سادہ نمک (آئیوڈین ملا نمک نہ ہو) ملا کر اچھی طرح ہلا لیں تاکہ نمک پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے۔ اس پانی سے سرنج کو بھر لیں۔ اب بیسن یعنی ہاتھ منہ دھونے والے سینک کے پاس اپنا سر اس طرح رکھیں کہ آپ کی گردن ایک طرف تھوڑی سی جھکی ہوئی ہو اور آپ کی آنکھیں نیچے بیسن کی طرف دیکھ رہی ہوں۔ اپنے سر کو اس طرح جھکائیں کہ آپ کا دایاں نتھنا، بائیں نتھنے کے بالکل اوپر ہو۔ اب آرام سے نوزل دائیں نتھنے میں تھوڑا اوپر کر کے ڈالیں تاکہ پانی جب اس میں جائے تو اس نتھنے سے پانی کی لیکج نہ ہو۔ منہ کھول کر سانس لینے کا عمل جاری رکھیں۔ اس سے سانس کی گزرگاہ میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی اور پانی ناک سے ہو کر منہ میں نہیں جائے گا۔ اب سرنج کو نیچے سے اوپر کی طرف دبائیں تاکہ سرنج میں موجود پانی آہستہ آہستہ پریشر کے ساتھ دائیں نتھنے میں اوپر کی طرف جائے۔ کچھ ہی سیکنڈز میں قدرتی طور پر پانی آپ کے بائیں نتھنے سے گزرتا ہوا نیچے سنک میں گرے گا۔ جب سرنج خالی ہو جائے تو نوزل کو اپنے دائیں نتھنے سے نکال لیں اور سانس ناک سے باہر نکالیں اور ناک صاف کر لیں۔ بائیں نتھنے میں بھی اسی طرح عمل کریں۔ یہ عمل دو دفعہ بائیں نتھنے میں اور دو دفعہ دائیں نتھنے میں کریں۔ اس سارے عمل میں تین سے پانچ منٹ لگتے ہیں۔ **ہدایات:** ہر مرتبہ استعمال کے بعد اپنے نیٹی پاٹ یعنی سرنج کو اچھی طرح دھو کر رکھیں۔ نوزل پر لگی ٹیپ کو ایک ہفتے بعد تبدیل کر لیں۔ اپنا نیٹی پاٹ کسی اور کے ساتھ ہرگز شیئر نہ کریں ہر آدمی کا اپنا اپنا نیٹی پاٹ ہونا چاہیے۔ شروع شروع میں نمک کا آدھا چمچ پانی میں ڈالیں۔ بعد میں آہستہ آہستہ مقدار بڑھاتے چلے جائیں۔ اگر آپ کی جلد حساس ہے تو نوزل کو ناک میں ڈالنے سے پہلے دونوں نتھنوں میں پٹرولیم جیل کی ہلکی سی تہہ لگا لیں۔ **ضرورت اشیاء:** سرنج۔ نیم گرم پانی۔ نمک سادہ۔ **فائدہ:** اس تمام عمل سے ان بیماریوں سے یقینی نجات ملتی ہے۔ نزلہ، زکام، خشک کھانسی، ناک کی خشکی، الرجی، ناک کی خارش اور انفیکشن۔ اس کے علاوہ ناک کی جھلی کی سوجن بھی کم کرتا ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

ہو رہے تھے بیماریاں الگ پریشان رکھتی تھیں مگر جب سے درس میں شرکت کر رہا ہوں اللہ رزق میں برکت دے رہا ہے، دکان کی سیل میں ناقابل یقین حد تک اضافہ ہو رہا ہے جس نے خود مجھ کو بھی حیران کر دیا ہے۔ پہلے جو بھی تھوڑا بہت کماتا تھا وہ بیماریوں کی نذر ہو جاتا تھا مگر اب الحمدللہ گھر میں بیماریاں نہ ہونے کے برابر ہے۔ اب دو ماہ ہو گئے ہیں ہم کسی ڈاکٹر کے پاس بھی نہیں گئے۔ (ثاقب رحمان لاہور)

امراضِ چشم سے مایوس شہد کو آزمائیں!

آنکھ میں درد ہو' تکلیف ہو' آنکھوں کی وبا ہو' آشوب چشم یا کوئی بھی خطرناک وباء' نظر کمزور ہو' عینک کے شیشے موٹے اور بڑھ گئے ہوں' آپ مایوس ہوگئے ہیں اور آپ سمجھتے ہیں کہ اس کا حل صرف ساری زندگی معذوری ہی ہے۔ ہرگز نہیں! آپ مایوس نہ ہوں!

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

یہ بہت پرانی بات ہے لیکن میں اپنی یادداشتوں کو مکمل سموتے ہوئے نہایت اعتماد سے یہ بات لکھ رہا ہوں۔ میرے نانا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے پیشے کے باکمال اور بے مثال معالج تھے۔ انسانوں کے نہیں جانوروں میں سب سے اعلیٰ اور بہترین جانور یعنی گھوڑوں کے تھے۔ ایک بار میں نے عجیب بات دیکھی' ان کے پاس ایک چھوٹی سی بوتل تھی اور ہاتھ میں سرمہ ڈالنے والی صراحی اور بوتل میں ڈالتے اور گھوڑے کی آنکھ میں ڈالتے جیسے گھوڑے کو سرمہ ڈال رہے ہیں۔ میں قریب جاکر کھڑا ہوگیا' ان کی زندگی میں انوکھے انوکھے کارنامے مجھے اکثر دیکھنے کو ملتے اور وہ آج میرے احساس میں اتنے اتر چکے ہیں کہ وہ کارنامے واقعی کارنامے تھے جو کمال اور تجربات کی حد سے آگے نکلے ہوئے تھے اب بھی وہ میں نے کارنامے جس کو بتائے بہت حیرت انگیز تجربہ' مشاہدہ اور اس کا فائدہ ہوا۔

مجھے پتہ چلا جس گھوڑے کی آنکھ خراب ہوتی ہے' اس کی آنکھ میں کوئی چیز چبھ جائے' جالا پڑ جائے' نظر کم آتا ہو' آنکھوں سے پانی بہتا ہو یا کوئی مچھر' کنکر اتنا پڑے کہ آنکھ میں خراش پیدا ہوجائے تو میرے نانا گھوڑے کی آنکھوں میں شہد ڈالتے۔ ایک دفعہ فرمانے لگے: گھوڑا اور بیٹا یہ بہت نازک انداز سے پلتے ہیں۔ بیٹی مرتے مرتے بچ جاتی ہے اور بیٹے کیلئے محنت اور مشقت زیادہ ہے اور بیٹے سے وفا پھر مقدر میں ہے اور پھر فرمانے لگے کہ میں نے شہد کو انسان کی آنکھ اور گھوڑے کی آنکھ میں بہت آزمایا ہے۔ مجھے 47 سال ہوگئے ہیں شہد کو آزماتے آزماتے جب بھی انسانی آنکھ متاثر ہوتی ہے میں نے فوراً شہد کو استعمال کیا اور شہد نے مجھے ہمیشہ لبیک کہا۔ یہ بات آج بھی میرے کانوں میں زندہ اور تابندہ گونج رہی ہے۔ میرے نانا رحمۃ اللہ علیہ 1973ء میں فوت ہوئے۔ یہ بات 73ء سے کچھ بہت ہی پہلے کی تھی۔ اس وقت سے لے کر آج تک یہ بات یاد بھی ہے اور اس کے بار بار تجربے بھی ہوئے ہیں۔ قارئین! شہد میں اللہ جل شانہٗ نے شفا رکھی ہے جو چیز شفا ہے اس کا پینا بھی شفا' اس کا لگانا بھی شفا۔ یہ بات تو آپ کے بھی تجربے میں آئی ہوگی۔ پرانے سے پرانا زخم کسی دوا سے کبھی ٹھیک نہ ہوتا ہو اس کو صبح و شام شہد کی پٹی کی جائے تو زخم خراب نہیں ہوتا بھر بھی جاتا ہے حتیٰ کہ نشان نہیں چھوڑتا۔ کتنے ایسے جو جھلس گئے' جل گئے انہیں شہد بطور مرہم استعمال کروایا' شہد سے ان کو بہت تجربات' اور فائدے نصیب ہوئے اور ان کے زخم ختم ہوئے حتیٰ کہ نشان تک ختم ہوگئے۔ آپ صرف سوتے ہوئے ایک سلائی دائیں آنکھ میں اور ایک بائیں آنکھ میں ہلکی سی شہد بس لگا کر سو جائیں' ابتدائی دنوں میں آپ کو بہت معمولی سی جلن محسوس ہوگی لیکن اس سے جو آنکھ سے پانی نکلے گا آنسوؤں کی شکل میں وہ آپ کی آنکھ کو دھو کر رکھ دے گا۔ کسی نے حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ جو اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے شہنشاہ تھے سے پوچھا حضرت آنکھ سے بہنے والا پانی یعنی آنسو نمکین کیوں ہوتا ہے؟ وہ بہت بڑے حکیم اور دانا تھے فرمانے لگے اصل میں آنکھ دراصل چربی سے بنی ہوئی ہے اور اللہ نے چربی کی حفاظت کیلئے نمک رکھ دیا ہے اگر نمک نہ ہوتا آنکھ اور اردگرد سارا نظام پانی بہہ کر گل کر ختم ہوجاتا۔ قارئین! چربی کی حفاظت کا دوسرا انتظام شہد بھی تو ہے نا! نمک اللہ نے آنکھ کے اندر فطری رکھ دیا ہے اور شہد آنکھ کے اندر ہر روز سوتے ہوئے سلائی کی شکل میں لگانی پڑے گی۔ میرے پاس ایک نہیں بے شمار کیس ایسے آئے خود میں روزانہ سوتے ہوئے لگانے کی کوشش کرتا ہوں اپنے بچوں اور بیوی کی آنکھوں میں بھی شہد لگاتا ہوں۔

اب تو میرے بچے بڑے شوق سے شہد کا برتن لاکر میرے سامنے رکھ دیتے ہیں اور سلائی میرے ہاتھ میں پکڑا دیتے ہیں کچھ دیر کیلئے تو آنکھیں بند کیے بیٹھے رہتے ہیں لیکن اس کے بعد ان کی فریش اور چمکدار اور ماشاء اللہ کشادہ آنکھیں بتا رہی ہوتی ہیں شہد نے آنکھوں کو دھو دیا بلکہ موجودہ فضاؤں اور ہواؤں میں پھیلے تابکاری' کیمیاوی اور کیمیکل کے اثرات اس کا حل صرف اب شہد ہی ہے جو مرہم کی شکل میں آنکھ میں لگ جاتا ہے۔ اب آنکھ میں کوئی بھی پانی کی شکل میں چیز ڈالیں گی وہ بہت تھوڑی رہ کر باقی بہہ جائے گی لیکن یہ مرہم کی شکل میں جو چیز آنکھ میں ڈالیں گے وہ آنکھ میں بہت دیر تک آنکھ میں رہتی ہے اور جو چیز جتنی دیر آنکھ میں رہے اتنی دیر اپنا شفائی اثر گھولتی رہے گی۔ آنکھ میں درد ہو' تکلیف ہو' آنکھوں کی وبا ہو' آشوب چشم یا کوئی بھی خطرناک وباء' نظر کمزور ہو' عینک کے شیشے موٹے اور بڑھ گئے ہوں' آپ مایوس ہوگئے ہیں اور آپ سمجھتے ہیں کہ اس کا حل صرف ساری زندگی معذوری ہی ہے۔ ہرگز نہیں! آپ مایوس نہ ہوں! بلکہ آپ فوراً شہد کی طرف متوجہ ہوں اگر ایک سہولت آپ کو میسر ہو شہد کا چھتہ کسی درخت سے اترا ہوا بغیر نچوڑا ہوا وہ آپ ڈبے میں ڈال کر فریج میں رکھ لیں۔ بغیر فریج کے بھی رکھ سکتے ہیں اور سلائی اس میں چھو کر آنکھوں میں ڈالیں۔ اس کا فائدہ اور کمال حیرت انگیز طور پر زیادہ ہے بالفرض یہ نہ بھی ملے تو کوئی سا بھی شہد خالص آپ بس محفوظ رکھیں اور روزانہ آنکھوں میں لگائیں۔ ایک بار کسی دوسرے ملک دوران سفر ایک ساؤتھ افریقہ کا فرد ملا' میں بیٹھا ہوا تھا میرے پاس میرے ایک جاننے والے اسے لائے' اس شخص کی عمر کوئی ساٹھ کے قریب ہوگی' اس کے پاس رومال تھا اور ہر وقت وہ آنکھوں کا ریپ کرتا معلوم ہوا' اس کی آنکھوں سے پانی بہہ رہا تھا اور کئی سالوں سے یہ پانی رکتا نہیں' کئی بار سرجری کراچکا لیکن آنکھوں کا پانی نہیں رکتا اب تو نظر بہت کم ہوگئی ہے قریب سے بہت کوشش کرکے وہ دیکھتا ہے تو اسے نظر آتا ہے۔ میں نے اسے تاکید کی کہ بس سب کچھ چھوڑ دیں اور ویسے بھی وہ سب چیزوں سے تھک چکا تھا اور صرف شہد استعمال کریں۔ اور شہد روزانہ ایک سلائی سوتے وقت مکمل بھر کر کیونکہ اس کی آنکھوں کا مسئلہ زیادہ تھا اس لیے میں نے اس کو بھر کر لکھا جو صاحب مجھے ملوانے لائے کچھ ماہ کے بعد ان کا فون آیا کہ میرا اس شخص سے رابطہ ہے وہ آدھے سے زیادہ بہتر اور صحت مند ہوگیا ہے اور اس کو بہت زیادہ' بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے اور بہت زیادہ نفع ہوا ہے اس کی آنکھوں کا مسئلہ بہت بہتر بلکہ بہت زیادہ بہتر ہوگیا ہے۔

لو بلڈ پریشر کا کامیاب علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ اور بکس سے خوب خوب مستفیض ہوتی ہوں۔ کتب میں خاص طور پر ''مجھے شفاء کیسے ملی؟'' جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے خریدی تھی۔ اس نے میرا سب سے بڑا مسئلہ حل کردیا۔ مجھے لو بلڈ پریشر کا مرض تھا' جس نے میرا جینا اجیرن کردیا تھا۔ اس میں سے دیکھ کر ایک نسخہ استعمال کیا تو اب میں سو فیصد تندرست ہوں۔ نسخہ یہ ہے:۔ ایک کپ گرم پانی میں ایک لیموں کا رس اور دو چائے کے چمچ شہد ملا کر ایک چٹکی پسی ہوئی لونگ کے ساتھ گھونٹ گھونٹ پینا ہے۔ بے مثال ہے اور میرا آزمودہ ہے۔ (اسماء منیر' اٹک)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

کسی کو مجھ سے محبت نہیں: میں بہت بیمار رہتی ہوں، دیکھنے میں بھی کمزور نظر آتی ہوں۔ علاج کے باوجود بیماری سے نجات نہیں ملتی۔ اپنے آپ میں گم اور الجھی رہتی ہوں۔ میری کوئی کسی کام میں مدد نہیں کرتا اور خود سے کچھ کرتی رہوں تو حوصلہ افزائی نہیں کرتے۔ بہن بھائی بہت بدتمیزی کرتے ہیں، انہیں کوئی نہیں روکتا۔ گھر میں کسی کو مجھ سے محبت نہیں جو میرے ساتھ اس طرح کا سلوک کرتے ہیں۔ میرا نفسیاتی علاج بھی ہوچکا ہے۔ اب گھر میں مجھے پاگل اور بہت کچھ کہا جاتا ہے۔ اب گھر میں مجھے یاد نہیں کہ میری عمر کے کچھ سال بھی اچھے گزرے ہوں۔ (تازور۔ راولپنڈی)

جواب: جسمانی صحت پر جذبات کے اتار چڑھاؤ کا اثر ہونا عام سی بات ہے۔ غصے کی حالت میں چہرہ سرخ ہوجاتا ہے، دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے۔ بعض لوگ غصے کی شدت سے کانپنے لگتے ہیں اسی طرح مایوسی کی حالت میں بیماری کا سا احساس ہوجاتا ہے۔ علاج کے باوجود بیماری سے نجات نہ ملنے کی وجہ آپ کا ذہنی رویہ ہے۔ آپ خود کو بہتر محسوس ہی نہیں کررہیں۔ اس لئے طبیعت میں بہتری نہیں آرہی۔ بعض مستقل بیمار رہنے والے ذمہ داریوں سے فرار حاصل کرتے ہیں۔ اکثر اوقات فرار کی یہ کوشش لاشعوری ہوتی ہے، اس لئے ایسے کسی فرد کو احساس دلایا جائے تو وہ برا مان جاتا ہے۔ آپ کو شعوری طور پر یہ کوشش کرنی ہوگی کہ خود کو بہتر محسوس کیا جائے، خوش رہا جائے اور اپنی حوصلہ افزائی خود کریں، ذہنی سکون حاصل کرکے، دوسروں سے توقع نہ رکھیں۔ اپنی عزت کروانے کی کوشش دوسروں کی عزت کرکے کریں اور کسی معاملے میں مداخلت نہ کریں۔ لوگ آپ کو کچھ کہیں تو نظر انداز کردیں۔ اس حقیقت کا یقین کرتے ہوئے کہ آپ پاگل نہیں ہیں، زندگی خود بخود اچھی نہیں بنتی، اسے بنانا پڑتا ہے۔ اچھا محسوس کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

پوزیشن سے محرومی: آٹھویں جماعت تک میری پوزیشن آئی ہے۔ کچھ مسائل تھے جن کی وجہ سے میٹرک میں نمایاں کامیابی حاصل نہ کرسکی تو میرا دل پڑھنے میں نہیں لگا۔ انٹر سال دوم کے پیپرز دے چکی ہوں، بی کام کرنے کا ارادہ ہے، چاہتی ہوں کہ پہلے کی طرح پوزیشن حاصل کروں۔ لگتا ہے محنت کے باوجود ایسا نہیں ہوسکتا۔ (کلثوم۔ ملتان)

جواب: محنت سے کیا نہیں ہوسکتا؟ اور آپ کیلئے تو زیادہ آسان ہے کیونکہ کئی مرتبہ پوزیشن لے چکی ہیں۔ آپ کو اندازہ ہے ہی کہ کتنا پڑھنا پڑھتا ہے۔ ماشاء اللہ ذہانت بھی ہے، پھر دوبارہ کوشش کریں۔ ایک بار پھر پوزیشن لینے کے قابل ہوجائیں گی ورنہ بہترین گریڈ تو آہی جائے گا۔ محنت کا صلہ مل کر ہی رہتا ہے، ارادہ مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔

بھوت پریت کی کہانیاں: گزشتہ دنوں میری خالہ انڈیا سے آئیں اور ایک ماہ ہمارے ساتھ رہیں۔ وہ بچوں سے بہت پیار کرتیں اور ہر رات بچے ان کے گرد جمع ہوجاتے، وہ انہیں پرانے قصے سناتی رہتیں، ان کی باتیں اس قدر دلچسپ اور پرتجسس ہوتیں کہ بچے ٹی وی بھی نہیں دیکھتے۔ اب وہ واپس جاچکی ہیں، بچے انہیں یاد کرتے ہیں۔ ایک مسئلہ بھی ہوگیا کہ بچوں نے رات کو اندھیرے سے ڈرنا شروع کردیا ہے۔ ہر وقت مجھے ساتھ اپنے کمرے میں رکھنا چاہتے ہیں ورنہ خوفزدہ ہونے لگتے ہیں، لائٹ چلی جاتی تو چیخیں مارتے ہیں، ان کی اس کیفیت سے تو میں بہت پریشان ہوگئی ہوں، کہیں یہ خوف بڑے ہونے پر بھی برقرار نہ رہے۔ (شازیہ۔ لاہور)

جواب: لگتا ہے جیسے کہ آپ کی خالہ نے بچوں کو بھوت پریت وغیرہ کی کہانیاں سنائی ہیں، ان میں اندھیرے کا بھی ذکر ہوا ہے اور اب جب بھی اندھیرا ہوتا ہے وہ ڈرنے لگتے ہیں۔ اب یہ خوف دور کرنا آپ کا کام ہے، ان سے محبت سے پوچھیں کہ وہ کیوں ڈرتے ہیں۔ جب وہ وجہ بتائیں تو اس حوالے سے انہیں سمجھائیں۔ وہ کہانیوں کا ذکر کریں تو آپ بتائیں کہ وہ کہانیاں جھوٹی تھیں۔ اندھیرے میں ٹارچ یا موم بتی سے روشنی کرکے دکھائیں کہ خوف کی کوئی بات نہیں بلکہ ان کو ٹارچ دے دیں تاکہ جیسے اندھیرا ہو، وہ جلالیا کریں اور یہ اطمینان کرلیں کہ اندھیرے میں کچھ نہیں ہوتا۔ اگر آپ ابھی ان کا خوف دور کرنے میں مدد کریں گی تو یہ بڑے ہونے تک برقرار نہ رہے گا۔

مجھے افسوس ہے: میں نے اس سال میٹرک کیا ہے، مجھے افسوس ہے کہ اچھے کالج میں داخلہ نہ مل سکا کیونکہ امتحان میں نمبر اچھے نہیں آئے تھے جبکہ میں نے بہت زیادہ پڑھا تھا، اپنی درسی کتابوں کا بار بار مطالعہ کیا تھا، بہت کم وقت کھیلتا اور کہیں جاتا، تقریباً ہر وقت ہی پڑھتا رہتا۔ رات کو دیر تک پڑھتا اور صبح پھر مطالعہ کرنے لگتا۔ اس کے باوجود خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ ہونے پر مایوس ہوں۔ آخر ایسا کیا طریقہ ہے کہ میں اب انٹر میں اچھے نمبر لاسکوں اور پھر یونیورسٹی میں داخلہ مل جائے۔ اب تو بہت سخت مقابلہ ہوتا ہے، کم از کم اے گریڈ آنا ضروری ہے۔ (فرمان علی۔ کوئٹہ)

جواب: ہمارے ملک میں امتحانات کا عجیب نفسیاتی تاثر ہے، جس کی وجہ سے اکثر طالب علم خواہ وہ کسی جماعت میں ہوں، فکرمند اور پریشان نظر آتے ہیں۔ امتحانات میں کامیابی حاصل کرنا کسی فن سے کم نہیں، جو طالب علم ڈھیلے اعصاب کے ساتھ امتحان دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، وہ اعتماد کے ساتھ کسی بھی امتحان میں شرکت کرکے کم وقت میں یکسوئی سے محنت کے ذریعے نمایاں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔ ہر وقت پڑھنا، سیر و تفریح سے مکمل دور ہوجانا انسان کو بیزار کردیتا ہے۔ اگر آپ دلچسپی کے ساتھ تنہائی، سکون اور صبح کے وقت رات کی پرسکون نیند سے بیدار ہوکر مطالعہ کریں گے تو کم وقت میں زیادہ مواد ذہن نشین کرلیں گے۔

سورۂ طارق اور انمول خزانہ نمبر ایک کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے میرا نفس بہت تنگ کرتا تھا' جب بھی نماز پڑھتا مختلف خیالات آتے' ساری ساری رات نیند نہ آتی' مختلف خبیث قسم کی بری چیزیں نظر آتیں جو میرے ساتھ برے عمل کرتیں جس سے میں ناپاک ہوجاتا۔ مگر میں نے جب سے سورۂ طارق روزانہ رات کو سوتے وقت پڑھنا شروع کی ہے بہت پرسکون نیند آتی ہے اب وہ چیزیں نہیں آتیں۔ اس کے علاوہ ہر وقت دو انمول خزانہ نمبر ایک پڑھتا رہتا ہوں جس کی برکت سے اللہ رب العزت نے مجھے بہترین روزگار دیا ہوا ہے۔ یہ سب اعمال کی برکت ہے۔ (شعیب یوسف' ایبٹ آباد)

دمہ کیلئے: پیاز کا رس، شہد ہر ایک ایک پاؤ سوڈا بائیکارب پانچ تولہ، تینوں کو ملا کر رکھ لیں۔ صبح و شام ایک ایک چمچ استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

من کی ہر مراد پانے کا آزمودہ وظیفہ

(محمد فاران ارشد بھٹی، مظفر گڑھ)

خالہ نے ایک وظیفہ بتایا اور کہا انشاء اللہ یہ مجرب وظیفہ تم اسے آزماؤ' تم میاں بیوی طبی لحاظ سے تندرست ہو تو قدرت ضرور اس وظیفے سے مہربان ہوگی۔ ہم نے گھر جا کر وظیفہ شروع کر دیا۔ اکتالیس دن کا وظیفہ تھا' ابھی پچیس دن ہی گزرے تھے' خداوند کریم کی مہربانی ہوگئی۔

ایک شادی کی تقریب میں ایک معزز سی خاتون تین ماہ کی بچی کو دودھ پلا رہی تھی' دوسری خاتون نے پوچھا بہن آپ کے کتنے بچے ہیں؟ وہ بولی دو بیٹیاں ہیں' ایک تو یہی ہے گود میں' دوسری وہ کھڑی ہے سہیلیوں کے ساتھ گلابی سوٹ والی۔ دوسری خاتون نے حیرت سے پوچھا بچوں کے درمیان اتنا وقفہ ایک ماشاء اللہ اٹھارہ انیس سال کی ہے اور ایک صرف تین ماہ کی ہے۔ کیا وجہ ہے؟ بہن وجہ کیا ہونی ہے خدا کی رضا' میری پہلی بیٹی شادی کے ڈیڑھ سال بعد پیدا ہوئی۔ اس کے بعد دو تین سال تو میں نے بھی پروا نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ دے گا لیکن جب بڑی بچی پانچ سال کی ہوگئی پھر تو میں نے بھی علاج شروع کر دیا' کئی ڈاکٹروں کو چیک کروایا' حکیموں کا علاج کیا۔ منتیں مرادیں بھی مانی لیکن نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات۔ کہیں سے بھی دل کی کلی نہ کھلی۔ بڑی بیٹی کی شادی کر دی' گھر میں میاں بیوی اکیلے رہ گئے' اب دل تو بہت چاہتا تھا کہ ایک دل بہلانے کا کھلونا ہو۔ ہم دونوں میاں بیوی نارمل تھے ایک بچی اس چیز کا ثبوت تھی' ہم ابھی بوڑھے بھی نہیں ہوئے تھے کہ بچہ پیدا کر کے شرمندہ ہوتے۔ ایک دن فیصل آباد سے بذریعہ ٹرین اپنے میکے مظفر گڑھ آ رہی تھی۔ ٹرین میں ایک بزرگ خاتون بیٹھی تھیں' لمبا سفر تھا' گپ شپ شروع ہوگئی' خالہ نے بچوں کے متعلق پوچھا' (بوڑھی خاتون جن کو میں نے خالہ کہنا شروع کر دیا تھا) خالہ کو اداسی سے بتایا کہ ایک بیٹی تھی' بیاہ دیا' اب ہم ہیں اور ہماری تنہائی۔ خالہ نے ایک وظیفہ بتایا اور کہا انشاء اللہ یہ مجرب وظیفہ تم اسے آزماؤ' تم میاں بیوی طبی لحاظ سے تندرست ہو تو قدرت ضرور اس وظیفے سے مہربان ہوگی۔ ہم نے گھر جا کر وظیفہ شروع کر دیا۔ اکتالیس دن کا وظیفہ تھا' ابھی پچیس دن ہی گزرے تھے' خداوند کریم کی مہربانی ہوگئی' ہماری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا' اب یہ بچی میری گود میں ہے۔ وظیفہ درج ذیل ہے:۔ نئے چاند کی پہلی جمعرات جسے نوچندی جمعرات کہتے ہیں سے وظیفہ صبح فجر سے ہی شروع کر دیں۔ وظیفہ یہ ہے خاتون جب بھی پانی پیئے اس پر سات بار درود ابراہیمی پڑھے۔ پانی بوتل میں نہیں رکھنا بلکہ جس وقت بھی پانی پینا ہے اسی وقت اس پر درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔ پورے اکتالیس دن۔ شرط یہ ہے کہ اس دوران درود ابراہیمی کے بغیر ایک بوند بھی نہیں پینی۔ اگر بھول کر بغیر درود ابراہیمی کے پانی پی لیا ہے تو وظیفہ ختم۔ دوبارہ شروع کریں۔ وہ بہن کہنے لگیں: میں تو کچھ زیادہ ہی وہمی ہوگئی تھی ہر پینے والی چیز یعنی بوتل' چائے' شربت ہر چیز پر درود ابراہیمی پڑھ کر پیتی رہی۔ ویسے تو یہ وظیفہ صرف عورت کیلئے ہے لیکن اگر ساتھ مرد بھی شامل ہو جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔ بس جتنی دفعہ پانی پیئیں اس پر درود ابراہیمی پڑھ کر پھونک مار دیں انشاء اللہ من کی مراد مل جائے گی۔

خاوند' افسر' ظالم کو مہربان کرنے کا وظیفہ

یا اللہ رحم کر۔ رحم کا سبب کر۔ ظالم کو زیر کر۔ دشمن کو دور کر۔ پتھر کو پانی کر۔ زبر کو زیر کر۔ زیر کو پیش کر۔

شدید ترین کھانسی کا کامیاب ترین شربت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ آپ اس طرح ہی دکھی انسانیت کی مدد کرتے رہیں۔ میں نے آپ کو 2013ء میں خط لکھا تھا آپ نے چالیس درس سننے کو کہا تھا جو میں سن رہا ہوں' مجھے ان سے بہت فائدہ ہوا۔ میں ایک کھانسی کے شربت کا نسخہ بھیج رہا ہوں جو بھی اس کو استعمال کرے گا بہت فائدہ ہوگا۔ **ھوالشافی:** بنفشہ ایک تولہ' خطمی خبازی ایک تولہ' تخم کثوث ایک تولہ' تخم بانسہ ایک تولہ' نیلوفر ایک تولہ' پھول گلاب ایک تولہ' کوزہ مصری ایک تولہ' عناب دس دانے' ملٹھی ایک تولہ' لسوڑیاں ایک تولہ۔ ان سب کو رات کو دیگچی میں ایک کلو پانی ڈال کر بھگو دیں' صبح چولہے پر رکھ دیں جب پانی خشک ہو کر آدھا رہ جائے تو نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں اور دن میں دو دفعہ کھانے کا والا چمچ پیئیں۔ (محمد وقاص' لاہور)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

رشتے کے حصول کا انمول وظیفہ

بعد نماز فجر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ 100 مرتبہ۔ استغفار 100 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ پھر پورے دن میں گیارہ سو مرتبہ درود خضری صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ۔ بعد نماز مغرب سجدے کی حالت میں 100 مرتبہ یَالَطِیْفُ اور پھر دل کی گہرائی سے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کرے۔ انشاء اللہ 41 دن میں رشتہ طے ہو جائے گا۔ نماز کی پابندی شرط ہے۔

خوشگوار نیند کے آزمودہ فارمولے

1۔ مغز بادام دس عدد' مغز کدو شیریں' مغز تربوز' تخم خشخاش' مغز خیارین دس دس گرام' الائچی خورد پانچ گرام۔ آدھا کلو دودھ میں گھوٹ کر چھان کر میٹھا ملا کر نہار منہ پی لیں۔

2۔ لاجورد مغسول 50 گرام' طباشیر (اصلی بانس والا) 20 گرام' الائچی خورد 10 گرام۔ سفوف بنا کر 500 ملی گرام والا کیپسول روزانہ بوقت عصر کھائیں۔ 3۔ برہمی 50 گرام' اسگندھ 20 گرام' الائچی خورد 10 گرام سفوف بنا کر 500 ملی گرام والا کیپسول بھر لیں ایک کیپسول صبح و شام 4۔ صندل سفید اصلی 20 گرام' کشنیز 20 گرام' چھوٹی چندن 20 گرام تمام ادویات کا سفوف تیار کر کے 250 سے 500 ملی گرام کیپسول بھر کر رات سوتے وقت استعمال کریں۔ 5۔ بادام روغن اصلی 50 ملی لیٹر' روغن کدو 50 ملی لیٹر' روغن خشخاش 100 ملی لیٹر سب کو ملا لیں۔ رات کو سوتے وقت سر پر اور پاؤں کے تلوؤں پر لگائیں۔

نسخہ برائے لگرے یا آنکھ کے دانے

اکسیر سرمہ خود تیار کریں۔ طریقہ: دو کلو آملے لے کر ان کے اندر ایک سیر پانی ڈال کر انہیں ابال لیں۔ جب پانی چوتھائی حصہ رہ جائے تو آملوں کا گودا اور گٹھلیاں نکال کر پھینک دیں۔ پانی کو خشک کریں حتیٰ کہ وہ رُب بن جائے۔ اب اس رُب کو خشک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ رات کو ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈال کر سو جائیں۔ (بحوالہ: ماہنامہ عبقری جلد نمبر 6)

بچوں کا صفحہ

بچو! مسواک اپناؤ' دانتوں کے امراض سے نجات پاؤ

رابعہ قمر' لاہور

اسد نے باقاعدگی سے دوا بھی کھائی اور ٹوتھ پیسٹ کا استعمال بھی کیا' مگر وہ ٹھیک نہ ہوا تو اس نے ایک ایک کر کے دانتوں کے دو تین ڈاکٹروں کو دکھایا مگر اس کے مسوڑھوں سے خون آنا بند نہ ہوا۔ ایک دن دادا جان نے اسد سے کہا جو نہانے جا رہا تھا' جلدی کرو بیٹا جمعہ کا وقت ہو رہا ہے۔

سکول کی اسمبلی میں کھڑا اسد بہت پریشان تھا۔ تھوڑی دیر بعد صفائی ستھرائی کی چیکنگ ہونے والی تھی۔ سکول میں صاف ستھرے ہو کر نہ آنے والے بچے ایک طرف کھڑے کیے جا رہے تھے۔ پھر اس کا نمبر آ گیا۔ سر نے اسے چیک کرنے کے بعد کہا "تمہارے دانت صاف کیوں نہیں ہیں؟ کیا برش نہیں کرتے؟ اس کے بعد سر نے اسے بھی ایک طرف کھڑا کر دیا۔ اسد چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا۔ اوسط درجے کے گھرانے سے تعلق رکھتا تھا۔ بہت محنتی لڑکا تھا' ہمیشہ اچھے نمبروں سے پاس ہوتا تھا۔ اس کے ابو ایک فیکٹری کے ملازم تھے۔ پانچ بہن بھائی تھے۔ اچھی خاصی گزر بسر ہو جاتی تھی۔ بچپن میں دانتوں کی صفائی کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے اس کے دانتوں میں کیڑا لگ گیا۔ وہ جب بھی برش کرتا تو اس کے دانتوں سے خون رستا اور تکلیف ہونے لگی۔ سکول سے واپسی پر اس نے امی کو بتایا کہ اس کو روز دانت نہ صاف کرنے پر سزا ملتی ہے۔

امی نے کہا: بیٹا اس بار تمہارے ابو کو تنخواہ ملے گی تو تمہارے دانتوں کا چیک اپ کروائیں گے۔ اگلے دن پھر چیکنگ ہوئی تو اس نے جلدی سے سر سے کہا: سر! میرے دانت خراب ہیں' برش کرتا ہوں تو مسوڑھوں سے خون آنے لگتا ہے' میرے ابو کو تنخواہ ملے گی تو ہم کسی ڈینٹسٹ سے چیک اپ کروائیں گے۔ یہ سن کر سر نے اسد کو جانے کا اشارہ کیا۔ اگلے دن ابو کی تنخواہ مل گئی تو اسد اپنی امی کے ساتھ دانتوں کا معائنہ کروانے چلا گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کے دانتوں کا معائنہ کرنے کے بعد اس کو دوائیں اور ٹوتھ پیسٹ لکھ کر دی اور پندرہ دن بعد دوبارہ بلایا۔ اسد نے باقاعدگی سے دوا بھی کھائی اور ٹوتھ پیسٹ کا استعمال بھی کیا۔ مگر وہ ٹھیک نہ ہوا تو اس نے ایک ایک کر کے دانتوں کے دو تین ڈاکٹروں کو دکھایا مگر اس کے مسوڑھوں سے خون آنا بند نہ ہوا۔ ایک دن دادا جان نے اسد سے کہا جو نہانے جا رہا تھا' جلدی کرو بیٹا جمعہ کا وقت ہو رہا ہے۔ ابھی آیا دادا جان! یہ کہہ کر اسد نہانے چلا گیا کچھ دیر بعد وہ مسجد کے صحن میں موجود تھا۔ مولوی صاحب بیان فرما رہے تھے۔ "صفائی اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے' دن میں پانچ وقت ہم وضو کرتے ہیں اور مسواک کرنا سنت ہے۔ یہ ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کی پسندیدہ سنت ہے جو منہ کی صفائی کا بہترین عمل ہے۔ اس سے منہ کی بدبو جاتی رہتی ہے اور منہ میں خوشگوار تازگی آ جاتی ہے۔ جدید تحقیق نے بھی منہ کی صحت کیلئے مسواک کی افادیت کو تسلیم کر لیا ہے۔" اسد مولوی صاحب کی باتیں بہت غور سے سن رہا تھا۔ اس نے اسی وقت اپنے دل میں یہ عہد کیا کہ آئندہ پانچوں نمازوں کا اہتمام کرے گا اور مسواک کی سنت پر بھی عمل کرے گا۔ پھر ایسا ہی ہوا' کچھ ہی دن بعد اس کے دانت بالکل ٹھیک ہو گئے اور مسوڑھوں سے خون آنا بھی بند ہو گیا۔ سنت میں شفاء ہے' اب وہ سکول کی اسمبلی میں سب سے آگے کھڑا ہوتا ہے اور کسی سے شرمندہ نہیں ہوتا۔

دعائیں اور بددعائیں بے شک تعاقب کرتی ہیں

سکول کی چھٹی ہوئی کلاسوں سے بچے نکل کر شور مچاتے ہوئے باہر کی طرف دوڑے۔ ان میں شرجیل بھی شامل تھا لیکن وہ بھاگنے دوڑنے کی بجائے پرسکون انداز میں چلتا ہوا جا رہا تھا۔ شرجیل کا طریقہ تھا کہ وہ دوسرے بچوں کی طرح بھاگ دوڑ کر سکول سے نہیں نکلتا تھا بلکہ ہمیشہ سکون سے چلتا تھا۔ سکول سے باہر نکلا تو شرجیل کو ایک باباجی کھڑے نظر آئے' وہ پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر دیکھ رہے تھے' شرجیل ان کی طرف متوجہ ہوا اور کہا باباجی! کیا بات ہے؟ آپ کچھ پریشان نظر آ رہے ہیں! باباجی نے جواب دیا: بیٹا! کوئی شریر لڑکا مجھ اندھے کی چھڑی لے کر بھاگ گیا ہے' اب میں گھر کس طرح جاؤں گا؟ اسی پریشانی کے عالم میں کھڑا ہوں۔ شرجیل کو باباجی پر بہت ترس آیا۔ اس نے انہیں ادب سے پکڑا اور کہا: باباجی! آپ فکر نہ کریں' میں آپ کو آپ کے گھر چھوڑ آؤں گا اور آپ کو نئی چھڑی بھی دلوا دوں گا۔ آپ میرے کندھے پر ہاتھ رکھ لیں' پہلے میں آپ کو اپنے گھر لے چلتا ہوں۔ اس کے بعد شرجیل باباجی کو اپنے گھر لے آیا' انہیں پانی پلایا اور کھانا بھی کھلایا۔ باباجی کو لاٹھی لا کر دی اور انہیں ان کے گھر پہنچا دیا' باباجی نے شرجیل کو ڈھیروں دعائیں دیں۔ اس واقعہ کو بیس سال گزر گئے' وقت گزرتا رہا اور شرجیل پڑھ لکھ کر ایک بڑے دفتر میں ملازم ہو گیا۔ ایک دن وہ اپنے دفتر جا رہا تھا کہ اسے راستے میں سڑک کنارے ایک شخص کھڑا دکھائی دیا جو بھیک مانگ رہا تھا۔ اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی۔ شرجیل نے اس شخص کو غور سے دیکھا تو اسے پہچان گیا۔ وہ مشتاق تھا' اس کے بچپن کا دوست اور کلاس فیلو! شرجیل تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور کہا: مشتاق! مجھے پہچانا' میں شرجیل ہوں! مشتاق نے بھی اسے پہچان لیا تھا' وہ سرد آہ بھر کر بولا: ہاں شرجیل! یہ میں ہی ہوں! مگر تمہارا یہ کیا حال ہو گیا ہے؟ شرجیل نے پوچھا تو مشتاق کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔ کچھ دیر کے بعد اس نے خود کو سنبھالا' سرد آہ بھری! اور کہا: کیا بتاؤں تمہیں تو یاد ہو گا کہ سکول کے زمانے میں میں کس قدر شرارتی تھا' ایک روز میں نے ایک اندھے کی لاٹھی چھین لی تھی جس پر اس نے مجھے برا بھلا کہا اور یہ بددعا دی کہ اللہ کرے تو بھی لاٹھی کا محتاج ہو جائے۔ وہ بددعا دکھی دل سے نکلی تھی' اس لیے اس نے فوراً اثر کیا۔ ایک دن میں چلتی بس سے گرا اور زندگی بھر کیلئے لنگڑا ہو گیا۔ پھر میرے حالات بھی بد سے بدتر ہوتے چلے گئے اب نوبت یہ آ گئی ہے کہ میں بھیک مانگ رہا ہوں۔ مشتاق کی کہانی سن کر شرجیل کو ایک جھٹکا لگا۔ اسے یاد آ گیا کہ جس اندھے کی اس نے مدد کی تھی اور اس کی دعائیں لی تھیں اسی اندھے کی لاٹھی مشتاق نے چھین لی تھی اور پھر اس کی بددعائیں بھی لی تھیں۔ یار آج مجھے احساس ہوا ہے کہ لنگڑا پن کیا ہوتا ہے۔ اس نے آئندہ کسی کا دل دکھانے سے توبہ کر لی۔

فاقہ تنگدستی اور بیماری کے اسباب

☆ مہمان کو حقارت سے دیکھنا۔ ☆ قرآن کو بے وضو ہاتھ لگانا۔ ☆ بغیر بسم اللہ کے کھانا۔ ☆ کھڑے ہو کر کھانا۔ ☆ جوتے پہن کر کھانا۔ ☆ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا۔ ☆ ننگے سر کھانا ☆ کھانے کے برتن کو صاف نہ کرنا۔ ☆ مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا۔ ☆ نماز قضا کرنا۔ ☆ بزرگوں کے آگے چلنا۔ ☆ دروازے پر بیٹھنے کی عادت۔ ☆ نامحرم عورتوں کو دیکھنا۔ ☆ اولاد کو گالی دینا۔ ☆ جھوٹ بولنا۔ ☆ صبح کے وقت سونا۔ ☆ مغرب کے بعد سونا۔ ☆ شکستہ کنگھا استعمال کرنا۔ ☆ ننگے سر بیت الخلا میں جانا۔ ☆ بیت الخلا میں تھوکنا۔ ☆ بیت الخلا میں باتیں کرنا۔ ☆ اہل وعیال سے لڑتے رہنا۔ ☆ کھڑے ہو کر نہانا۔ ☆ فقیر کو جھڑکنا۔ ☆ حوض یا غسل والی جگہ پیشاب کرنا۔ ☆ گانے بجانے میں دل لگانا۔ (محمد ارسلان زاہد' ساہیوال)

دوست جننی اور اس کی سہانی یادیں (پوشیدہ)

میں بڑا حیران تھا یہ سب کیا ہے۔ چند دنوں کے بعد میں رات کو سویا ہوا تھا کہ کمرے میں خوب روشنی ہوئی اور نہایت خوبصورت پری آئی۔ کمرے میں ہرطرف خوشبو پھیل گئی۔ اس پری نے مجھ سے کہا کہ اس چڑیل سے تمہاری جان میں نے چھڑوائی ہے اب تم سکون سے اس گھر میں رہ سکتے ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے مزاج بخیر ہوں گے چند ماہ قبل کسی دوست کے ہاتھ میں ماہنامہ عبقری دیکھا تو بے ساختہ خیال پیدا ہوا کہ یہ بھی ایسے ہی عام سا رسالہ ہے مگر جب میں نے سرسری لاپرواہی سے اس کا سرورق کھولا تو سرورق پر مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم اور اس کے ایڈیٹر کے باکس میں شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کا نام دیکھا تو تسلی ہوگئی کہ یہ تو ہمارے بڑوں کے پروردہ ہیں اور لوگوں کی اصلاح کے جذبے سے سرشار ہیں۔ اللہ کریم آپ کی صلاحیتوں میں مزید جلا بخشے اور باطل کے حملوں سے بچائے۔ آمین! اب میں مستقل ماہنامہ عبقری کا قاری ہوں اور ہاکر کو کہہ کر رسالہ گھر لگوایا ہوا ہے۔ اس تحریر سے مقصود یہ ہے کہ میں بھی کچھ مواد ماہنامہ عبقری کے قارئین کی خدمت میں بھیجنا چاہتا ہوں۔ خاص طور پر ''کوہ قاف سے آئی پری سے خوشگوار ملاقاتیں'' کی کہانی پڑھ کر۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ دوران ملازمت میری تشکیل یا اکوٹ ہوئی' مجھے وہاں ایک فلیٹ ملا جس میں میں صبح کو جاتا اور شام کو آجاتا۔ تین چار دنوں کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ یہاں میرے علاوہ بھی کوئی اندیکھی مخلوق رہتی ہے۔ کبھی برتن پڑا پڑا خودبخود گرجاتا' کبھی کھڑکی خودبخود کھلتی اور بند ہوجاتی۔ ایک دن میں نے ہمت کر کے اس سے بات کی تو اسی رات میری خواب میں ایک نہایت بدصورت چڑیل آئی اور اس نے مجھے دھمکی دی کہ فوراً اس گھر کو چھوڑ دو۔ چند ہفتے اس چڑیل نے مجھے خوب تنگ کیا' مگر پھر حیران کن طور پر اس کمرے میں جیسے سکون سا آگیا۔ نہ برتن گرتا' نہ میرے خواب میں کوئی چڑیل آتی۔ نہ مجھے کوئی دھمکی دیتا۔ میں بڑا حیران تھا یہ سب کیا ہے؟ چند دنوں کے بعد میں رات کو سویا ہوا تھا کہ کمرے میں خوب روشنی ہوئی اور نہایت خوبصورت جننی آئی۔ کمرے میں ہرطرف خوشبو پھیل گئی۔ اس جننی نے مجھ سے کہا کہ اس چڑیل سے تمہاری جان میں نے چھڑوائی ہے اب تم سکون سے اس گھر میں رہ سکتے ہو۔ پھر اس جننی سے میری ملاقاتیں شروع ہوگئیں اور وہ ہر روز میرے خواب میں آتی۔ مجھے جنات کی باتیں بتاتی۔ میں بڑا خوش تھا۔ میرے کسی عزیز' دوست رشتہ دار کو کوئی مسئلہ ہوتا میں اس سے حل کروالیتا۔ بہت سی بیماریوں پریشانیوں اور جادو ٹونے کا توڑ اس نے مجھے چند دنوں میں کر کے دے دیا۔ اس دوران جنات کے حوالے سے میری معلومات میں بہت اضافہ ہوا۔ اس جننی سے میرا تعلق تقریباً تین سال تک رہا۔ ساری ساری رات وہ میرے پاس رہتی صبح جب میری آنکھ کھلتی تو کمرہ خوشبو سے بھرا ہوتا۔ میری نیند پوری نہ ہوتی تھی اور دن بدن میری صحت بھی خراب ہوتی جارہی تھی۔ پھر مجھے ایک اللہ والے ملے انہیں میں نے اپنا جننی سے تعلق کے متعلق سب کچھ سچ سچ بتادیا۔ پھر انہوں نے مجھے وہ جگہ چھوڑنے کو کہا اور کہا فوری طور پر اس سے علیحدہ ہوجاؤ اور میں عمل کرتا ہوں ایک تو وہ تمہارے پاس کبھی نہیں آئے گی اور اگر کبھی آبھی گئی تو اسے اپنے پاس آنے سے منع کردینا۔ وہ دن اور آج کا دن وہ جننی دوبارہ میرے پاس کبھی نہیں آئی۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام ہرگز شائع نہ کیجئے گا۔

چمکتی' دمکتی اور روشنی جیسی روشن جلد پائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو عبقری کی پوری ٹیم کو زندگی' تندرستی اور دین کی نعمت سے مالا مال کرے۔ آمین ثم آمین۔ میرا ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین عبقری کی خدمت میں پیش کررہی ہوں:۔ جن خواتین کا رنگ ماند رہتا ہے' یہ ٹوٹکہ میری نانی جان بناتی تھیں' بچپن ہی سے ہمیں ملتی تھیں۔ آپ یقین کریں کسی بھی بیوٹی پارلر کی آج تک ضرورت نہیں پڑی۔ **ھوالشافی:** ایک چمچ ملائی' دو چمچ سوکھا آٹا' ایک لیموں' ان چیزوں میں تھوڑا سا دودھ ڈال کر کیچر بنائیں اور جب بھی فارغ ہوں تھوڑا سا ہاتھ پر رکھیں اور چہرے' بازو' پاؤں پر ملتی جائیں اور ہلکا خشک ہونے پر رگڑ دیں۔ گندگی' میل ساری نکل جائے گی۔ بعد میں کسی صابن سے دھونے کی بھی ضرورت نہیں۔ حسب معمول جب بھی ہاتھ دھوتے ہیں تب ہی دھوئیں اور چمکتی' دمکتی اور روشنی جیسی خوبصورت جلد پائیں۔ (فلک احمد' بورے والا)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو پھاڑا (اور اس سے اناج اور نباتات اگائے) اور جس نے جانداروں کو پیدا کیا' حضور نبی اُمی ﷺ کا مجھ سے عہد ہے کہ مجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور صرف منافق ہی مجھ سے بغض رکھے گا۔'' (مسلم' نسائی' ابن حبان) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا نکاح علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کردوں۔'' (طبرانی) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے روز حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قلعہ خیبر کا دروازہ اٹھالیا یہاں تک کہ مسلمان قلعہ پر چڑھ گئے اور اسے فتح کرلیا اور یہ آزمودہ بات ہے کہ اس دروازے کو چالیس آدمی مل کر اٹھاتے تھے۔ (امام ابن ابی شیبہ) حضرت ابوطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مٹی پر سورہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو سب ناموں میں سے ابوتراب کا زیادہ حق دار ہے تو ابوتراب ہے۔ (طبرانی)

عمل کے خاتمہ سے پہلے ملازمت پائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک عمل ہے ملازمت کے حصول کا' جو کہ بندہ کو اس کے دوست نے بتایا تھا' خود بھی کیا اور جس کو بھی بتایا فائدہ ہوا۔ عمل روزانہ کرنا ہے اکتالیس دن روزانہ۔ فجر کے بعد اکیس مرتبہ درود پاک' چاروں قل اور پھر آخر میں اکیس مرتبہ درود پاک۔ ظہر: اول و آخر بائیس مرتبہ درود پاک اور درمیان میں چاروں قل۔ عصر: اول و آخر تیئس مرتبہ درود پاک اور درمیان میں چاروں قل۔ مغرب: اول و آخر چوبیس مرتبہ درود پاک اور درمیان میں چاروں قل۔ عشاء: اول و آخر پچیس مرتبہ درود پاک اور درمیان میں چاروں قل۔ یہ عمل اکتالیس دن کا ہے۔ مگر اللہ کے حکم سے ملازمت پہلے ہی مل جاتی ہے۔ (اسد اللہ' لاہور)

نسیان دور: نسیان کو دور کرنے کیلئے دار چینی کا سفوف دو دو ماشے صبح وشام نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے' مجرب ہے۔ نہ صرف نسیان ٹھیک ہوگا بلکہ باہ کو بھی تقویت ملے گی۔

انہونی طاقت نے کہیں کا نہیں چھوڑا

حالانکہ پہلے میں بالکل ٹھیک تھا' نارمل پیدا ہوا' نارمل تھا اب بھی اندرونی لحاظ سے طبی لحاظ سے نارمل ہوں مگر ظاہری طور پر ایسا ہونا شروع ہوگیا ہے۔ اب میں گھر سے باہر نہیں نکل سکتا' ہر کوئی مجھ پر ہنستا ہے' مذاق اڑاتا ہے' کوئی زنانی' کوئی ہیجڑا' کوئی کھسرا کہتا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً تین سال پہلے مجھ سے ایک گناہ ہوا یا غلطی ہوئی' میں نے آئندہ نہ کرنے کیلئے یہ کیا کہ وضو کرکے قرآن پاک ہاتھ میں لے کر مصلیٰ پر بیٹھ کر میں نے قرآن پاک پر ہاتھ رکھا اور کہا: ''اے اللہ! میں قرآن کی قسم کھا کر تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ میں یہ گناہ نہیں کروں گا اور اگر کیا تو' تو مجھے برباد کردینا' دنیا و آخرت میں مجھے رسوا کردینا' آخرت میں ''جنت'' سے دور کردینا۔'' لیکن کچھ دن گزرنے کے بعد پھر وہی غلطی کر بیٹھا' کئی بار کی' اب پریشان ہوں کہ کیا کروں؟ کہاں جاؤں؟ ہر کام الٹ ہونا شروع ہوگیا ہے' زندگی محدود ہوکر رہ گئی ہے' تعلیمی سلسلہ تین سال سے زوال پذیر ہے' صحت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے' کوئی وجہ سمجھ نہیں آرہی۔ اب دماغ اتنا کمزور ہوگیا ہے کہ دو منٹ پہلے کی ہوئی بات بھول جاتا ہوں' کتابوں کو دیکھنے کو دل نہیں کرتا' بیٹھے بیٹھے رونے لگ جاتا ہوں' ہر وقت غصہ موجود رہتا ہے' برداشت بالکل نہیں ہے۔ چڑچڑا ہوگیا ہوں' کوئی چھوٹی سی بات کردے تو کئی کئی دن جلتا کڑھتا رہتا ہوں' تنہا رہنا چاہتا ہوں' کئی بار تو ایسا ہوتا ہے کہ دل چاہتا ہے کہ اپنے بال نوچ لوں' دیواروں سے ٹکریں مار مار کر مرجاؤں۔ بی ایس سی کے امتحان سر پر ہیں اور سمجھ نہیں آرہی یہ سب کچھ کیسے ہوگا؟ اب اگر صحت کا حال بتاؤں تو یہ ہے کہ ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوگیا ہوں' سوکھ کر کانٹا بن گیا ہوں' جسم میں کوئی جان باقی نہیں رہی۔ سر گنجا ہوگیا ہے' آنکھیں اندر کو دھنستی چلی جارہی ہیں' گال پچکے ہوئے' اب تو بس لگتا ہے کہ چلتے چلتے کہیں گر گیا تو دوبارہ اٹھ نہیں پاؤں گا۔ وجہ یہ ہے کہ پوشیدہ بیماریوں نے کہیں کا نہیں چھوڑا' روپیہ پانی کی طرح بہادیا مگر ذرا برابر بھی صحت بحال نہیں ہوئی۔ ایک اور شدید مسئلہ میرے ساتھ یہ شروع ہوگیا ہے کہ میرے اندر لڑکیوں والی عادتیں آنا شروع ہوگئیں ہیں' میرے چلنے کا انداز' بولنے کا انداز' حتیٰ کہ میری آواز بھی زنانہ ہوگئی اور اب تک ہے۔ میرا جسم سوکھ کر بالکل زنانہ ہوگیا اور تو اور میرے چہرے کے نقش آدھے مردانہ' آدھے زنانہ لگتے ہیں۔ حالانکہ پہلے میں بالکل ٹھیک تھا' نارمل پیدا ہوا' نارمل تھا اب بھی اندرونی لحاظ سے طبی لحاظ سے نارمل ہوں مگر ظاہری طور پر ایسا ہونا شروع ہوگیا ہے۔ اب میں گھر سے باہر نہیں نکل سکتا' ہر کوئی مجھ پر ہنستا ہے' مذاق اڑاتا ہے' کوئی زنانی' کوئی ہیجڑا' کوئی کھسرا کہتا ہے۔ کئی بار سوچا خودکشی کرلوں' کوشش بھی کی مگر نہ کرسکا۔ مزید جب سے قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر کھائی ہوئی قسم توڑی ہے تب سے ہر کام الٹ ہورہا ہے' کوئی انہونی طاقت ہے جو بے بس کردیتی ہے' ہر کام الٹ ہوجاتا ہے۔ دن بدن زندگی بدتر ہوتی جارہی ہے۔ دماغ اس قدر متاثر ہوچکا ہے کہ بیٹھے بیٹھے اکثر اپنے آپ سے باتیں شروع کردیتا ہوں۔ خودبخود رونے لگتا ہوں' خودبخود ہنسنے لگتا ہوں' خودبخود بولنے لگتا ہوں۔ (پوشیدہ)

احسان فراموش کو قدرت نے عبرت کا نشان بنادیا

پیارے قارئین السلام علیکم! یہ 1987ء کا سچا واقعہ ہے۔ ملتان کے نواحی علاقے کے ایک گاؤں میں ایک بزرگ اپنے بیوی بچوں کے ساتھ رہتا تھا' اس کا ایک لڑکا جو پانچویں کلاس میں پڑھتا تھا۔ اس نے اپنے والد سے درخواست کی کہ جب میں پانچویں کا امتحان پاس کروں تو مجھے ایک نئی بائیسائیکل لے کردیں گے۔ بزرگ نے اپنے بیٹے سے وعدہ کیا کہ وہ اسے بائیسائیکل ضرور لے کردیں گے۔ وقت گزرتا گیا آخر کار لڑکے نے پانچویں کا امتحان پاس کرلیا۔ بزرگ سے اس لڑکے نے کہا بابا! میں نے امتحان پاس کرلیا ہے اب مجھے نئی سائیکل لے کردیں۔ بزرگ اپنے بیٹے کی فرمائش پوری کرنے کیلئے ملتان چلا گیا۔ وہاں سے نئی سائیکل لے کر آرہا تھا کہ راستے میں اسے ایک نوجوان جو بہت چالاک تھا' اس نے بزرگ سے درخواست کی کہ مجھے بھی اپنے ساتھ سائیکل پر بٹھالیں۔ بزرگ جو نہایت شریف آدمی تھے' انہوں نے اس نوجوان کو سائیکل پر بٹھالیا۔ نوجوان نے بزرگ سے کہا کہ آپ مجھے سائیکل چلانے دیں آپ پیچھے بیٹھ جائیں۔ بزرگ پیچھے بیٹھ گئے۔ جب بزرگ کا گاؤں آگیا تو بزرگ نے کہا کہ بیٹا اب میرا گھر آگیا ہے آپ مجھے سائیکل دو تو نوجوان صاف مکر گیا اور کہا کہ بڈھے شرم کرو' ایک تو میں نے تمہیں سائیکل پر بٹھا کر احسان کیا اور یہاں تک لے کر آیا' اب تم میرے سائیکل پر قبضہ کررہے ہو۔ نوجوان نے جب شور مچایا تو لوگ اکٹھے ہوگئے' نوجوان نے ایسی لگی چپٹی باتیں کیں کہ سارے لوگ اُس کی طرف ہوگئے اور بزرگ کو برا بھلا کہنا شروع کردیا۔ آخرکار پنچایت بلانے کا فیصلہ کیا گیا' جب پنچایت اکٹھی ہوگئی' پنچایت نے بزرگ اور نوجوان کی باتیں سنیں۔ نوجوان نے وہاں بھی بزرگ کو بولنے نہ دیا۔ پنچایت نے یہ فیصلہ سنایا کہ نوجوان جو سائیکل کا مالک بننے کا دعویٰ کرتا ہے قرآن پاک کی قسم اٹھائے۔ نوجوان اُسی وقت قرآن پاک کی قسم اٹھانے پر بخوشی راضی ہوگیا۔ قریب ہی ایک مسجد تھی۔ نوجوان نے وضو کیا اور مسجد میں داخل ہوگیا۔ قرآن پاک اٹھا کر باہر لایا اور پنچایت کے سامنے قرآن پاک اٹھا کر قسم کھائی کہ یہ سائیکل میرا ہے۔ پنچایت نے سائیکل نوجوان کے حوالے کردی۔ نوجوان سائیکل لے کر جانے لگا تو بزرگ کی طرف دیکھ کر متکبرانہ طریقے سے ہنسا اور سڑک کی طرف چل دیا۔ بزرگ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور وہ بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اب تو جو کوئی بھی بزرگ کے قریب سے جارہا تھا وہ بوڑھے کو لعن طعن کررہا تھا۔ اب وہ لڑکا سڑک پر چڑھا ہی تھا کہ پیچھے سے ایک تیز رفتار ٹرک آیا اور اس نے لڑکے کو ٹکر ماری' سائیکل ایک طرف گرگئی اور لڑکا اچھل کر دوسری سڑک پر جاگرا اور دوسری طرف سے آنے والی تیز رفتار نیوخان کی بس نے اسے ایسے کچلا کہ اس کا جسم سڑک کے ساتھ چپٹ گیا جو کہ پہچاننے میں ہی نہ آرہا تھا۔ ٹرک والا تو رکا ہی نہیں بس والے نے بس کھڑی کردی۔ پولیس آگئی' پولیس نے بس والے سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ میں اپنی طرف سے ٹھیک آرہا تھا اس کو نامعلوم ٹرک والے نے ٹکر ماری اور یہ اچھل کر میری بس کے نیچے آگیا۔ وہاں موجود افراد نے بھی بس والے کی تائید کی تو پولیس نے بس والے کو کاغذی کارروائی کے بعد جانے دیا۔ اب بوڑھے نے پولیس کو سارا واقعہ سنایا۔ پولیس نے بوڑھے کو سائیکل سمیت گاڑی میں بٹھایا اور جہاں سے بوڑھے نے سائیکل خریدی تھی وہاں لے کر گئے' دکان کے مالک نے بتایا کہ چند گھنٹے پہلے یہ بزرگ یہاں سے سائیکل خرید کرلے گئے تھے تو پولیس نے وہ سائیکل بزرگ کے حوالے کردی۔ قارئین! آج ہم قرآن پاک پر عمل کرنے کی بجائے بات بات پر قرآن کی قسم اٹھانے کی بات کرتے ہیں حالانکہ قرآن پاک قسم اٹھانے کیلئے ہرگز ہرگز نہیں ہے بلکہ پڑھنے اور عمل کرنے کیلئے ہے۔ لہٰذا ہمیں قسم اٹھانے اور خاص طور پر قرآن پاک کی قسم اٹھانے کی سخت احتیاط کرنی چاہیے۔ (محمد بلال سلطان' ملتان)

بہترین اور لاجواب جوانی کیلئے اچھا سوچیے!

ڈاکٹر ناصر الدین سید

جوانی کا یہ چند سالہ دور جس نے بھی پاکیزگی میں گزار دیا، وہ ہمیشہ کامیاب و کامران رہا وقت جس رفتار سے گزرتا جارہا ہے، اسی تیزی سے انسان کو بھٹکانے والی نت نئی چیزیں بھی معرض وجود میں آتی جارہی ہیں، نوجوانی میں کی گئی کسی بھی قسم کی لغزش آگے جاکر کس قدر نقصان دہ ہوا کرتی ہیں،

انسانی زندگی کے تینوں ادوار بڑے ہی خوش کن ہوا کرتے ہیں۔ یعنی بچپن، جوانی اور بڑھاپا، بچپن کا تو معلوم نہیں ہوتا کہ کب آیا اور کب گزر گیا۔ شاید ہی کوئی ایسا شخص ہو جو اپنا بچپن یاد نہ کرتا ہو، بے فکری کا دور، ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد، اس کے بعد جوانی کا دور آتا ہے۔ یہی وہ دور ہے جو انسان کو اپنا اچھا برا سمجھنے کا شعور دیتا ہے۔ اسی دور میں کی گئی ذرا سی لغزش انسان کے مستقبل کو تاریک بھی کرسکتی ہے اور کبھی کبھی اس دور میں کی گئی غلطی کا خمیازہ انسان ساری زندگی جھیلتا ہے۔ اس دور میں دل میں نت نئی امنگیں، خواہشیں جنم لیتی ہیں۔ رہ گیا بڑھاپا تو میرا خیال ہے کہ یہ دور یادوں پر زیادہ مشتمل ہوتا ہے اور یہی خواہش ہوتی ہے کہ اب تو صرف تیاری ہی کرنی ہے۔ جتنی زیادہ ممکن ہوسکے۔

جوانی کا یہ چند سالہ دور جس نے بھی پاکیزگی میں گزار دیا، وہ ہمیشہ کامیاب و کامران رہا وقت جس رفتار سے گزرتا جارہا ہے، اسی تیزی سے انسان کو بھٹکانے والی نت نئی چیزیں بھی معرض وجود میں آتی جارہی ہیں، نوجوانی میں کی گئی کسی بھی قسم کی لغزش آگے جاکر کس قدر نقصان دہ ہوا کرتی ہیں، نوجوانوں کی اکثریت اس بات کو نہیں سمجھ پاتی، یا یوں کہیے کہ یہ عمر ہی ایسی ہوتی ہے کہ سمجھنا ہی نہیں چاہتے۔ سینکڑوں نوجوانوں کا علاج کرنے کے بعد میں نے تو یہی نتیجہ اخذ کیا ہے، ضروری تو نہیں کہ آپ ٹھوکر کھا کر ہی سنبھلیں کیا ہی اچھا ہو کہ آپ سنبھلنے پر مزید اپنا نقصان بھی نہ کریں اور بقیہ زندگی علاج کرانے پر صرف نہ کریں۔ نوجوانوں کی اکثریت ایسی دیکھی ہے کہ مخرب الاخلاق لٹریچر/انٹرنیٹ کا غلط استعمال کرکے اپنی صحت خراب کرچکے ہیں حالانکہ بخوبی جانتے ہوئے کہ اس قسم کا لٹریچر پڑھنے اور نیٹ کا غلط استعمال کرنے سے انہیں کسی قسم کا کوئی فائدہ نہیں، سوائے وقت کے ضیاع کے یا یوں کہیے کہ وقتی ذہنی تسکین کے اور اپنے ذہن کو بیہودہ خیالات سے پُر کرنے کے، ایک بار جب اس قسم کا لٹریچر پڑھ یا کوئی قابل اعتراض چیز دیکھ لی جاتی ہے تو پھر ذہن مزید اسی قسم کے خیالات سے پُر رہتا ہے، حد تو یہ ہے کہ سونے سے قبل جب تک اس قسم کے خیالات کو مزید سوچا نہ جائے تو نیند ہی نہیں آتی لیکن ٹھنڈے دل سے آپ یہ تو سوچیے کہ اس کا حاصل کیا ہوتا ہے۔ بتدریج یہی محسوس ہوتا ہے کہ دن بدن کمزوری بڑھتی جارہی ہے، حافظہ کمزور ہوتا جارہا ہے۔ یہی صورتحال ان نوجوانوں کے ساتھ بھی درپیش ہوا کرتی ہے جو اس قسم کا لٹریچر پڑھنے کی بجائے، دیکھنے کے شوقین ہوا کرتے ہیں۔ یقین مانیے کہ جب ایک بار ایسا ہوتا ہے تو پھر بار بار ہوا کرتا ہے، کیونکہ شیطان یہی خیال ڈالتا ہے کہ بس ایک بار اور دیکھ لیا جائے۔ اس کے بعد سچی توبہ کہ کبھی نہیں دیکھنا اور ایسا ایک بار ہی نہیں ہوتا بلکہ بار بار ہوتا ہے۔ یہ تو پڑھنے سے کہیں زیادہ نقصان دہ ہے، اب تو ایسی سہولیات کیبل، سی ڈی، انٹرنیٹ سے ہوتی ہوئی آپ کی جیب یعنی موبائل تک آچکی ہیں مگر اس میں نقصان کس کا ہے، صرف سوچنے کی بات ہے۔ ان تمام مراحل سے گزرنے کے بعد حاصل کیا ہوتا ہے۔ کبھی اس نکتہ پر ضرور غور کریں۔ صرف اور صرف وقتی ذہنی تسکین اور نقصان یہ ہے کہ آخرت کے ساتھ ساتھ اپنی صحت بھی برباد کرنا، دن بدن کمزوری کا غلبہ محسوس ہونا۔ نوجوانوں کی اکثریت اسی قسم کی صورتحال سے دوچار ہوکر ادویہ کے چکر میں پڑی ہوئی ہے، اپنے آپ کو مکمل فٹ محسوس نہ کرنا، ان کے دل و دماغ میں یہ بات سما جاتی ہے کہ اب تو میں کسی قابل ہوں ہی نہیں، دل کرتا ہے کہ یا تو گھر نہ بساؤں یا پھر اپنا خاتمہ کرلوں، ایک بات ذہن میں اچھی طرح بٹھالیں، یہ عمر تو "گروتھنگ ایج" Growthing Age کہلاتی ہے، اس عمر میں علاج کی نوبت تو میرے خیال میں دو ہی وجوہات سے آسکتی ہے یا تو کھانے پینے میں بے اعتدالی، دوسرے اس قسم کی صورتحال سے واسطہ۔ آپ ان دونوں چیزوں میں اعتدال لے آئیں انشاء اللہ آپ کو کسی قسم کی ادویہ کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔ ایک بار غلطی سے کوئی اشتہاری دوا استعمال کرلی تو سمجھیں کہ اب یہ لامتناہی سلسلہ شروع ہوجائے گا۔ میں یہ بات دعوئی سے کہتا ہوں کہ نوجوانی کو پاک وصاف انداز میں گزار لیں انشاء اللہ آپ کو زندگی بھر طاقت کی ادویہ استعمال کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ اگر آپ اس علاج کے لئے کسی بھی طبیب یا ڈاکٹر کے پاس علاج کیلئے چلے جائیں (سب ایسے نہیں مگر افسوس کہ اکثریت ایسی ہے) اچھی خاصی مہنگی ادویہ آپ کو تھمادی جائیں گی تو کیا یہ بہتر نہیں کہ آپ مندرجہ بالا دو اصولوں پر سختی سے کاربند رہیں۔ خوراک پر توجہ دیں، دودھ، پھل، سبزیاں، ایکسر سائز، روزانہ غسل، اچھی دوستی، تنہائی سے دوری یہ تمام عوامل مل کر آپ کو ایک صحت مند انسان بنائیں گے۔ یقین نہ آئے تو ایک بار آزما کر دیکھیں۔

وظیفہ پڑھیں' مانگیں اور اولاد پائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ میرے پاس بے اولاد جوڑوں کیلئے ایک روحانی عمل ہے' جو کہ متعدد بار کا آزمودہ ہے۔ میری طرف سے قارئین عبقری کو ہدیہ ہے۔ وظیفہ پڑھیں' اللہ سے مانگیں اور اولاد پائیں۔ روزانہ صبح وشام 11 مرتبہ سورۃ الصفت کی آیت نمبر 76 پڑھیں' بعد نماز فجر 133 مرتبہ سورۃ شوریٰ کی آیت 49 پڑھیں' سورۃ السجدہ کی آیت 7 سے 9 اور سورۃ کوثر تسمیہ کے ساتھ 101 مرتبہ پڑھیں۔ یہ وظیفہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے جاری رکھیں۔ (خدیجہ عامر' گوجرانوالہ)

پاؤں کا پھوڑا دم کرنے سے ٹھیک

ایک خاتون کا بیٹا یونیورسٹی سے واپس گھر آیا تو اس کے پاؤں کے انگوٹھے میں شدید درد تھا' چلنے سے قاصر تھا۔ بیٹے کی ماں بے حد پریشان ہوئی' ڈاکٹر کے پاس لے کر گئیں۔ ڈاکٹر نے چیک کیا اور مشورہ فیس وصول کی۔ الٹرا ساؤنڈ کروانے کا کہہ دیا۔ الٹرا ساؤنڈ ہوگیا' پھر ڈاکٹر کے پاس گئیں۔ رپورٹ چیک کی کہہ دیا آپ کے بیٹے کا آپریشن ہوگا۔ آپریشن فیس جمع کرادی' وہ خاتون بے حد مایوس ہوئیں' پھر راقمہ کے پاس آئیں۔ راقمہ نے ان سے کہا کثرت سے دو انمول خزانہ پڑھیں' دم کرنے کا طریقہ بتایا۔ آخری وضو کے بعد کلی کا پانی لگانے کو کہا۔ اگلی صبح کو وہ آئیں اپنے بیٹے کو بھی ساتھ لائیں جو صحیح طرح سے چل رہا تھا۔ وہ بتاتی ہیں کہ تمام رات سورۃ فاتحہ پڑھتی رہی' بچے پر دم کرتی رہی۔ غم سے میری آنکھوں سے آنسو گرتے وہ اپنی انگلی سے بچے کے پھوڑے پر لگادیتی۔ ان آنسوؤں اور سورۃ فاتحہ کی برکت سے پھوڑا جل گیا' لگاتار بیٹے نے دو انمول خزانہ پڑھے۔ تین دن میں بیٹا ٹھیک ہوگیا اور پھوڑے کا نشان بھی ختم ہوگیا۔ یہ ایک سال قبل کا واقعہ ہے دوسری بار کبھی ان کو ایسی تکلیف نہیں ہوئی۔ (ذکیہ اقتدار' بہاولنگر)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

نومولود بچہ: میری امی اکثر خواب میں نومولود بچہ دیکھتی ہیں، کبھی کبھی بچہ پاؤں پاؤں چلتا دیکھتی ہیں تو کبھی گود میں دیکھتی ہیں۔ بعض دفعہ جیسے ان کا اپنا بچہ ہوتا ہے، اسے فیڈ بھی کرواتی ہیں یا بعض خوابوں میں وہ جنم دیتی ہیں۔ کبھی بچے کے کام کرتی نظر آتی ہیں تو کبھی خواب میں کسی دوسرے کے ہاں بچہ دیکھتی ہیں حالانکہ میرے ابو کی موت ہوئے تیسرا سال ہو گیا ہے اور ہم سات بہن بھائی ہیں، سب بڑے بڑے ہیں، ایسے خوابوں کا سلسلہ دو سال سے جاری ہے۔ (سارہ خان، بہاولنگر)

تعبیر: آپ کی والدہ کے ان خوابوں کا مطلب یہ ہے کہ ان کو کسی پریشانی یا بیماری آنے کا اندیشہ ہے۔ نیز کوئی خفیہ دشمن آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو سفلی عمل کے ذریعے سے نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپ معوذتین 313 مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی میں دم کر کے اہل خانہ سمیت پی لیا کریں اور گھر کے چاروں کونوں پر اس کے چھینٹے بھی ماریں۔ مدت عمل 41 دن ہے۔

سبز پیاز کے پتے: خواب: میری والدہ، میری نانی کے گھر روٹی پکا رہی ہیں، اس دوران میں میرے نانا جو فوت ہو چکے ہیں وہاں آئے، ان کے ہاتھ میں سبز پیاز کے پتے تھے، انہوں نے میری امی سے ہاتھ ملایا اور اس کے بعد میرے چھوٹے ماموں نے نانا جی سے ہاتھ ملایا اور منہ پھیر کر رونے لگے اور کہنے لگے کہ میں ابو کے سامنے اس لئے نہیں رویا کیونکہ وہ شوگر کے مریض ہیں، ان کی زندگی کا کوئی بھروسا نہیں جبکہ میرے نانا صحت مند لگ رہے تھے۔ جب وہ زندہ تھے وہ کافی دبلے اور شوگر کے مریض تھے اور اس بیماری کی وجہ سے ان کی موت ہوئی تھی۔ (رابعہ۔ خضدار)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے مرحوم نانا جی بہت اچھی حالت میں ہیں۔ آپ کی والدہ انہیں بدستور ایصال ثواب کر کے ہدیہ پہنچاتی رہا کریں۔ البتہ آپ کے چھوٹے ماموں کو چاہیے کہ کچھ صدقہ کر کے اپنے والد کو اس کا ثواب پہنچائیں کیونکہ رونے سے مرنے والے کو تکلیف ہوتی ہے۔

ناکام محبت: میں جس لڑکی (س) سے پیار کرتا ہوں اس کے گھر کے مین گیٹ کے سامنے کسی کی گاڑی کھڑی ہے اور وہ اس گاڑی کے بونٹ پر بیٹھے تھے، اس کے ہاتھ میں کاپی اور قلم تھا، اس کاپی کے ایک صفحے پر ایک جملہ لکھا تھا (میرے دل میں تم ہو) اور دوسرے صفحے پر اسی جملے کے لفظوں کو الگ الگ کر کے لکھا تھا۔ پھر وہ مجھے کہنے لگی کہ تم ان لفظوں کو اکٹھے کرو یعنی اس کا مطلب یہ تھا کہ میں ان لفظوں کو جب اکٹھے کروں اور اپنے منہ سے کہہ دوں کہ (میرے دل میں تم ہو) لیکن گھبراتا ہوں اور ان لفظوں کو اکٹھے کرنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن مجھ سے نہیں ہو رہا تھا۔ ویسے اصل میں ایسے لفظوں کو لکھ سکتا ہوں۔ پھر وہ تھوڑا سا ناراض ہوتی ہے اور اپنے گھر چلی جاتی ہے۔ اس کے جانے کے بعد اس کے گھر سے کچھ لوگ نکلتے ہیں جن کے ہاتھوں میں پانی کے برتن ہوتے ہیں پھر وہ (س) باہر آتی ہے اور پھر آ کر میرے پاس اسی جگہ بیٹھ جاتی ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (نام اور جگہ نامعلوم)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس لڑکی کو آپ چاہتے ہیں وہ کسی اور سے منسلک ہے اور آپ کی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے بہتر ہوگا کہ آپ اس معاملے میں احتیاط سے کام لیں ورنہ پچھتاوے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

خطرناک شخص: میں نے خواب دیکھا کہ میں اور میری والدہ ہمارے ایک رشتہ دار کے گھر کے نچلے کمرے میں بیٹھے ہیں۔ اچانک ایک آواز آتی ہے تو کیا دیکھتی ہوں کہ اسی رشتے دار نے بڑا سا فراک پہنا ہوا ہے اور اس کا حلیہ بالکل خواجہ سراؤں جیسا ہے، پھر منظر بدلتا ہے اور وہ رشتے دار میری دوست کے گھر کے باہر سڑک کے نزدیک گٹر کے کنارے بیٹھا ہے۔ بجلی کا کوئی مسئلہ ہے۔ گٹر والا کھولتا ہے اور گٹر کے اوپر لکڑیاں لگی ہیں۔ گٹر والا کہتا ہے کہ یہاں تو جگہ بند ہے، البتہ ایک لمبی سی میٹر ٹائپ گھڑی اس کو دیتا ہے جو بند ہوتی ہے۔ پھر منظر بدل جاتا ہے اور میں خود کو اپنے گھر کی چھت پر دیکھتی ہوں۔ ایک کالی اور سفید چڑیا اڑ کر میری چھت پر بیٹھتی ہے اور پھر موسم عجیب سا ہو جاتا ہے یعنی آسمان کے رنگ اور بادل زمین پر اور زمین کے رنگ آسمان پر منتقل ہو جاتے ہیں۔ عجیب سی لہروں والے سفید بادل آتے ہیں اور زمین کے قریب ایسا ہو جاتا ہے جیسے نیلے پانیوں والا سمندر ہو۔ وہاں چھت پر میری بھابھی میرے ساتھ نظر آتی ہیں۔ (ف۔ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ مذکورہ رشتہ دار سے محتاط رہیں، یہ خود بھی اپنے آپ کو پریشانیوں میں مبتلا کرے گا اور ملنے جلنے والوں کو بھی پریشان کر سکتا ہے۔ ہو سکے تو اپنے گھر والوں کی طرف سے حسب استطاعت کچھ صدقہ دے دیں۔ واللہ اعلم!

فروٹ کے برتن: دو تین دفعہ مجھے یہ خواب آیا ہے کہ مالٹے کا باغ ہے، وہاں سے میں گزرتی ہوں، اتنے اچھے اور پکے مالٹے ہوتے ہیں، مالٹے کا ایک درخت بھرا ہوتا ہے، میں اپنی پسند کے اور موٹے موٹے مالٹے توڑ لیتی ہوں۔ میری گٹھری بھر جاتی ہے۔ دو تین دفعہ ایسے ہی ہوا ہے اور میں وہ مالٹے کھاتی بھی ہوں۔ خواب میں اکثر خوبصورت بچے بھی دیکھتی ہوں۔ میں اکثر خواب میں پھل دیکھتی ہوں۔ اس طرح کے خواب کو ابھی تھوڑے دن ہوئے ہیں کہ میں انگور، کیلے، سیب اور آم کھا رہی ہوں جو مٹی کے برتن میں تھے۔ مٹی کا برتن بھرا ہوا تھا، بے داغ فروٹ تھے اور اپنی امی کے گھر صاف ستھرے خوبصورت پھل دیکھتی ہوں، باقی پھل میں نے نہیں کھائے۔ خواب میں ہی میں نے کہا کہ یہ فروٹ شاید جوس بنانے کیلئے ہیں لیکن میں نے پوچھا نہیں لہٰذا وہ کھائے بھی نہیں۔ (شکیلہ، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کی دلی مرادیں پوری ہوں گی اور کاموں میں آسانیاں پیدا ہوں گی۔ تاہم آپ حسب توفیق کچھ صدقہ دیتی رہا کریں اور پنج وقتہ نماز کی پابندی رکھیں۔ واللہ اعلم!

دولت خرید سکتی ہے!

دولت: عینک خرید سکتی ہے مگر نظر نہیں۔ **دولت:** کتابیں خرید سکتی ہے مگر علم نہیں۔ **دولت:** گھڑی خرید سکتی ہے مگر وقت نہیں۔ **دولت:** قلم خرید سکتی ہے مگر تحریر نہیں۔ **دولت:** دوائیں خرید سکتی ہے مگر صحت نہیں۔ **دولت:** نرم بستر خرید سکتی ہے مگر نیند نہیں۔ **دولت:** جسم خرید سکتی ہے مگر محبت نہیں۔ **دولت:** عیش و عشرت خرید سکتی ہے مگر سکون نہیں۔ (سمیہ کلثوم، چھنی تاجر ریحان)

گنجاپن دور: گنجاپن دور کرنے کیلئے تمباکو کے تازہ پھول زیتون کے تیل میں پیس کر گنج پر لیپ کرنے سے بال گرنے بند ہو جائیں گے اور نئے آنا شروع ہو جائیں گے۔

ہر نعمت ماں کے قدم چومنے سے ملی

آٹا گوندنا، روٹی بنانا، برتن دھونے، امی کو وضو کروانا، نماز پڑھوانی، کھانا کھلانا وغیرہ۔ الغرض وہ تمام کام جو گھر میں ایک عورت سر انجام دیتی ہے، میں کرتا تھا اور میری والدہ ہمیشہ کی طرح مجھے بے حد دعائیں دیتی تھیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر 21 سال ہے میں ڈپلومہ کا طالب علم ہوں الحمدللہ! ناظرہ قرآن ماں باپ نے بچپن میں ہی پڑھا دیا تھا اور خدا کا شکر ہے کہ تلاوت کی بھی وہی توفیق دیتا ہے۔ عبقری پڑھ کر اور آپ کی چند کتابیں پڑھ کر اب تو اور بھی جذبہ اور شوق لگن پیدا ہوگئی ہے اور ان سب میں میری نیت یہی ہوتی ہے کہ یااللہ! تو مجھے اپنا قرب عطا فرما اور کرم ہے اس ذات کا کہ وہ ہر موڑ پر میرا ساتھ دیتا ہے۔ میں اپنی زندگی کے کچھ راز عبقری قارئین سے شیئر کرنا چاہتا ہوں تاکہ اور لوگوں کو بھی توفیق ہو اور وہ بھی وہ کچھ پائیں جو میں نے پایا ہے: میرے میٹرک کے سالانہ بورڈ کے امتحانات تھے میری والدہ جو کہ 2004ء سے بیمار ہیں، فالج کی مریضہ ہیں اور مرگی کی بھی بیماری ہے، ان دنوں (یعنی جب میرے پیپر ہورہے تھے) وہ بہت زیادہ بیمار تھیں تو میں گھر کے سارے کام کرتا تھا، امی ابو اور بھائی کے کپڑے دھونے، (ہم بس دو بھائی ہیں، بھائی مجھ سے بڑے ہیں اور وہ ملتان میں ہوتے ہیں) آٹا گوندنا، روٹی بنانا، برتن دھونے، امی کو وضو کروانا، نماز پڑھوانی، کھانا کھلانا وغیرہ۔ الغرض وہ تمام کام جو گھر میں ایک عورت سر انجام دیتی ہے، میں کرتا تھا اور میری والدہ ہمیشہ کی طرح مجھے بے حد دعائیں دیتی تھیں۔ آپ یقین جانئے کہ میرے پیپر بالکل اچھے نہیں ہوئے تھے لیکن میرے اللہ کی کرم نوازی دیکھیں جب رزلٹ آیا تو میں نے پورے کالج میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ مجھے یقین نہیں ہورہا تھا کہ میں پاس ہوگیا ہوں بلکہ پوزیشن لے لی ہے۔ بس پھر تو میں امی کے پیروں میں گر گیا، خدمت تو پہلے بھی کرتا تھا اب اور زیادہ خدمت کرنے لگا۔ الحمدللہ! امی مجھے اب بھی بہت دعائیں دیتی ہیں۔ پھر اللہ نے مجھے ہر چیز سب سے پہلے دی۔ میں اپنے تمام کزنوں میں سب سے چھوٹا ہوں لیکن سب سے پہلے گزشتہ سال میری شادی ہوگئی اللہ نے مجھے سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈاڑھی شریف رکھنے کی توفیق دی، گناہوں سے دور کردیا اپنے دین کے راستے میں قبول کرلیا۔ الحمدللہ! اللہ قبول فرمائے اور اب میوزک، ٹی وی، گانے وغیرہ ان سب سے نفرت ہوگئی ہے۔ الحمدللہ! سنتی لباس پہنتا ہوں، چھوٹی سی عمر میں اللہ رب العزت نے بہت زیادہ نعمتوں سے نواز دیا اور جب میں اپنی والدہ کے پیروں کو چومتا ہوں تو بہت سکون ملتا ہے۔ الحمدللہ! اللہ نے کبھی پیسوں کی کمی نہیں ہونے دی بلکہ میں جتنا صدقہ کرتا ہوں مجھے دوگنا کیا سات گناہ زیادہ مل جاتا ہے یہ سب میں اپنی تعریف نہیں کررہا اپنی زندگی کے وہ تمام حالات آپ کو بتا رہا ہوں جو ابھی تک کسی کو نہیں بتائے لیکن والدہ والا قصہ سب کو بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ ماں باپ کی خدمت کرو پھر دیکھو تم کہاں سے کہاں جاتے ہو۔ آپ کو بھی اجازت دے رہا ہوں میری والدہ والا قصہ بغیر میرا نام شائع کیے عبقری رسالے میں چھاپ دیں تاکہ اور لوگ بھی عمل کرسکیں۔

ہر پریشان اور آسودہ حال کیلئے تیر بہدف آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کبھی کبھار ایک اللہ والے بہت ہی بزرگ شخصیت کی خدمت میں حاضری کا موقع ملتا ہے۔ چند ایک وظائف جو حضرت مدظلہ العالی نے مجلس میں مختلف لوگوں سے فرمائے وہ درج کرتا ہوں:۔ حضرت نے فرمایا کہ ہر کام اور جائز مقصد کیلئے اَللّٰہُ الصَّمَدُ کا ایک لاکھ دفعہ تمام گھر کے افراد کا ایک جگہ مجتمع ہو کر پڑھنا اکسیر ہے اور حاجت کو پورا کرتا ہے۔ مجھے ایک جاننے والے نے بتایا کہ ہمارا ایک ضروری کام کسی طرح حل نہیں ہورہا تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ ایک لاکھ دفعہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھیں ابھی تین حصے پڑھا تھا کہ اللہ نے کام حل فرمادیا۔ ہم نے خود گھر میں مختلف جائز مقاصد کے حل کیلئے حضرت کے ارشاد پر پڑھا۔ اللہ نے کامیابی عطا فرمائی۔ وظیفہ جو حضرت ہر پریشان، آسودہ حال کو عطا فرماتے ہیں:۔ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ ہر نماز کے بعد 101 مرتبہ پڑھنا ہے اور بروز جمعہ عصر تا مغرب ایک ہی جگہ پر یکسوئی سے لاتعداد مرتبہ پڑھیں۔ ہمارا ہمسایہ عرصہ سے دماغی امراض کا شکار چلا آرہا تھا۔ حضرت کی خدمت میں لے گئے۔ حضرت نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک تسبیح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسے حیرت انگیز طریقہ سے سکون عطا فرمایا۔ (محمد عثمان غنی، جوہر آباد)

عبقری ملا ہر پریشانی ہوئی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری کی بدولت کیا پایا۔ زندگی کے ایسے مسئلے کہ جن سے لگتا تھا کہ شاید ساری زندگی نجات ممکن نہ ہو وہ حل ہوئے۔ بندش، جادو وغیرہ ختم ہوا۔ بہت سے نفسیاتی مسئلے ختم ہوئے کہ جو آج کل کے نوجوانوں میں عام ہیں۔ بہت زیادہ بننے سنورنے کا شوق ختم ہوا۔ اب صاف ستھرا مگر سادہ رہنے کو دل کرتا ہے۔ الحمدللہ! گزشتہ رمضان تسبیح خانہ میں گزارا اور اس رمضان میں ڈاڑھی مبارک رکھ لی ہے۔ اب اللہ اس کی لاج رکھنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ ایک انجانا خوف، ڈر تھا جو کہ عبقری کے مطالعہ کے بعد ختم ہوگیا۔ میں پہلے ہر وقت خیالی پلاؤ بناتا رہتا تھا اس کا سلسلہ بھی الحمدللہ ختم ہو چکا ہے۔ رزق کی پریشانی (بیروزگاری) ختم ہوئی اور اللہ پاک نے سہولت والا رزق عطا کیا۔ الحمدللہ شادی ہوئی اور ایسی بیوی، سسرال ملا کہ جس کی مجھے خواہش تھی۔ شادی کے پہلے ہی سال اللہ نے اولاد سے نوازا جبکہ ہمارے خاندان میں جلدی اولاد نہیں ہوتی۔ مجھے احساس کمتری سے بھی نجات ملی ہے جیسا کہ پہلے شلوار قمیص پہنتے ہوئے شرم آتی تھی لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ (رضا بشیر، چنیوٹ)

عبقری نے ناقص عاملین سے جان چھڑوادی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ کا عبقری رسالہ کے ساتھ تعلق تقریباً ایک سال سے ہے۔ بندہ کو عملیات سیکھنے کا شوق تھا اور اس کیلئے مختلف عاملوں اور کتب سے استفادہ بھی کیا لیکن خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا مگر جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا بہت فائدہ ہوا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ ناقص عاملین سے جان چھوٹ گئی۔ الحمدللہ! بندہ کئی ماہ سے آپ کے درس میں حاضری دے رہا ہے اور آپ کے بتائے ہوئے کئی وظائف بھی کررہا ہے۔ یَاسَلَامُ یَاحَفِیْظُ ایک تسبیح صبح وشام لازمی پڑھتا ہوں سارا دن ایسا گزرتا ہے جیسے میرے دائیں بائیں کوئی ہے جو میری حفاظت کررہے ہیں اس کے علاوہ سورۂ کوثر بھی سارا دن پڑھتا رہتا ہوں۔ اس کے علاوہ ایک عمل کرتا ہوں:۔ صبح وشام اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ درمیان میں سورۂ فاتحہ سات مرتبہ سورۂ اخلاص سات مرتبہ اس کا ثواب اصحاب کہف کی روح کو کرتا ہوں پھر اس کے بعد اصحاب کہف کے نام لے کر جس بیمار پر دم کرتا ہوں اللہ رب العزت اس کو شفاء عطا فرماتے ہیں۔ (ج۔ر، لاہور)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

منفی سوچیں: میں پہلے زندگی میں بھرپور دلچسپی لیتی تھی مگر اب چند ماہ سے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میری زندگی بے کیف یکسانیت اور اکتاہٹ کا شکار ہوگئی ہو۔ یاسیت اور بوریت نے مجھے مار رکھا ہے۔ شاید میں منفی سوچوں میں پھنس گئی ہوں، خدارا میری مدد کیجئے۔ میری عمر تیس سال ہے، ایک بچہ ہے، گھر بار، سب کچھ ہے پھر یہ سب میرے ساتھ کیوں اور کس لئے ہورہا ہے؟ (ب۔الف)

جواب: پچاس سال پہلے بوریت کا کوئی نام ونشان نہیں تھا، نہ کسی کو اپنی زندگی سے اکتاہٹ ہوتی تھی جبکہ اس وقت آج کی طرح آسائشیں بھی نہیں تھیں۔ سب لوگ کام میں مست رہتے، ایک دوسرے سے گھلتے ملتے اور خوش وخرم رہتے۔ اب تو بچے بھی اپنے دوستوں سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں ”میں بور ہورہا ہوں“۔ سائنس کے اس جدید دور میں یہ بوریت شاید انسان کا سب سے بڑا المیہ اور مسئلہ ہے۔ کچھ لوگ دولت نہ ہوتے ہوئے آسائشوں کے خواب دیکھتے اور اسے حاصل کرنے کیلئے ہر جائز و ناجائز حربہ اپناتے ہیں مگر جب دولت آتی ہے تو عموماً اکتاہٹ اور بیزاری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اصل میں یہ بیزاری کام نہ کرنے سے ہوتی ہے۔ ایسے نکمے انسان صرف اپنی ذات پر توجہ دیتے ہیں۔ دوسروں سے انہیں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ کام سے بھاگتے ہیں اور کسی کا ساتھ دینے کو تیار نہیں ہوتے۔ آپ سے میں اتنا کہوں گی کہ اندر کے خول کو توڑ کر باہر آیئے اور اردگرد کے لوگوں میں دلچسپی لیجئے۔ آپ کے خاندان میں کوئی مسئلہ ہے یا کوئی بیمار ہے یا کسی کو آپ کی ضرورت ہے تو اس کی مدد کیجئے۔ آپ کی ساری بوریت ختم ہوجائے گی۔ بے شمار چھوٹے چھوٹے کام ایسے ہیں جو آپ کو خود بخود نظر آجائیں گے۔ کمپیوٹر اور ٹیلی ویژن کی دنیا سے ہٹ کر عملی کام کیجئے۔ آج سے پچاس سال پہلے بزرگ برگد کا گھنا درخت ہوتے تھے، گھر سے نکلتے تو سب کا حال چال پوچھتے، بیمار کی مزاج پرسی کرتے اور گھر کے آگے پڑا کوڑا کرکٹ خود سمیٹ دیتے۔ درختوں کی بکھری شاخیں راہ گیروں کو تنگ کرتیں تو انہیں چھانٹ دیتے۔ چھوٹے چھوٹے کئی کام وہ ہنسی خوشی کرتے، یوں ان کی زندگی پر جمود طاری نہیں ہوتا تھا۔ آپ کی اکتاہٹ صرف اس لئے ہے کہ آپ نے رفاہی کاموں میں دلچسپی لینی چھوڑ دی ہے۔ اپنے رشتے داروں، دوستوں اور ملنے جلنے والوں کی فہرست بنایئے اور دیکھئے ان کی کیا ضروریات ہیں اور آپ انہیں کیسے پورا کرسکتے ہیں۔ روپے پیسے کا خرچ ضروری نہیں، آپ کے ہمدردی کے دو بول بھی انہیں مسرت بخش سکتے ہیں۔ حرکت ہی میں برکت ہے، زندگی میں دلچسپی لیجئے، آپ خوش رہیں گی۔

چکنی جلد اور دانے: ضلع قصور سے دو بہنیں لکھتی ہیں ”چھ سال سے چہرے پر دانے نکل رہے ہیں۔ سردیوں میں چہرہ صاف ہوجاتا ہے مگر موسم بدلتے ہی پھر دانے نکل آتے ہیں۔ ہم گاؤں میں رہتے ہیں، ہمیں کوئی آسان سا ٹوٹکہ بتایئے جس سے ہماری یہ شکایت دور ہوجائے“۔

جواب: بی بی! بات یہ ہے کہ چکنی جلد والوں کے زیادہ دانے نکلتے ہیں۔ بیسن مفید ہے، آپ تھوڑے سے دودھ میں بیسن ملا کر گاڑھا گاڑھا گھول لیجئے، آدھے لیموں کا رس ڈالیے اور چٹکی پسی ہوئی ہلدی ملا کر چہرے پر اچھی طرح لگایئے اور لیٹ جایئے۔ جب خشک ہوجائے تو تھوڑی سی روئی پانی میں بھگو کر چہرہ صاف کرلیجئے اور تازہ پانی سے منہ دھو لیجئے۔ ہفتے میں دو بار یہ لیپ (ماسک) لگایئے۔ اچھی جلد کا راز غذائیت بخش خوراک، صفائی اور ورزش میں مضمر ہے۔ اچھی جلد ہی حسن بخشتی ہے، تازہ خون بنتا رہے تو جلد بھی خوبصورت رہتی ہے۔ آپ گاؤں میں رہتی ہیں، تازہ دہی کا ایک پیالہ روزانہ غذا میں شامل کیجئے۔ کچی سبزیاں، مثلاً گاجر، شلجم، مولی، ٹماٹر وغیرہ کھایئے۔ پودینے کے پتے ایک گلاس پانی میں جوش دے کر ٹھنڈا کیجئے اور پیجئے، جلد کیلئے مفید ہے۔ نیم کے پتے خشک کرکے پیس لیجئے، یہ سفوف رات کو سوتے وقت دانوں پر لگایئے، دانے زیادہ ہوں تو تھوڑے سے پانی میں سفوف گھول کر لگاسکتی ہیں۔ قبض بالکل نہ ہونے دیجئے، اس موذی بیماری سے دانے زیادہ نکلتے ہیں۔ نیم کی نمولیاں بھی پیس کر آپ دانوں پر لگاسکتی ہیں۔ دانوں کے نشان جلدی نہیں جاتے، وقت لگتا ہے۔ آپ کے گاؤں میں تازہ چھاچھ ملتی ہوگی، ایک دو گلاس چھاچھ پیجئے، آپ کے جسم سے حدت اور خشکی دور ہوگی۔

صحت کی نوید: آپ تو میرے لیے حکیم لقمان ثابت ہوئی ہیں۔ عرصہ دراز سے معدہ کی مریضہ تھی (اب نہیں ہوں) ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر سے لے کر معدے کے ماہر خصوصی تک سے علاج کراتی رہی مگر افاقہ نہیں ہوا۔ کچھ عرصہ پہلے آپ نے ایک شمارے میں معدے کی بیماریوں میں مبتلا لوگوں کیلئے دلیہ، گھیا توری اور دہی تجویز کیا۔ میں دواؤں سے تو پہلے ہی تنگ تھی لہٰذا سب کچھ چھوڑ کر اس نسخے پر عمل شروع کردیا۔ میں یہ دیکھ کر بڑی حیران ہوئی کہ جلد ہی معدہ میں جلن رہی نہ السر نہ گیس اور نہ تکلیف، آپ یقین کیجئے کہ میری دنیا ہی بدل گئی ہے۔ خدا آپ کو سدا خوش رکھے، تمام عمر آپ کی صحت، سلامتی اور خوشحالی کیلئے دعائیں کرتی رہوں گی۔ (مسز امتیاز، راولپنڈی)

مشورہ: اللہ کے کرم ہی سے سب کچھ ہوتا ہے، ہم بندے محض عاجز اور مجبور ہیں۔ بزرگ کہتے ہیں کہ شفا قسمت میں ہو تو خاک کی چٹکی سے بھی ہوجاتی ہے۔ یقین مانئے آپ کا خط پڑھ کر دلی خوشی ہوئی۔ ایک صاحب جاپان میں تھے انہیں کارخانے میں آگ کے سامنے دس گھنٹے کام کرنا پڑتا تھا جس کی وجہ سے پیٹ میں سخت درد اور تکلیف تھی۔ میں نے انہیں اسبغول کی بھوسی، جو کا دلیہ، دہی اور سبزیاں کھانے کو کہا۔ تین چار ماہ میں ٹھیک ہوگئے۔

زنگ کا داغ: سفید ریشمی سوٹ پر زنگ کا داغ لگ گیا ہے۔ اسے دور کرنے کیلئے کوئی ٹوٹکہ بتایئے جس سے کپڑا خراب نہ ہو۔ (س۔الف)

مشورہ: زنگ کے داغ پر عموماً لیموں کا رس اور نمک لگا کر آہستہ آہستہ رگڑا جاتا ہے۔ پھر سوکھنے پر اسے صابن سے دھو لیتے ہیں، اس طرح داغ اتر جاتا ہے۔ پرانے داغ یا ریشمی سوٹ پر لگے داغ سے چھٹکارا پانے کیلئے آپ ایک پاؤ چاول لیجئے اور پانی ڈال کر پکایئے۔ جب خوب پک جائیں تو چھلنی میں چھان لیجئے۔ اب چاولوں سے نکلی پیچ میں زنگ والے حصے کو دو گھنٹہ کیلئے بھگو دیجئے۔ پھر نکال کر صابن مل کر دھو لیجئے۔ امید ہے کہ داغ اتر جائے گا۔ اگر ہلکا سا دھبہ رہ جائے تو دوبارہ دھوئیے۔

تسبیح خانہ میں مخلصین کی آمد

حضرت مفتی حبیب الرحمٰن درخواستی مہتمم جامعہ عبداللہ بن مسعود خانپور اپنے خدام کے ہمراہ پیر سیف اللہ خالد جامعۃ المنظور لاہور اور جناب انجینئر کاظم عباس صاحب اسلام آباد بروز ہفتہ یکم اگست 2015 صبح ناشتے کیلئے تشریف لائے اور دعا فرمائی۔ ☆ پانچ اگست کو جامعہ اشرفیہ لاہور سے مولانا مجیب الرحمٰن انقلابی کی زیر سرپرستی کمپیوٹر سے متعلقین کی ایک ٹیم عبقری آئی ٹی کے شعبے کو دیکھنے کیلئے آئی جس نے عبقری کے پورے ورلڈ میں پھیلاؤ اور انسانیت کی خدمت پر حیرت اور تسلی کا اظہار کیا۔

کچن سے 3 چیزیں لیں' بے شمار امراض سے نجات پائیں

ماسٹر محمد جہانزیب' شیخوپورہ

ادرک نو ماشہ لے کر باریک پیس لیں اور شہد میں ملا کر عرق دارچینی کے ساتھ کھائیں اور اس دوا کو روغن نرگس یا روغن فرفیون یا کسی اور روغن میں ملا کر مقام ماؤف پر مالش کریں۔ یہ نسخہ جسم کے کسی حصہ کے ڈھیلا ہوجانے میں بے حد مفید ہے۔

☆ اجوائن دیسی 15 گرام اور کلونجی 3 گرام۔ رات کو ایک کپ تیز گرم پانی میں بھگودیں، یہ ٹائیفائیڈ کا بہترین علاج ہے۔ صبح سردائی کی طرح گھوٹ کر پلادیں۔ اگر موسم سرما ہو تو یہ پانی نیم گرم کرلیں۔ کچھ دن استعمال سے مریض تندرست ہوجائے گا۔ **موٹاپا کے علاج کیلئے:** کلونجی 50 گرام، لاکھ عمدہ 50 گرام، زیرہ سیاہ اعلیٰ 50 گرام، تمام ادویات کو کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں اور بڑے کیپسول بھرلیں۔ دن میں ایک یا دو کیپسول کھانے سے قبل پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ حیرت انگیز فائدہ ہوگا۔ ☆ ادرک کو نصف وزن زعفران کے ساتھ خالص سرکہ میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرنا درد شقیقہ اور درد عصابہ بارد کیلئے بے حد مفید ہے۔

☆ ادرک نو ماشہ لے کر باریک پیس لیں اور شہد میں ملا کر عرق دارچینی کے ساتھ کھائیں اور اس دوا کو روغن نرگس یا روغن فرفیون یا کسی اور روغن میں ملا کر مقام ماؤف پر مالش کریں۔ یہ نسخہ جسم کے کسی حصہ کے ڈھیلا ہوجانے میں بے حد مفید ہے۔ ☆ سونٹھ چھ ماشہ لے کر ذرا جوکوب کرکے رات کو بارہ تولے عرق بادیان میں بھگودیں۔ صبح اس کا زلال لے کر شربت وردسے شریں کرکے نہار منہ استعمال کریں سدد اور دوار کیلئے مفید ہے۔ ادرک کا مربہ ایک تولہ کی مقدار میں کھاتے رہنا اور اسے کوٹ کر چھ ماشہ شہد کے ساتھ کھائیں اور اس دوا کو انگوزہ وجائفل کے ساتھ کسی مناسب روغن میں ملا کر مالش کریں۔ کسی عضو کے بے حس ہوجانے میں نہایت مفید ہے۔ ☆ ادرک یا اس کا مربہ اعضا کے پھڑکنے کی بیماری میں اسی طرح مفید اور مجرب ہے جیسے فالج، لقوہ میں۔ بعض اطبائے مسلمان و یونان نے اپنے تجربہ و مشاہدہ کی بنا پر لکھا ہے۔ ☆ اگر اس دوا (سونٹھ) کو قند اور نباتات کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے تو سر کے عضلات سے غلیظ بلغم کو نکالتا ہے اور فاسد مواد اور رطوبات معدہ کو خارج کرتا اور آئندہ ان کی پیدائش روک دیتا ہے۔ ☆ ادرک کے جوشاندہ میں شہد ملا کر پینے سے اعصاب کی برودت دور ہوجاتی ہے۔

☆ سونٹھ 6 ماشہ لے کر نانخورہ یا عرق بادیان دس تولہ میں بھگوکر اور اس کا زلال لے کر سکنجبین سے شیریں کرکے نہار منہ اور رات کو سوتے وقت لے لیں۔ نیند میں ڈرنے کی شکایت دور ہوگی۔ ☆ ادرک 6 ماشہ لے کر باریک کرکے عرق دارچینی و شہد میں ملا کر کھائیں اور اس دوا کو سرکہ و روغن نرگس میں ملا کر سر پر ملیں، سرسام کیلئے بے حد مفید ہے۔

☆ ادرک اور عقرقرحا کو ہم وزن باریک کوٹ کر شہد میں ملا کر کھائیں۔ خصوصاً عرق دارچینی اور شربت اسطخدوس سے کھانا مرگی کا خاتمہ کرتا ہے۔ یہ دوا بچوں کی مرگی میں بھی بے حد مفید ہے۔ ☆ ادرک کی گرہ منہ میں رکھ کر ہر وقت چباتے رہنا، اس کے سفوف چھ ماشہ میں ملا کر کھانا اور اس کو کسی مناسب روغن میں ملا کر مقام ماؤف پر ملنا لقوہ کے لئے خصوصاً مفید ہے، اس ترکیب سے مفلوج اعضاء کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ ☆ سونٹھ کا مربہ بقدر ایک تولہ یا سفوف بقدر چھ ماشہ اشربہ مناسب سے کھاتے رہنا اور اس دوا کو کسی مناسب روغن میں ملا کر مالش کرنا اور رعشہ کیلئے فائدہ مند ہے۔ ☆ ادرک کا مربہ ایک تولہ یا سفوف ادرک 6 ماشہ ماء العسل کے ساتھ بلاناغہ کھاتے رہنا فالج میں مفید ہے۔ اسی طرح ادرک کو روغن جوز بوا اور خردل میں ملا کر اور روغن سنجد کا اضافہ کرکے مفلوج مقام پر مالش کرنے سے فائدہ پہنچتا ہے۔ ☆ ادرک کو سفوف کے طور پر تازہ پانی یا کسی مناسب عرق یا شربت سے کھانا نزلہ و زکام کی شدت کو جلد روک دیتا ہے اور اس کے استعمال سے ناک سے بار بار پانی کا بہنا بھی بند ہوجاتا ہے۔ ☆ ادرک تین تین ماشہ صبح و شام تازہ پانی سے کھائیں۔ یہ زیادہ چھینکیں آنے کو روکتا ہے جو عموماً نزلہ و زکام کے باعث آیا کرتی ہیں۔ ☆ حکیم ابن نوح لکھتے ہیں: ''ادرک کو خالص گلاب میں پیس کر مریض کے حلق میں ٹپکانا اور اس دوا کو بادروج یا بادرنجبویہ کے پانی میں پیس کر دل کے مقام پر لیپ کرنا غشی کو دور کردیتا ہے''۔ ☆ حکیم ذوق نے اپنے تجربہ و مشاہدہ کی بناء پر لکھا ہے: ''ادرک مبرود المزاج اشخاص کے ضعف قلب کو دور کرنے کی لاثانی دوا ہے اور چونکہ یہ ایک محرک چیز ہے۔ اس لئے اس کے استعمال سے دوران خون تیز ہوکر دل کا فعل بڑھ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی کمزوری بھی زائل ہوجاتی ہے''۔ ☆ یہی فاضل حکیم لکھتے ہیں: یہ دوا (سونٹھ) (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

روحانی کیفیت

(ر۔ش)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نہایت ہی گناہوں میں ڈوبا ہوا تھا۔ خوش قسمتی سے میں نے نیٹ پر آپ کا درس سنا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کے توسط سے مجھے اور میری بیوی کو نمازی بنادیا ہے اور ہم باقاعدگی سے روزانہ نیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے آپ کے درس سنتے ہیں۔ درس سے اختتام پر ہونے والی دعاؤں سے ہمارے گھر میں بہت برکت آئی اور ہم میاں بیوی اور ہمارا بیٹا سیدھے راستے پر چل پڑے ہیں۔ جب سے آپ سے روحانی تعلق بنا ہے میری کیفیت یہ ہے کہ پہلے تو میں کبھی عید کی نماز پڑھنے بھی مسجد میں نہیں گیا تھا عجیب سی ایک طاقت تھی جو مجھے مسجد کی طرف جانے ہی نہ دیتی تھی مگر اب خداوند کریم کے فضل سے تہجد بھی پڑھتا ہوں۔ کچھ عرصہ ہوگیا ہے کہ عجیب کیفیت بن رہی ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے یا سجدہ میں مجھے بہت زیادہ رونا آنا شروع ہوگیا ہے اور اب تو مجھے وہم سا ہوگیا ہے کہ جس دن عبادت میں رونا نہ آئے مجھے لگتا ہے کہ مجھ سے کوئی گناہ ہوگیا ہے اور میرا رب مجھ سے ناراض ہے کہ مجھے نماز میں رونا نہیں آیا۔ پہلے میرا دل بہت سخت تھا مگر اب میرا دل بہت نرم ہوگیا ہے۔ دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتا ہوں تو خداوند کریم کے فضل کو سوچ کر میری ہچکی بندھ جاتی ہے۔ اب مجھے بزرگوں' بوڑھوں کی خدمت کرکے سکون ملتا ہے اکثر کوشش کرتا ہوں کہ بڑوں بوڑھوں کو اکٹھا کرکے ان کی محفل میں بیٹھوں' دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے اس قابل بنادے۔ آپ جب درس میں اللہ والو! کہتے ہیں تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے' مجھ ناچیز کی دعا ہے خداوند کریم آپ کی اس دعا کو قبول کرے۔ مجھے بس میرا اللہ، اللہ والا بنادے اب اور مجھے کچھ نہیں چاہیے۔ مجھے تو معلوم ہی اب ہوا ہے کہ اللہ والوں کی صحبت میں بیٹھنے سے کیا ملتا ہے اصل زندگی کا سکون تو ہے ہی اسی میں باقی تو سب فریب ہے۔ میں نے اپنی زندگی کے اتنے سال ایسے ہی بے کار گزار دیئے۔ نہ کبھی نماز' نہ روزہ' نہ تسبیح' نہ کسی کے ساتھ اچھائی' نہ صلہ رحمی۔ اللہ سے رو رو کر اپنی گزشتہ زندگی پر توبہ کرتا ہوں اور ساتھ اس کا لاکھوں شکر بھی ادا کرتا ہوں کہ اس کریم نے مجھ پر کتنا کرم کیا ہے کہ مجھ کو گندے کیچڑ سے اٹھا کر نمازی بنادیا ہے۔ میں انگلینڈ میں رہتا ہوں اور اپنی زبان اردو تو بھول ہی گیا تھا آج بیس سال کے بعد اردو لکھ رہا ہوں تو عجیب سا اپنا پن محسوس ہورہا ہے' عجیب سی خوشی محسوس ہورہی ہے۔ آخر میں گنہگار کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے' آپ کے اس نیک مشن کو کامیاب کرے۔ آمین ثم آمین۔

زیرہ سیاہ سے چہرے کی رنگت نکھاریئے: زیرہ سیاہ رگڑ کر منہ پر لگایا جائے اور پندرہ منٹ بعد منہ دھویا جائے۔ اس طرح دو ہفتے تک استعمال کرنا شرط ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں۔ اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

صدقہ کی ضرورت واہمیت

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ہر بھلائی کا کام صدقہ ہے" (بخاری)۔ صدقہ اس خرچ کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں سچے دل سے کیا جائے۔ صدقہ کو بہت فضیلت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں اسے قرض حسن سے تشبیہ دی ہے جو اللہ تعالیٰ کو دیا جائے۔ اللہ رب ذوالجلال اس کا بدل دونوں جہانوں میں دیتا ہے۔ ایک مفلس اور غریب آدمی کے دل میں بارہا یہ حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش وہ امیر ہوتا اور صدقہ کرسکتا اور ثواب حاصل کرتا حالانکہ شاید اس کو یہ بات معلوم نہیں کہ نیکی کا کوئی محدود دائرہ نہیں بلکہ بے حد وسیع دائرہ ہے اور آدمی دوسروں کے ساتھ بھلائی کرکے بھی صدقے کے برابر ثواب حاصل کرسکتا ہے۔ ہر صبح ہر انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوجاتا ہے۔ اگر وہ دو آدمیوں کے درمیان صلح کرادے تو یہ صدقہ ہے اگر وہ کسی آدمی کو جو معذور ہے یا نابینا ہے سڑک پار کرادے تو یہ اس کیلئے صدقہ کے برابر ہوگا اگر وہ نیک کلام بھی کسی کے ساتھ کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ میں شامل ہے ہر وہ قدم جو نماز کیلئے مسجد کی جانب اٹھتا ہے صدقہ ہے اس کے علاوہ اگر آدمی کسی راستے سے کوئی کانٹا یا پتھر تک ہٹا دیتا ہے جس سے دوسروں کو ایذا حاصل ہو تو یہ بھی صدقہ کرنے کے برابر ہے۔ ایک حدیث مبارکہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "پاکیزہ کلمہ بھی صدقہ ہے" یعنی ہم اگر کسی انسان کے ساتھ شائستگی سے بات کریں اور بھلائی کی یا نیکی کی بات کریں تو یہ بھی صدقہ جاریہ کے دائرے میں آتا ہے۔ ہمیں بھی زیادہ سے زیادہ صدقہ دینا چاہیے اگر صدقہ کیلئے کوئی بھی چیز پاس نہ ہو تو شائستہ گوئی سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

آئیں پڑھیں! میرے آزمائے ٹوٹکے

☆ مونگ پھلی کے ساتھ گڑ کھانا قوت و توانائی کا باعث ہے۔ ☆ کان میں درد کی صورت میں روغن گل ڈالیں۔ ☆ اچانک سر میں درد ہونے کی صورت میں قہوہ استعمال کریں۔ ☆ سر میں درد ہونے کی صورت میں تھوڑا سا نمک کھالیں اور دس منٹ بعد ٹھنڈا پانی پی لیں۔ ☆ نزلہ زکام ہونے پر دارچینی ایک ماشہ عناب ایرانی پانچ عدد آدھ پاؤ پانی میں جوش دے کر دن میں تین بار استعمال کریں۔ ☆ بادام کی گری انسانی آنکھ سے مشابہہ ہے اس لیے یہ بینائی کو تیز کرتی ہے۔ ☆ اخروٹ کھانے کے بعد چائے پینا نزلہ زکام اور فلو کا باعث ہے۔ ☆ خشک کھانسی کیلئے کیلے اور کھجور کو پیس کر مکھن میں ملا کر کھائیں۔ ☆ پھوڑے پھنسیوں کیلئے فالسے کے پتے پیس کر لگائیں۔ ☆ جوڑوں کے درد کیلئے ہڑیڑ کا مربہ کھائیں۔ ☆ آواز بیٹھ جانے پر ادرک کا رس اور شہد ملا کر چاٹیں۔ ☆ ہونٹوں کی سیاہی دور کرنے کیلئے روغن بادام اور شہد ملا کر روزانہ ہونٹوں پر لگائیں۔ ☆ ادرک اور پیاز کا رس پینے سے قے آنا بند ہوجاتی ہے۔ ☆ زکام میں کلونجی کو گرم کرکے سونگھنا بہت مفید ہے۔ ☆ دو لونگ منہ میں رکھ کر چوسنے سے ہچکی بند ہوجاتی ہے۔ ☆ زکام میں کلونجی کو گرم کرکے سونگھنا بہت مفید ہے۔ ☆ دو لونگ منہ میں رکھ کر چوسنے سے ہچکی بند ہوجاتی ہے۔ ☆ کچا آلو چھری یا چاقو پر ملنے سے چاقو صاف ہوجاتا ہے۔ ☆ اگر آپ کے کچن میں مکھیاں ہوں تو پودینہ رکھ دیں خود بخود بھاگ جائیں گی۔ ☆ اگر فریزر میں برف جم جائے تو چھری کا نئے استعمال کرنے کی بجائے تھوڑا سا نمک پھیلا دیں۔ ☆ کیلے کھانے کے بعد لسی پینے سے معدے میں درد شروع ہوجاتا ہے۔ ☆ دانتوں کے شدید درد کیلئے لونگ منہ میں رکھیں اور متاثرہ دانت پر لونگ کا تیل لگائیں۔ ☆ کان میں درد کی صورت میں ادرک کا رس گرم کرکے ڈالنے سے درد ختم ہوجاتا ہے۔ ☆ کسی برتن میں ریت ڈال کر اس میں ادرک دبا دیں کئی دنوں تک ادرک تازہ رہے گی۔ (مخدوم احسان یوسف، کوٹ ادو)

عبقری سے سیکھے آزمودہ نسخے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری سے سیکھے ہوئے چند نسخے ارسال کررہا ہوں۔ یہ نسخہ جات میں نے حکیم عبداللہ (مرحوم) اور حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کی تحریروں سے دیکھ کر خود ہی آزمائے ہیں۔ واقعی اللہ جل شانہٗ نے معمولی چیزوں میں بھی مکمل شفا رکھی ہے۔ "آزمودہ نسخے برائے خشک کھانسی، معدہ کی جلن، خشک خارش اور زنانہ اندام نہانی کی جلن"

خشک کھانسی سے مکمل شفاء: ایک دفعہ میرا ایک چھوٹا بیٹا خشک کھانسی میں اتنا شدید مبتلا ہوا کہ بس کھانستا ہی رہتا۔ میں نے اسے کلونجی کی تقریباً چار پیالی چائے دن کے چار اوقات میں پلا دی۔ پہلی پیالی سے آرام اور چار پیالیوں سے اللہ کے حکم سے مکمل شفاء نصیب ہوگئی۔ **معدہ کی جلن:** میرے معدے میں کبھی کبھار جلن ہوتی تھی جو معمولی چائے اور مرچ کھانے سے شروع ہوتی۔ اس کیلئے میں نے صبح نہار منہ اور رات سوتے وقت پچیس تیس دانے کلونجی پانی کے ساتھ لینا شروع کیے۔ تقریباً بیس پچیس دن کے علاج اور پرہیز سے اللہ جل شانہٗ کے فضل سے مکمل صحت نصیب ہوئی۔ **خشک خارش:** میرے جوان بھتیجے کی رانوں پر خشک خارش تھی جس سے وہ خاصے پریشان تھے۔ میں نے اسے یہ علاج بتایا کہ انڈے کی سفیدی میں ایک چٹکی پھٹکڑی بریاں ملائیں اور صبح وشام لگائیں اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔ تقریباً تین چار دن کے استعمال سے وہ صحت یاب ہوئے۔ **اندام نہانی کی خارش:** میری ایک چھوٹی بیٹی ہے عمر تقریباً آٹھ سال ہے۔ اسے پیشاب کی جگہ پر پیشاب کرتے وقت سخت جلن ہوتی تھی۔ ایک رات اسے یہ تکلیف شدید طور پر شروع ہوئی۔ والدہ نے پانی میں پھٹکڑی ملا کر اسے استنجا کرایا۔ اللہ کی شان کہ استنجا کرتے ہی اسے آرام آگیا۔ ساتھ ہی ہم نے اسے گندم کے دانے کے برابر پھٹکڑی صبح وشام پانی کے ساتھ دی۔ دو تین دن کے استعمال سے وہ بالکل ٹھیک ہوگئی۔ (تلاوت خان، صوابی)

ہر کام میں دھیان صرف اللہ رب العزت کی طرف

جب بھی کوئی کام شروع کرو تو کہو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جب بھی کوئی کام کرنے کا ارادہ کرو تو کہو ان شاء اللہ

جب کوئی چیز قابل تعریف دیکھو تو کہو سبحان اللہ

جب درد اور مصیبت میں ہو تو کہو یا اللہ

جب تعریف کرو تو کہو ماشاء اللہ

جب شکریہ ادا کرنے لگو تو کہو جزاك الله

جب نیند سے جاگو تو کہو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

جب عہد یا حلف اٹھاؤ تو کہو واللہ یا اللہ

جب چھینک آئے تو کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

جب گناہ پر پچھتاؤ تو کہو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

جب خیرات کرو تو کہو فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

جب کسی سے محبت ہو تو کہو لِحُبِّ اللّٰہِ

جب شادی کرو تو کہو آمَنْتُ بِاللّٰہِ

جب کسی سے رخصت ہونے لگو تو کہو فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ

جب کوئی مسئلہ درپیش ہو تو کہو تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

جب ناگواری کا اظہار کرنا ہو تو کہو نَعُوْذُ بِاللّٰہِ

جب کوئی خوشی میسر آئے تو کہو تَبَارَكَ اللّٰہُ

جب دعا میں شریک ہو تو کہو آمین

جب کسی کے فوت ہونے کا پیغام وصول کرو تو کہو انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (حاجی محمد وارث، راولپنڈی)

تڑپ سچی ہو تو منزل مل ہی جاتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اکتوبر 2011ء سے عبقری پڑھنا شروع کیا۔ میرے ایک دوست کے توسط سے آپ کا تفصیلی تعارف ملا۔ آپ سے ملنے کی تڑپ جاگی تو معلوم ہوا کہ وقت بہت مشکل سے ملتا ہے۔ خیر تڑپ سچی تھی جس دن وقت ملنا تھا سارا دن فون ملایا تو تقریباً عصر کے وقت میرا نمبر لگ گیا اور مجھے آپ سے ملاقات کا وقت مل گیا۔ الحمدللہ! آپ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا چونکہ ان دنوں میں لاہور میں تھا اور ہر جمعرات درس میں بھی حاضری نصیب ہوتی رہی۔ ایک مرتبہ ملنے کو شدید دل چاہ رہا تھا' میں ڈرتے ڈرتے دفتر ماہنامہ عبقری پہنچا' ان سے بات کی تو انہوں نے ملاقات سے انکار کردیا اور کہا کہ ملنے کیلئے اپوائمنٹ صرف فون پر ملتی ہے۔ وہ جمعرات کا دن تھا' تسبیح خانہ میں جا کر بیٹھ گیا اور اَللّٰھُمَّ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ پڑھتا رہا۔ تقریباً ساڑھے گیارہ بجے کا وقت ہوگا میں بیٹھا یہ ذکر کررہا تھا اور دل ہی دل میں اللہ سے دعا کررہا تھا کہ دیکھا کہ آپ اور ساتھ آپ کے کچھ ساتھی کسی چیز کے بارے میں گفتگو کررہے ہیں جب آپ میرے پاس سے گزرے تو میرے پاس کھڑے ہوگئے اور مجھ سے میرے متعلق پوچھا' میں نے بتایا تو میرے پاس بیٹھ گئے اور میری ساری گفتگو بڑے پیار سے سنی اور مجھے میرے مسئلے کا حل بتادیا۔ مجھے یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ خواب ہے یا حقیقت۔ میرے دل میں سچی تڑپ تھی اور اللہ نے ملاقات کا سبب بھی بنادیا۔ الحمدللہ! (غلام نبی، مانسہرہ)

دیسی گھی اور گڑ سے لوز موشن کا کامیاب علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ میرا بھانجا تقریباً ایک ڈیڑھ سال کا تھا اس کو بہت لوز موشن آیا کرتے تھے۔ ایک حکیم صاحب نے علاج بتایا کہ دیسی گھی لو اور اس میں تھوڑا سا گڑ جلالو پھر گڑ کو گھی سے نکال دو اور وہ گھی بچے کو وقفے وقفے سے پلاؤ' پہلے دن انہوں نے ہر دو گھنٹے بعد چمچ پلائے۔ پھر روزانہ کم کرتے کرتے وہ روزانہ ایک چمچ پر آگیا۔ اس کے بعد سے کبھی اس طرح پیٹ کی انفیکشن نہیں ہوئی۔ بہت زیادہ پاخانے آتے ہوں یا قبض ہو' دونوں صورتوں میں یہ گھی پلائیں' تین چمچ روزانہ یا مرض کے مطابق بڑھائیں یا گھٹادیں۔ گھی کو پینے سے پہلے مریض آدھ گھنٹہ پہلے اور آدھ گھنٹہ بعد کچھ نہ کھائے پیے۔ اگر برسات کا موسم ہو تو اس موسم میں درج بالا ٹوٹکہ استعمال نہ کریں۔ اگر گلا خراب رہتا ہو تو پھٹکڑی بالکل مسور کے دانے کے برابر (زیادہ نہ ہو) ایک چمچ پانی میں حل کرکے پلائیں' پھر جب گلا خشک ہونے لگے تو دیسی گھی میں گڑ جلا کر دیسی گھی دینے سے گلا ٹھیک ہوجائے گا' خشکی دور ہوجائے گی۔ دو دن ایک چمچ صبح اور ایک چمچ شام کو پئیں۔

سورۂ ماعون کا کمال: ایک دن ہم کسی کے گھر درود پاک پڑھ رہے تھے کہ اچانک نظر باہر دیوار پر پڑی تو دیکھا کہ ایک چھوٹا سا چوہا ایک دیوار پر چڑھ رہا ہے اور بار بار پھسل کر نیچے گر جاتا۔ میں نے چوہے کو دیکھ کر سورۂ ماعون پڑھنا شروع کردی' ادھر سے آوازیں آرہی تھیں کہ ملازم کو بلاؤ کہ وہ آکر چوہے کو مارے۔ میں نے سورۂ ماعون سات بار پڑھ کر چوہے پر مسلسل پھونکیں ماریں۔ جب ملازم چوہا مارنے کیلئے آیا تو اس نے کہا یہ تو پہلے ہی سے مرا ہوا ہے۔

سورۂ بقرہ کی برکت: میری ایک رشتہ دار کی شادی ہوئی' خاوند کی پہلے بیٹیاں تھیں' یہ بہت غریب تھے' اس نے اس کے ساتھ دوسری شادی کی تھی' اس کے ہاں بھی بیٹی تھی پھر میں نے اس کو سورۂ بقرہ کا وظیفہ بتایا کہ حمل ٹھہرنے کے ہر چاند کی پہلی جمعرات جسے نوچندی کہتے ہیں اس دن ایک مرتبہ سورۂ بقرہ پڑھنی ہے۔ اس نے یہ عمل کیا تو اللہ رب العزت نے اسے بیٹے جیسی نعمت سے نوازا۔ (ف۔ج۔غ)

اگر کوئی رقم واپس نہ کررہا ہو تو۔۔۔!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس میں موجود چھوٹے چھوٹے ٹوٹکوں سے ہمارے بڑے بڑے مسئلے حل ہورہے ہیں۔ ایک روحانی ٹوٹکہ میں بھی قارئین کو بتاتی ہوں:۔ میری ایک دوست نے بتایا کہ اگر کسی سے اپنے حق کے پیسے نہ مل رہے ہوں اور وہ شخص آپ کو کوئی جواب نہ دے رہا ہو تو چند دن مشکل کے حل ہونے تک پانچ سو مرتبہ روزانہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿القمر ۱۰﴾ پڑھیں اور اس شخص کا تصور ذہن میں رکھ کر اس کے منہ پر پھونک ماردیں۔ انشاء اللہ وہ پیسے کسی کے ہاتھ بھیج دے گا یا خود آکر دے جائے گا۔ ویسے بھی یہ وظیفہ میں اکثر کسی مشکل میں خود بھی پڑھتی ہوں تو میری مشکل حل ہوجاتی ہے۔ (فرحت، لاہور)

شاندار گریڈ حاصل کرنے کا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے زیر سرپرستی جاری کردہ میگزین عبقری اور درس عوام الناس کیلئے ایک رہنمائی کا ذریعہ ہیں بلکہ میں سمجھتی ہوں کہ آپ کی ذات بذات خود اللہ پاک کے کرم سے دکھی انسانیت کیلئے روشنی کا وسیلہ ہے۔ آپ کیلئے' عبقری کیلئے' آپ کے گھر بار کی سلامتی' برکت اور کامیابی کیلئے ڈھیروں دعائیں قبول فرمائیں۔ عبقری میگزین جہاں بے پناہ خزینوں سے مالامال ہے وہیں درس کی فیوض و برکات بھی کسی طور کم نہیں۔ میں نے بارہا عبقری میگزین میں طلباء کے مشاہدات کے بارے میں مختصر تحریریں پڑھیں جن میں تعلیم کے میدان میں امتحانات کے بارے میں شاندار کامیابیاں بھی بیان کی جاتی ہیں۔ ان میں سے اکثر تحریروں میں درس کی برکات سے تعلیمی معاملات میں کامیابیاں و کامرانیوں کا تذکرہ ملتا ہے۔ میں نے ان تحریروں سے مرعوب ہوکر امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے درس سننا شروع کردیئے۔ بس پھر کیا تھا کچھ درس ہی اس نیت سے سنے تھے کہ میرے وہ پیپرز جن میں گریڈ ٹھیک نہیں آرہے تھے اور میں اگلے سمسٹر میں داخل نہ ہوسکتی تھی درس سننے کی برکت سے وہ سارے کے سارے مضامین پاس ہوگئے بلکہ اچھے گریڈ بھی مل گئے اور اگلے سمسٹر میں داخلہ بھی مل گیا۔ لہٰذا میں بھی اب دعوے سے کہہ سکتی ہوں بلکہ تمام طلبہ سے گزارش کرتی ہوں کہ تعلیم کے ساتھ درس کو بھی اپنے معمولات کا حصہ بنالیں اور پھر کمال دیکھیں۔ انشاء اللہ کامیابیاں ہمارا مقدر ہوں گی۔ ساتھ ہی عبقری کی پوری ٹیم اور محترم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور ان کے اہل خانہ کیلئے پرخلوص دعائیں۔ (ایک طالبہ، بہاولپور)

خدا کی رحمت پر نظر: دعا کے وقت کسی گناہ یا اطاعت کا خیال دل میں لانے کی بجائے خدا کی رحمت پر نظر رکھنی چاہیے۔ (حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ)

کمزوری دور کرنے کیلئے شکر قند کھائیں

فرحان خان

اسے دودھ میں ملا کر کھیر بنا کر کھانے سے ایک تو حس ذائقہ کی تسکین ہوتی ہے اور دوسرے یہ جسم کو طاقتور اور فربہ بناتی ہے۔ اسی طرح اگر اسے محض چینی کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو جریان جیسے مرض کیلئے بے حد مفید ہے۔ اسی طرح اس کا حلوہ بنا کر کھانے سے جسم کو بہت زیادہ غذائیت حاصل ہوتی ہے۔

آلو کے خاندان سے تعلق رکھنے والی مشہور جڑ شکر قند کا سائنسی پیمانوں پر تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ جسمانی کمزوری سے پریشان ایسے افراد جو دبلے پن سے چھٹکارا پانے کیلئے باڈی بلڈنگ، ثقیل اغذیہ اور چربیلے مادوں پر مشتمل غذا لیتے ہیں اسی طرح جو افراد دوائیں کھا کر اپنے جسم کے کمزور حصوں کو بھرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان سب کیلئے محض شکر قند کا استعمال کر لینا ہی کافی ہے۔ اسی طرح وہ نوجوان جو اپنے ہاتھوں اپنی صحت تباہ کر لیتے ہیں اور بہت سے صنفی عوارض کی زد میں آ کر جسم اور اعصاب کی کمزوری کی شکایت میں مبتلا ہو جاتے ہیں ان کیلئے بھی شیریں اور ذائقے دار شکر قند کا مخصوص طریقے سے استعمال بہت ہی موثر خصوصیات کا حامل سمجھا گیا ہے۔ سائنسی تجزیے سے معلوم ہوا ہے کہ معتدل مزاج کی حامل شکر قند نشاستے اور قدرتی شکر کا مجموعہ ہے۔ جسمانی اور ذہنی صحت کیلئے ان دونوں اجزاء کی ضرورت پروٹین سے بھی زیادہ ہے۔ لندن کے ایک ماہر تغذیہ کے مطابق لوگ اپنا وزن بڑھانے کی کوشش میں جتنی پروٹین کھا سکتے ہیں، کھا لیتے ہیں جو کہ جسمانی ساخت کو مدنظر رکھتے ہوئے درست نہیں۔ ایسے افراد کی نظروں کے سامنے ان تن سازوں کی مثال ہوتی ہے جو ناشتے میں درجن بھر انڈے کی سفیدی اور کھانے میں کئی مرغ اُڑا جاتے ہیں لیکن چونکہ دبلے پتلے افراد کو ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ عضلات کو دبیز بنایا جائے لہٰذا ان کیلئے پروٹین سے زیادہ نشاستے کی اہمیت ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ذہنی نشوونما اور جسمانی شکست و ریخت کی اصلاح کیلئے پروٹین اہم ہے لیکن جب آپ نشاستے کے حصول کی خاطر بعض غذائیں استعمال کرتے ہیں تو جسم کو خود بخود پروٹین بھی حاصل ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے بھی جسمانی کمزوری کی اصلاح کیلئے شکر قند کے استعمال کی اہمیت مزید اجاگر ہو جاتی ہے کیونکہ اس میں پروٹین اور نشاستے کے ساتھ ساتھ گلوکوز، تانبا، وٹامن اے، بی، سی اور ای بھی شامل ہوتا ہے۔ شکر قند ابال کر یا بھوبھل میں بھون کر کھائی جاتی ہے اطباء کے مطابق اسے ابالنے سے زیادہ بھوبھل میں بھون کر کھانا زیادہ مناسب اور فائدہ مند ہے۔ اسے دودھ میں ملا کر کھیر بنا کر کھانے سے ایک تو حس ذائقہ کی تسکین ہوتی ہے اور دوسرے یہ جسم کو طاقتور اور فربہ بناتی ہے۔ اسی طرح اگر اسے محض چینی کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو جریان جیسے مرض کیلئے بے حد مفید ہے۔ اسی طرح اس کا حلوہ بنا کر کھانے سے جسم کو بہت زیادہ غذائیت حاصل ہوتی ہے، جسمانی کمزوری دور کرنے اور صنفی قوت کی تقویت کیلئے شکر قند کا حلوہ ایک بہترین قدرتی غذا ہے۔ آیئے! اب ہم شکر قند کے مقوی حلوے کی ترکیب ملاحظہ کرتے ہیں۔ شکر قند کو باریک باریک ٹکڑوں میں کاٹ کر خشک کر لیں اس کے بعد کوٹ لیں اور چھان کر آٹا بنائیں۔ تقریباً 30 گرام یہ آٹا 25 گرام گھی میں بھونیں اور آدھا پاؤ چینی یا شہد کا قوام شامل کر کے حلوا بنا لیں۔ اگر چاہیں تو ذائقے اور غذائیت میں اضافے کیلئے اس میں بادام، پستہ اور کھوپرے کی گریاں باریک کتر کر ملا دیں۔

فربہ افراد اور وہ لوگ جن کا معدہ پہلے ہی کمزور ہو یعنی بدہضمی کا شکار رہتے ہوں انہیں شکر قند کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے لیکن شکر قند کے ثقیل پن اور دیر ہضم ہونے کی اصلاح شہد سے کی جا سکتی ہے۔ اس طرح ہر فرد کیلئے اس کا استعمال موثر اور توانائی کے حصول کا ایک عمدہ قدرتی ذریعہ بن جاتا ہے۔ جسمانی کمزوری دور کرنے اور صنفی طور پر طاقتور ہونے کیلئے شکر قند کا صبح نہار منہ ناشتے کی صورت میں استعمال بھی بہت مفید ہے۔ اس کیلئے کم از کم سو گرام شکر قند ابال کر کھائیں اس کے ساتھ 12 دانے بادام کی گری اور تقریباً 25 گرام کشمش رات کو پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح شکر قند کے ہمراہ پانی پھینک کر کھا لیں اور پھر ایک گلاس دودھ میں ایک چمچ شہد ملا کر پی لیں اس طرح کچھ ہی عرصے میں آپ ذہنی اور جسمانی طور پر بالیدہ ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ باقاعدگی سے ورزش کرتے ہیں تو اس کے مفید اثرات اور بھی جلد سامنے آنا شروع ہو جاتے ہیں۔

(بقیہ: پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا جانوروں سے حسن سلوک)

جس نے مجھے سچائی کے ساتھ بھیجا اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر پرندوں کے بچوں کی ماں کے رحم سے زیادہ رحم کرنے والا ہے (پھر آنے والے سے مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا) لے جاؤ ان بچوں کو اور انہیں وہیں رکھ کر آؤ جہاں سے تم نے انہیں پکڑا ہے اور ان کی ماں کو بھی ان کے ساتھ لے جاؤ چنانچہ وہ شخص انہیں لے کر لوٹ گیا۔ (ابوداؤد)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

ابتداء ہی میں نیت ٹھیک کر لیں: چونکہ ہمارا موضوع نیت پر چل رہا ہے تو آگے چل کر پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ مزید لکھتے ہیں اگر پہلے ہی دن نیت میں خلل ہے (یعنی صرف اللہ کیلئے خدمت نہیں کر رہا بلکہ اپنی کوئی اغراض کیلئے کر رہا ہے) یعنی خدمت بھی کر رہا اور پا بھی کچھ نہیں رہا۔ تو شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک لفظ بڑا سخت فرمایا کہ "برکت اٹھ جاتی ہے" اللہ والو! نسلیں برکت سے پلتی ہیں کثرت سے نہیں پلتیں۔ میں سچ کہہ رہا ہوں۔ **صرف دو امکانات:** میرے شیخ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمہ اللہ نے ایک دفعہ فرمایا: جس بندے کو دیکھو کہ اس نے ساری زندگی خدمت کی، محنت کی، مزدوری کی، اپنے فن میں بھی باکمال تھا (مجھے بہت پرانی بات یاد آئی جو شاید میں نے کبھی نہ بتائی ہو شیخ" کے فرمان کا مفہوم ہے) اور خدمت بھی کی لیکن پھر بھی وہ تہی دست و تہی دامن ہے، فاقوں پر ہے تو سمجھ لے دو میں سے ایک چیز اس کے ساتھ ہے: یا تو وہ "تقویٰ" کے ایسے کمال پر ہے کہ اللہ پاک اس کو دنیا میں فقیر رکھ کے آخرت میں امیر بنانا چاہتا ہے۔ یا پھر پہلے دن سے اس نے اپنی "نیت" صحیح نہیں کی۔ اس کی نیت کی خرابی کی وجہ سے اس کی بربادی ہے کہ اللہ اس کو برکت سے محروم کر دیتا ہے۔ اس کی نیت خراب ہے، کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔

اخلاص نیت نہ ہونے کے دو بڑے نقصانات: تو شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات فرمائی ہے: اس سے برکت اٹھ جاتی ہے۔ دل صراط مستقیم سے ہٹ کے ٹیڑھے اور غلط راستوں پہ لگ جاتا ہے اور جو میں تمہاری درخواست کے مطابق مستعد ہوا کہ اس کتاب سے تمہارا مقصود پورا ہو۔ لہٰذا ضروری ہے تمہارے سوال کا حق ادا کرنا مجھ پہ واجب ہو گیا۔ کیونکہ فوراً میرے سوال کا حق ادا نہ ہو سکتا تھا اسلئے ارادہ اور نیت پختہ ہونی چاہیے کہ میں اس کو پورا پورا ادا کروں گا۔ پیر علی ہجویری رحمہ اللہ فرما رہے ہیں میں نے اس کتاب کی ابتداء کیوں کی؟ پہلے اپنی نیت کو سارا ٹٹولا اور نیت ٹٹولنے کے بعد پھر اس کتاب (کشف المحجوب) کے لکھنے پر آئے۔ (جاری ہے)

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب سے انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے
[illegible] حلقہ کشف المحجوب کا آغاز

نہ پیٹ درد نہ ہاضمہ خراب: شیر خوار بچوں کو سونف باریک پیس کر آدھ ماشہ ہمراہ عرق سونف پلانے سے بچے کو پیٹ درد اور ہاضمے کی کبھی خرابی نہیں ہوتی۔

سوار محمد حسین شہید کا مقام و رتبہ اپنی آنکھوں سے دیکھا

کیپٹن (ر) حبیب اللہ خان بلوچ

جب شہید ہوئے تو جنگ کے حالات تھے ان کا جسد خاکی ان کے گاؤں نہیں پہنچایا جاسکتا تھا اس لیے ان کو وہیں محاذ پر ہی امانتاً دفنا دیا گیا۔ تقریباً ایک ماہ کے بعد ان کے جسد خاکی کو وہاں سے نکال کر ان کے گاؤں میں لایا گیا' مگر ان کے دادا نے کسی کو بھی شہید کا دیدار نہ کرنے دیا۔

اس عظیم شہید کی شہادت کے تین سال بعد کی کہانی سنانے سے پہلے میں ان کی حیات پر ایک نظر ڈالنا چاہوں گا:۔

سوار محمد حسین شہید 18 جون 1949 کو ڈھوک پیر بخش کے مقام پر پیدا ہوئے۔ تین ستمبر 1966ء کو پاک فوج میں بھرتی ہوئے۔ پاک فوج میں بھرتی ہونے کے بعد آپ نے ڈرائیونگ میں مہارت حاصل کی۔ 1971ء کی پاک بھارت جنگ میں سوار محمد شہید نشان حیدر 20 لانسر کے ساتھ خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ 5 دسمبر 1971ء کو سوار محمد حسین شہید نشان حیدر شکر گڑھ کے محاذ پر جا کر تو جوانوں کو اسلحہ اور بارود پہنچا رہے تھے۔ 6 دسمبر 1971ء کو وہ ایک لڑاکا اور پرخطر مہمات میں ان کے ہمراہ جاتے رہے۔ 10 دسمبر 1971ء کو سوار محمد حسین شہید نے دشمن کو ہرار خورد گاؤں میں مورچے کھودتے دیکھ کر یونٹ کمانڈر کو اطلاع دی۔ سوار محمد حسین شہید کی ذاتی کوششوں سے دشمن کے 16 ٹینک تباہ ہوئے۔ دس دسمبر کو ہی چار بجے سوار محمد حسین شہید (نشان حیدر) اپنے ایک رائفل سے دشمن کو ٹھکانے لگاتے ہوئے گولیوں کی بوچھار میں شہید ہوئے۔ میجر امان اللہ کی سفارش پر سوار محمد حسین شہید کو نشان حیدر سے نوازا گیا۔ آپ کی شادی 1971ء میں ہوئی۔ آپ کی اولاد میں ایک بیٹی اور ایک بیٹا شامل ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں سوار محمد حسین شہید نشان حیدر ابھی دیوی ہائی سکول میں زیر تعلیم تھے لیکن ان کے دل میں وطن سے بھرپور محبت کا جذبہ موجود تھا۔ آپ نے پرائمری تک تعلیم جھنگ پیرو میں حاصل کی۔ آپ گھر میں شلوار قمیص یا تہبند باندھتے تھے۔ جنگ پر جانے سے پہلے آپ کے والد محترم نے آپ کو سفید کپڑوں کا ایک جوڑا دیا۔ سوار محمد حسین شہید اکثر واقعہ کربلا دہرایا کرتے تھے اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جرأت و شجاعت پر جھوم جھوم جایا کرتے تھے۔ آپ جب شہید ہوئے تو آپ کی جیب سے سو روپے ایک منی آرڈر اور دو خون آلود خط برآمد ہوئے۔ جب سوار محمد حسین شہید کی شہادت کی خبر ان کے والد کو دی گئی تو ان کے پہلے الفاظ یہ تھے کہ ''محمد حسین شہید نے کہیں میدان جنگ میں بزدلی تو نہیں دکھائی''۔ میدان جنگ میں جب ان کے ساتھیوں سے پوچھا گیا کہ ان کا جذبہ کیا تھا تو ساتھی بتاتے ہیں کہ سوار محمد حسین شہید کو وطن کی خاطر جان قربان کرنے کا بہت شوق تھا۔ وہ بہت زیادہ جذبے سے لڑ رہے تھے اور ہر وقت اپنے ساتھیوں کا مورال بلند کرتے رہتے تھے۔ رات کو آگ جلا کر سب کو مختلف طریقوں سے خوش کرتے' لطیفے سناتے۔

درج بالا معلومات تو شاید کافی لوگوں کو معلوم ہوں گی مگر اب جو میں بتانے جارہا ہوں وہ بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ سوار محمد حسین جب شہید ہوئے تو جنگ کے حالات تھے ان کا جسد خاکی ان کے گاؤں نہیں پہنچایا جاسکتا تھا اس لیے ان کو وہیں محاذ پر ہی امانتاً دفنا دیا گیا۔ تقریباً ایک ماہ کے بعد ان کے جسد خاکی کو وہاں سے نکال کر ان کے گاؤں میں لایا گیا' مگر ان کے دادا نے کسی کو بھی شہید کا دیدار نہ کرنے دیا۔ تقریباً تین سال کے بعد پاک فوج نے آپ کا مزار بنانے کیلئے آپ کا تابوت مبارک قبر سے نکالا تو دادا نے علماء کرام کے مشورے سے تابوت کو صرف چہرے کے حصے سے کھولا تو ماشاء اللہ اب بھی خون تازہ تھا اور پورا علاقہ خوشبو سے بھر گیا۔ پورے گاؤں نے تسلی سے شہید کا دیدار کیا۔ شہادت کے تیسرے سال بھی وہ ایسے ہی تھے جیسے ابھی ابھی انہیں شہید کیا گیا ہو۔ بے شک شہید کو موت نہیں ہے۔ میری آنکھوں کے سامنے آج بھی وہ منظر بالکل تازہ ہے۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

روحانی پھکی سے چہرے کے دانے بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلی بار کسی ادارے میں خط لکھ رہی ہوں۔ میری عمر 21 سال ہے' چہرے کی جلد بہت چکنی تھی' مہنگے سے مہنگا فیس واش استعمال کیا مگر ایک گھنٹہ بعد پھر بہت چکنائی آجاتی' بیسن کے استعمال سے رنگ کالا پڑ جاتا' دانے بہت نکلتے ہیں۔ ''روحانی پھکی'' دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوا کر استعمال کی چہرے کے دانے بالکل ختم ہوگئے۔ اس کے ساتھ بازاری' چٹ پٹی اور چکنائی والی اشیاء سے مکمل پرہیز کیا۔ (پوشیدہ)

(بقیہ: میری زندگی کیسے بدلی؟)

اپنے شوہر کے ساتھ غداری کی' اس کی غیر موجودگی میں اپنی عزت کو غیر کے ہاتھوں میں تھما دیا جس کی مجھے خوب خوب سزا ملی۔ شاید مجھے عبقری نہ ملتا تو نہ جانے اب میں کہاں سے کہاں ہوتی؟ مگر عبقری اور درس نے میری زندگی میں سکون بھر دیا ہے' میرے شوہر کا رویہ بھی دن بدن اب بدل رہا ہے' اب بچوں سے بھی پیار کرتے ہیں اور ان کی نوکری بھی اسی شہر میں لگ گئی ہے۔ آہستہ آہستہ اب میرے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ سارا دن اعمال کرتے گزرتا ہے' زندگی میں ایک ٹھہراؤ سا آگیا ہے۔ میرے شوہر بھی اب آپ کے درس سن رہے ہیں' یہ درس ہی کی برکت ہے کہ میرے شوہر میں اتنا بدلاؤ آرہا ہے۔ اب جب اپنے گزشتہ گناہوں بھری زندگی بارے سوچتی ہوں تو کانپ کر رہ جاتی ہوں۔

(بقیہ: کچن سے 3 چیزیں لیں' بے شمار امراض سے نجات پائیں)

اپنی لطافت (خوشبو) کی وجہ سے دل پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے اس لئے اس کو جسم میں خوشبو پہنچانے والی ادویات میں شمار کیا جاتا ہے''۔ ☆ادرک کا کھانا اس کو آب ریحان یا آب فرنج مشک میں پیس کر دل کے مقام پر ضماد کرنا اختلاج قلب کو زائل کرتا ہے۔ ☆ادرک کا سفوف یا اس کا مربہ کھانا ایسے خفقان القلب میں مفید ہے جو معدہ کی غلاظت اور بخارات سے فاسد عارض ہوگیا ہو۔ ایسی حالت میں اس دوا کو دل کے مقام پر لیپ کرنا بھی سودمند ہے۔ ☆ادرک تین تین ماشہ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد عرق اجوائن یا عرق سونف کے ساتھ کھائیں۔ اس دوا کے استعمال سے نیند میں دانت پیسنے کا مرض دور ہوجائے گا۔ ☆ادرک ایک حصہ نمک ملی ایک حصہ اور گیرو گوالیاری دو حصے پیس کر منجن بنالیں۔ اس منجن کے استعمال سے دانت نہ صرف صاف اور چمکدار ہوں بلکہ رطوبت سے بھی پاک ہوجائیں گے۔ ☆ادرک کو آب برگ کاسنی سبز یا آب برگ مکوئے سبز میں پیس کر گرم لیپ کرنے سے چہرے اور جلد کے ورم میں آرام آجاتا ہے۔ ☆امام سویدی کا تجربہ ہے اور مشاہیر اطبائے اسلام نے اس پر مہر تصدیق ثبت کردی ہے کہ ادرک آٹے کی طرح باریک پیس کر تین گنا شہد میں ملالیں۔ پھر اس میں اس کا چوتھائی وزن روغن بابونہ ملا کر اس مرکب کو زبان پر ملتے رہیں۔ بہت جلد زبان کا تشنج (اکڑاؤ) دور ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ جوشاندہ ادرک میں کسی قدر شہد ملا کر کلیاں کرنے سے بھی یہ مرض بہت جلد دور ہوجاتا ہے۔ ☆ادرک اور سنگ جراح ہم وزن لے کر باریک پیس لیں اور دانتوں پر ملتے رہیں۔ دانت خوب مضبوط اور مستحکم ہوجائیں گے اور ان کی چمک دمک بھی قائم رہے گی۔ نیز اس سے غلیظ رطوبات بھی خارج ہوجاتی ہیں۔ ادرک سفوف 6 ماشہ شیرہ بادیان یا کسی مناسب بدرقہ یا صرف پانی سے کھانا اور اسکی گرہ منہ میں رکھ کر چباتے رہنے سے منہ سے رال ٹپکنا بند ہوجاتی ہے۔ ☆پسا ہوا ادرک (سفوف) مسوڑھوں پر ملیں یا اس کے جوشاندہ سے کلیاں کریں اس سے بلغمی ورم دور ہوجاتا ہے۔ ☆ایک ہندی طبیب کا قول ہے: ''ادرک سرسوں کے کچے تیل میں ملا کر دانتوں پر ملنے سے اس کی ترخی کا ازالہ ہوجاتا ہے اور وہ صاف اور چمکدار ہوجاتے ہیں''۔

علامہ لاہوتی پراسراری

جنات کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 74

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیا، جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز، دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے۔

ساتویں اور آخری نصیحت: ان کی ساتویں اور آخری نصیحت جو بہت زیادہ اہم تھی' وہ اس لیے کہ اس چیز کا تعلق زندگی کے ہر دور اور ہر لمحہ سے تھا' ہر انسان چاہے چھوٹا ہو یا بڑا' غریب ہو یا امیر' معذور ہو یا صحت مند' اس مرحلے سے سب کو گزرنا پڑتا ہے اور وہ مرحلہ ہے خواب کا۔ فرمانے لگے: کبھی بھی کوئی خواب غیر اہم نہ سمجھنا لیکن ہر خواب خواب نہیں ہوتا' کچھ خواب جن کا تعلق زندگی کے خیالات' تصورات اور گزری زندگی کے واقعات کے ساتھ ہوتا ہے لیکن پھر بھی کوئی خواب غیر اہم نہیں ہوتا۔ **غیر اہم خواب:** ہاں! خواب غیر اہم اس وقت ہوتا ہے جب خواب کو کسی غیر اہم آدمی کے سامنے بیان کر دیا جائے تو سمجھ لیں وہ خواب غیر اہم ہو گیا۔ اس کی اہمیت اس کی طاقت اس کی تاثیر اور اس کا ملنے والا رزلٹ جو بعض اوقات نقد ملتا ہے اور بعض اوقات سالہا سال کے بعد اور کبھی چالیس سال کے بعد بھی ملتا ہے اگر کوئی بھی خواب کسی نااہل اور غیر اہم آدمی کو بیان کر دیا گیا تو وہ خواب بے تاثیر ہو جاتا ہے حتیٰ کہ اس خواب کی تعبیر وہ نااہل آدمی اچانک منہ سے نکال بھی دے تو اس کا بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے اور بعض اوقات جو تعبیر منہ سے نکالے وہ خدانخواستہ پوری ہو جاتی ہے۔ وہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ جن کی روح سے صحابی بابا ملاقات کر رہے تھے' ایک ٹھنڈی سانس بھر کر اپنی گفتگو کو روک بیٹھے اور یہی کیفیت خود صحابی بابا کی بھی تھی' وہ ٹھنڈی سانس بھر کر اپنی گفتگو روک بیٹھے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد صحابی بابا ہم سے بولے کہ چونکہ اس تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی مبارک روح نے یہی عمل کیا تھا تو اس لیے میں نے بھی یہ عمل ان کے ساتھ دہرایا اور پھر فرمانے لگے انہوں نے مجھے جو خاص ایک واقعہ اس ضمن میں سنایا۔ **تابعی رحمۃ اللہ علیہ کا انوکھا خواب:** تابعی رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے ایک دفعہ میں نے خواب دیکھا ایک درخت ہے اور پھلدار ہے' میں اس کو پتھر مار کر پھل گرانے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن ہر پتھر واپس آ کر مجھے لگتا ہے' چند بار ایسے ہوا پھر میں نے ایک طرف بچ کر وہ پتھر مارنے کی کوشش کی لیکن پھر بھی وہ پتھر واپس آ کر مجھے لگا' مجھے حیرت ہوئی اور میں حیران ہوا یہ کیا ہوا؟ میں کتنی بار کوشش کرتا رہا کوئی پھل نہ گرا لیکن ہر بار پتھر مجھے لگا۔ میری آنکھ کھل گئی' چند دن حیرت میں اپنے خیالات اور گمان میں گم رہا' اس کے بعد میں نے یہ خواب ایک 'بدو' جو مشہور تھا کہ خواب کی تعبیر بتاتا ہے۔ **لوگ تجھے پتھر ماریں گے؟** اس کو سنانے چل پڑا' مجھے اچانک خیال بھی آیا کہ یہ نہایت جاہل ان پڑھ اور نادان شخص ہے یہ تو اپنے خواب کی تعبیر نہیں جانتا ہوگا میرے خوابوں کی تعبیر کیا بتائے گا؟ لیکن نامعلوم پھر کیوں میں بتانے کیلئے متوجہ ہوا تو اندر پھر خیال آیا کہ جیسے کوئی طاقت مجھے روک رہی' میں ان خیالات کے باوجود بول بیٹھا اور یہی پتھر مارنے کا خواب میں نے جب اس کو سنایا تو کہنے لگا کہ خواب اپنی تعبیر کے ساتھ یہ معنی رکھتا ہے کہ لوگ تجھے پتھر ماریں گے' میں اچانک چونک پڑا میں نے کہا کیوں؟ کہنے لگا: بغیر وجہ کے۔ مجھے یہ بات سمجھ نہ آئی میں کئی دن انہی سوچوں میں ڈوبا رہا۔ **صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خدمت گزار سے تعبیر ملے گی!** صحابی بابا یہ بات کہتے ہوئے آسمان کو تکنے لگے جیسے ان کی سانسیں اٹک گئی ہوں اور ان کی روح بکھر گئی ہو' اپنے حواس مجتمع کرتے ہوئے پھر بولے کہ وہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مجھے کہنے لگی کہ میں آخر کار کئی ہفتے پریشان رہنے کے بعد استخارہ کی طرف متوجہ ہوا اور میں استخارہ کئی دن کرتا رہا' پر میرے اوپر استخارہ نہ کھلا۔ میں نے سوچا کہ آج کے بعد استخارہ نہیں کرنا اور یہ آخری رات ہے اور اسی رات مجھے واضح اشارہ ہوا کہ فلاں گاؤں چلے جاؤ' اس بستی میں ایک فرد ہے جو فلاں صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں انیس سال رہا ہے' وہ اس علم کا کامل ہے' اس کو جا کر اس خواب کے بارے میں بتائیں اور وہ اس کی تعبیر بتائے گا۔ **میں شرم کے مارے ڈوب گیا:** اس رات کو جس پہر میں میری آنکھ کھلی میں نے اپنا سامان باندھا اور اسی وقت چل پڑا حتیٰ کہ نماز فجر میں بھی نے راستے میں پڑھی دو دن اڑھائی راتوں کا یہ سفر مجھے آخر کار اس منزل کی طرف لے گیا جب میں وہاں پہنچا ایسے محسوس ہوا جیسے وہ میرا انتظار کر رہے تھے مجھے دیکھ کر کہنے لگے اتنا عالیشان خواب اور تجھ جیسا باکمال شخص ایک 'بدو' کو بتا آیا۔ کیا تجھے احساس نہ ہوا؟ بس اتنا سننا تھا میں شرم سے ڈوب گیا۔ میری آنکھیں جھک گئیں اور میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے لیکن اگلے ہی لمحے مجھے پکڑ کر سینے سے لگایا' تیر ہاتھ سے نکل گیا ہے اور تیر نکلا ہوا واپس نہیں آتا لیکن کچھ اللہ کے بندے زمین پر ایسے بھی ہیں جو نکلے ہوئے تیر کو اللہ کی قدرت اور طاقت سے واپس لا سکتے ہیں' کوئی بات نہیں پریشان نہ ہو پھر اپنے خادم کو بلایا اور اچھے اچھے کھانے اور دھلا ہوا لباس پیش کیا۔ خادم نے مجھے غسل کیلئے خوشبودار پانی دیا میں نے وہ پانی اور اس جیسا پانی آج تک نہیں دیکھا' کتنا خوشبودار پانی تھا۔ میں نے غسل کیا میں تر و تازہ ہو گیا پھر بہترین کھانے کھائے۔ **تو ایک پھل دار درخت ہے:** اس کے بعد چمڑے کا ایک بچھونا تھا جس کے اردگرد چمڑے کے تکیے لگے ہوئے تھے' وہاں ہم بیٹھے وہ ہستی میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگی ہاں اب بتائیں اپنا خواب! میں نے وہ سارا خواب انہیں سنایا۔ فرمانے لگے: اصل خواب کی تعبیر یہ ہے تو ایک پھل دار درخت ہوگا اور لوگ تجھے پتھر ماریں گے اور پتھر تجھے مارنے والے کو لگیں گے اور تیرا حاسدین بہت نقصان کرنے کی کوشش کریں گے اور تیرے لگے پھل کو پتھروں سے توڑنے اور ہٹانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ لیکن تیرا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ **جا میں تجھے دعا دیتا ہوں!** جا میں تجھے دعا دیتا ہوں کہ تو ہمیشہ سدا بہار رہے گا ہمیشہ شاداں و فرحاں رہے گا اور ہمیشہ تیرا علم' تیرا رزق' تیری صحت' تیری فراست اور تیرا شعور احساس اور ادراک کامل رہے گا۔ ایک بڑا مجمع تجھ سے نفع پائے گا' میں اگلے لمحے بولا لیکن اس بدو کی تعبیر کا حل کیا ہوگا۔ مسکرا کر فرمانے لگے اس کا حل بھی ہمارے پاس ہے۔ میں نے پوچھا کیا؟ کہنے لگے کہ آپ اس کے پاس جائیں' اس کو احترام اور محبت سے کچھ گفٹ پیش کریں پھر اس کے ساتھ کچھ دن رہیں اور کسی طرح اس کا وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کریں اور وہ سارا پانی اپنے اوپر ڈال لیں یہ کر کے پھر میرے پاس آنا اور مجھے کہنے لگے آپ ابھی فوراً جائیں میں نے ان کا لباس پہنا ہوا تھا کہنے لگے: یہ لباس تمہیں ہدیہ ہے اور یہ مجھے حکماً بتایا گیا کہ تم آ رہے ہو اور تمہیں میں یہ لباس اور اتنا احترام دوں لیکن ابھی فوراً اس بدو کی طرف جاؤ میں پھر دو دن اور اڑھائی راتوں کا سفر کرتے ہوئے اس بدو کی طرف گیا جب میں نے اسے بہترین ہدیے دیئے بہت خوش ہوا اور خوشی سے کہنے لگا لگتا ہے میرے خواب کی تعبیر تجھے اچھی لگی میں خاموش رہا۔

غلط تعبیر کا ازالہ: میں نے ارادہ کیا کہ میں آپ کے ساتھ کچھ دن رہنا چاہتا ہوں وہ اور خوش ہوگیا' میں نے اس سے محبت اور پیار اتنا بڑھایا کہ چند ہی دنوں میں اس سے میرا پیار اور محبت قلب وجگر بن گیا۔ ایک دن میں نے خواہش کا اظہار کیا کہ میں آپ کے وضو کا پانی لینا چاہتا ہوں اور اگر اجازت ہو تو وہ لے کر اپنے اوپر ڈال لوں۔ اگر وہ صاحب علم ہوتا تو میری تدبیر کو فوراً جان لیتا' اسے میری تدبیر کی کوئی خبر نہ ہوئی' وہ فوراً اس پر راضی ہوگیا۔ اگلی نماز پر جب اس نے وضو کیا ایک بڑے برتن میں پانی مجھے دے دیا وضو کرنے کے بعد وہ پانی اپنے جسم پر ڈال کر سارے جسم کو اس سے بھگو دیا۔

جسم کی سیاہی ختم: پھر ایک دن رہنے کے بعد میں نے اس سے اجازت چاہی وہ اداس ہوگیا۔ میں نے اس سے اپنی بہت ساری مجبوریاں بتائیں۔ اس بدو نے اجازت دے دی پھر طویل سفر کرکے اس عظیم ہستی کے پاس پہنچ گیا اسے جا کر ساری صورتحال بتائی وہ بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے پہلے تیرے جسم کے اردگرد سیاہ رنگ کی سیاہی تھی جس نے تیرے جسم کے ایک ایک حصے کو ڈھکا ہوا تھا اب تیرے جسم کے اردگرد ایک نورانی نور اور نور کا ہالہ ہے جو تیری سدا حفاظت کرتا رہے گا۔ **جا میں تجھے نصیحت کرتا ہوں:** جا میں تجھے نصیحت کرتا ہوں آج کے بعد کوئی بھی خواب کسی نااہل آدمی کو مت بتانا چاہے جتنا بھی عرصہ وہ خواب اپنے سینے میں امانت رکھنی پڑے۔ یہ نصیحت سننے کے بعد صحابی بابا اپنے جھکے ہوئے انداز سے بولے کہ میں نے ان سے اجازت چاہی تو اس تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مجھے اجازت نہیں دے رہی تھی۔ **قوم جنات کو تابعی رحمۃ اللہ کا ایک مشورہ:** میرے سامنے وہ دمشق کا پھیلا ہوا قبرستان اور قبرستان میں پھیلے ہوئے بڑے بڑے کبائر صحابہؓ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین' محدثین' مفسرین اور باکمال اولیاء رحمہم اللہ علیہم اجمعین ہستیوں کے مبارک مزارات لیکن واقعی میرا ابھی دل نہیں چاہتا تھا کہ میں ان سے ہٹوں۔ وہ روح مجھے کہنے لگی کہ دیکھو تم جنات اور انسانوں کی زندگی میں بہت فرق ہے۔ تم جنات ہو بس میرا ایک مشورہ یاد رکھنا مجھے علم ہے تم عورت کے کھلے اور ننگے گوشت کے بہت دیوانے ہوتے ہو' تم جیسا کوئی نیک ہوجائے اور صالح ہوجائے تو اس کی نظریں بھی پاک ہوجاتی ہیں لیکن جنات میں بہت کم جنات ایسے ہیں جن کی نظریں پاک ہوں' جن کے جذبے پاکیزہ ہوں اور جن کا انداز تقی جیسا ہو اپنی تمام جنات کی قوم کو ایک بات کہنا کہ تم کہیں جہنم کا مستقل ایندھن نہ بن جاؤ۔ **اپنے جذبوں اور نظروں کو پاک رکھنا:** اپنے جذبوں کو اور نظروں کو پاک رکھنا جب تمہیں کوئی عورت نظر آئے جس کے کھلے بال اور جسم ہو تم نے اس پر ایک لفظ پڑھ دینا ہے اور اگر وہ لفظ پڑھ دیا تو زندگی میں کبھی عورت کا فتنہ قابو نہیں کرے گا وہ لفظ ہے ''کُفُّو''۔ بس! جب بھی دیکھو یہ لفظ پڑھ لینا یہ لفظ بہت بڑی طاقت اور تاثیر رکھتا ہے اور اس لفظ کے اندر ایک انوکھی حفاظت ہے' ایک انوکھا جادو ہے اور ایک طاقتور اور حیرت انگیز تاثیر ہے جو بھی کوئی عورت دیکھے خاص طور پر وہ عورت جس کے کھلے بال ہوں' ننگا بدن ہو یا کوئی عورت کوئی مرد دیکھے جو مرد اس حالت میں ہو جس کو دیکھنا نہیں چاہیے یا کہ کوئی مرد غیر محرم ہو بس ایک ہی دفعہ ''کُفُّو'' پڑھ لے۔ یہ ایک بار ''کُفُّو'' پڑھنا اس کیلئے نہایت پرتاثیر رہے گا۔

''کُفُّو'' پڑھا اور جہنمی جنتی بن گئے: کتنی خواتین ایسی ہیں جو یہ لفظ ''کُفُّو'' پڑھ کر جہنمی سے جنتی بن گئیں۔ جنہیں آج میں اپنے قبرستان میں روحوں میں دیکھ رہا ہوں اور کتنی عورتیں ایسی ہیں جو یہ لفظ پڑھ کر بہت بڑی برائیوں' گناہوں اور مسائل اور مشکلات سے بچ گئیں اور کتنی عورتیں ایسی ہیں جنہوں نے یہ لفظ پڑھا ان کا گھر ٹوٹتے ٹوٹتے بچا' کتنے مرد ایسے ہیں جو نیکی کا ارادہ تو رکھتے اور شیطانی جال اور قوتیں انہیں ہمیشہ برائیوں کی طرف گھسیٹ کر لے جاتے تھے جب انہوں نے یہ لفظ پڑھا تو انہیں شیطانی جال کوئی نقصان نہ دے سکے اور ان کا حال نہایت مطمئن ہوگیا۔ کتنے نوجوان ایسے ہیں جنہوں نے ''کُفُّو'' کو اک بار نہیں بار بار پڑھا جب بھی کوئی ایسا موقع دیکھا جہاں ان کا ایمان ختم ہونے یا لٹنے کا خطرہ ہوا وہیں انہیں اس کا نہایت فائدہ ہوا۔

میرا تحفہ دل کے دامن میں باندھ لینا: تو جاتے جاتے میرا یہ ایک تحفہ اپنے دل کے دامن میں باندھ کر رکھنا اور اس کی گرہ مضبوط لگانا اور ہر سانس' ہر لمحہ ان سات نصیحتوں پر عمل کرتے رہنا جو شخص بھی ان سات نصیحتوں مسلسل عمل کرے گا وہ دنیا میں خیریں پائے گا اور برکتیں اپنے اردگرد دیواروں کی طرح کھڑی کرلے گا اور برکتوں میں سدا ڈوبا رہے گا اور دنیا کی کوئی طاقت' حسد' جادو اور بدترین سے بدترین پریشانی' آفت اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گی اور اگر کوئی آفتوں میں' حاسدوں کے حسد میں اور دشمنوں کے شر میں واقعی دھنس بھی گیا ہے تو ان سات نصیحتوں پر عمل کرے اور مسلسل کچھ عرصہ کرے تو زیادہ ہی عرصہ نہیں گزرے گا۔ **مقدر نکھر جائے گا:** تقدیر اس کا ساتھ دے گی' مقدر اس کا نکھر جائے گا' بکھرے ہوئے حالات اس کے سمٹ جائیں گے اور در بدر کی ٹھوکریں کھانے والا شخص عزت' شان وشوکت کے تاج پہنے گا۔ ہر فرد اس کا منتظر ہوگا' ہر نگاہ اس کو تحسین کہے گی' ہر ہاتھ اس کو شاباش دے گا اور زندگی کے دن رات اس کیلئے گلاب کی طرح مہک جائیں گے۔ کانٹوں کی دیواریں ہٹ جائیں گی۔ **صدیوں پرانی بیتی زندگی کے تجربات:** گلاب اور بہاروں کے راستے اس کی طرف خود پلٹ پڑیں گے۔ میری آخری نصیحت ہے پھر شاید تیرا یہاں آنا ہو یا نہ ہو لیکن میں تجھے ضرور کہوں گا کہ میری اس نصیحت اور ان سات نصیحتوں پر خود بھی اور اگر مجھ پر احسان کرتے ہو تو انسانوں کی بستی میں کسی ایسے فرد کو بتا دینا جو انسانوں تک اس نصیحت کو پہنچا سکے جو شخص انسانوں تک اس نصیحت کو پہنچا دے گا وہ ایک بہت بڑا احسان کرے گا۔ میری صدیوں پرانی بیتی زندگی کے بیتے تجربات اور مشاہدات میں نہیں چاہتا اسے میں قبر میں اپنے ساتھ لے کر چلا رہوں بلکہ میں چاہتا ہوں کہ یہ میرے ساتھ بھی رہیں اور میرے علاوہ دوسرے افراد اور وسیع خلقت اور عظیم انسانیت تک قیامت تک کیلئے ہمیشہ شاد و آباد رہیں۔ یہ میرے لفظ' یہ میرے بول' یہ میرے حرف اور یہ میری نصیحتیں تیرے لیے تیری نسلوں کیلئے قوم جنات کیلئے اور عالم انسانیت کیلئے بطور تحفہ ہیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ صحابی بابا کی بات ختم ہوئی تو جیسے ایک طلسم ٹوٹا ہم تمام ان کی باتوں میں اتنے مدہوش اور مگن تھے اور حیران کہ اتنے تجربات اور اتنے حیرت انگیز مشاہدات اور ان تجربات ومشاہدات کے جو واقعی انسانوں تک پہنچیں گے اور جہاں ان کی خواہش پوری ہوگی وہاں ہمارا صدقہ جاریہ بھی ہوگا۔ (جاری ہے)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے





تہدیدی نامہ نے مکار عاملین سے جان چھڑوادی

(ش، ق)

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے چھ ماہ سے عبقری کی قاری ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے جو آپ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے لوگوں کے مسائل حل کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا و آخرت میں آپ کی سوچوں سے بڑھ کر آپ کو عطا فرمائے۔ آمین! ہم نے جب سے ہوش سنبھالا تب سے بندشوں اور جادو میں گھرے ہوئے تھے۔ میرے والدین علاج کرا کرا کے تھک چکے تھے۔ الٹا نقصان ہی ہوتا' گھر کے حالات اور تنگ ہو جاتے۔ میرا دل اتنا گھبراتا جیسے پھٹنے لگا ہو اور ایسے محسوس ہوتا کہ جادو اترنے کی بجائے اور ہو رہا ہے۔ ہم پھر علاج کروانا چھوڑ دیتے لیکن کاموں میں بندش ہونے کی وجہ سے میرے والدین کسی اور عامل کے پاس جانا شروع کر دیتے جن میں سے ایک عامل نے مجھے فون پر دم کرنے کے بہانے مجھ سے باتیں اور دوستی کرنی شروع کر دی اور مجھے پتہ ہی نہیں چلا اور میں ان کی عزت ہی کرتی رہی۔ میری زبان میں بھی تین سال سے بندش تھی باتیں ٹھیک کرتی لیکن عربی نہیں پڑھی جاتی اس وجہ سے میری آنٹی نے مجھے ''منزل'' پڑھنے کیلئے دی' پانچ دن ہی پڑھی تو ''منزل'' کی برکت سے وہ عامل برا لگنے لگ گیا۔ ہم نے فوراً اس سے رابطہ ختم کر دیا۔ پھر اس نے ہمیں اتنا تنگ کیا کہ میں بتا نہیں سکتی۔ ہم نے اسے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیا پھر اس نے ہماری جان چھوڑی۔ پھر ایک سال کے بعد میری پھوپھی ایک عامل کو لے کر ہمارے گھر آئیں اس عامل نے کہا کہ (ن) کو چار سو اور باقی گھر والوں کو ایک سو جن چمٹے ہوئے ہیں۔ چند ہی دنوں میں میری حالت مزید خراب ہو گئی' امی نے اسے میری حالت بتائی تو کہنے لگا کہ (ن) کو فون پر دم کروالیا کریں میں پہلے ہی ڈری ہوئی تھی لہٰذا ہم نے ادھر سے بھی رابطہ ختم کر لیا۔ پھر دو تین ماہ بعد کسی اور عامل کے بارے میں میرے ابو کو پتہ چلا جس کے بارے میں مشہور تھا کہ بہت اچھا انسان ہے' بغیر پیسوں کے کام کرتا ہے اور فوراً کام ہو جاتے ہیں۔ پھر اس کے پاس گئے' اس نے کہا کہ آپ کے گھر آنا ہے' پھر ہی آپ کے کام صحیح ہونگے' آپ کے گھر بہت بڑی بلا ہے جو آپ کو ہر وقت پریشان رکھتی ہے اور ہر کام میں رکاوٹ ڈالتی ہے اور وہ (ن) کو چمٹی ہوئی ہے اور وہ مذہب کی عیسائی ہے جس وجہ سے (ن) کی زبان میں بندش ہے اور اس کی شادی بھی نہیں ہونے دے رہی اور ایک بات اور عجیب کہی کہ چوبیس گھنٹے میں ایک مرتبہ (ن) کا چہرہ تبدیل ہوتا ہے لیکن میرے گھر والوں کو اور نہ ہی مجھے کبھی کوئی جن نظر آیا اور نہ ہی میرا چہرہ تبدیل ہوتے دیکھا گیا اور نہ ہی مجھے کبھی کسی قسم کا دورہ پڑا ہے اور یہ بھی کہا کہ اپنے گھر کسی عامل کو نہیں آنے دینا (ن) کا مسئلہ سنگین ہے پھر وہی عامل مجھے اور میری چھوٹی بہن کو اپنی بیٹیاں بنا کر گیا۔ چار دن ذرا سکون ملا پھر ویسے ہی حالات ہو گئے جیسے پہلے عاملوں کی طرح ہوتے تھے۔ گھر میں لڑائی جھگڑے شروع ہو گئے' ہر کوئی خاص کر میرے ساتھ لڑتا جھگڑتا' آٹھ مہینے تک ایسے ہی ہوتا رہا اور عامل لارے لگاتا رہا کہ سارے کام ہو جائیں گے لیکن کچھ نہ ہوا اور گھر کے حالات مزید بگڑ گئے۔ پھر میں نے خود ہی ''عبقری'' میں سے تہدیدی نامہ لکھ کر گھر میں لگایا تعویذ بنا کر سب نے گلوں میں باندھے۔ پھر تہدیدی نامہ کی برکت کی وجہ سے پتہ چلا کہ اس عامل نے ہی ہمارے گھر کے حالات مزید خراب کیے تھے۔ مگر اب الحمدللہ اس تہدیدی نامہ کی برکت سے ہمارے گھر میں سکون آگیا ہے' میری طبیعت بھی خراب نہیں ہوتی۔ لڑائی جھگڑے' ڈر لگنا سب ختم ہو گیا ہے اور خاص کر ہماری نام نہاد جھوٹے مکار عاملوں سے جان چھوٹ گئی ہے۔

تہدیدی نامہ مبارک درج ذیل ہے:۔

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَاعَةً فَاِنْ كُنْتَ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا فَهٰذَا كِتَابٌ يَّنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

خوش کلامی ایک جادو

عالیہ شہباز' ملتان

کبھی دوسروں کی نامکمل بات کو مکمل کرنے میں عجلت نہ کیجئے صبر سے کام لیجئے تاکہ وہ خود سے اپنا جملہ مکمل کر سکے۔ اس سے آپ کی عزت بڑھے گی۔

ایک ماہر نفسیات نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے باتوں باتوں میں مجھے بتایا کہ بھئی اس زندگی سے عاجز آگیا ہوں۔ اس زندگی کا کیا حاصل' جدھر بھی جاتا ہوں میری ذات غیر دلچسپ اور غیر دلکش ہوتی ہے۔ مجھ سے کوئی مخاطب نہیں ہوتا۔ کوئی مجھ سے ہمدردی یا محبت نہیں کرتا۔ میں نے اسے سمجھایا کہ آپ کسی شخص کی زندگی میں حصہ لیں' بظاہر وقتی طور پر آپ اس کے خوشی وغم کے شریک نہیں ہو سکتے لیکن جیسے جیسے آپ اس کے قریب ہوں گے آپ دکھ درد کے ساتھی بن جائیں گے اور ایسا ہونا فطری ہے۔ لیکن اگر آپ کوشش کریں تو دوسرے لوگ آپ کی ذات میں دلچسپی لے سکتے ہیں بس ایک ذرا تکلیف کی ضرورت ہے اور خاص طور پر آپ کا انداز گفتگو دلچسپ اور سلجھا ہوا ہو' بس! کوئی بات نہیں اگر آپ ہکلاتے ہوں یا گفتگو کے دوران میں رکتے ہوں اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں اگر آپ کے بعض جملے نامکمل ہوتے یا ان میں گرامر کی غلطیاں باقی رہ جاتی ہیں تو یاد رکھئے عموی اغلاط بولتے بولتے خود ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ اپنی باتوں پر کبھی بھی بہت زیادہ زور نہ دیں اور اس کا خیال رکھئے کہ دوسروں کو بھی کچھ بولنا ہے۔ بعض موضوع پر گفتگو کرنے کیلئے بہت زیادہ محتاط بننے کی ضرورت نہیں اور کبھی نہ سوچئے کہ اس موضوع پر اگر آپ نے بولنے کی کوشش کی تو سامعین کو اس سے صدمہ ہوگا کبھی دوسروں کی نامکمل بات کو مکمل کرنے میں عجلت نہ کیجئے صبر سے کام لیجئے تاکہ وہ خود سے اپنا جملہ مکمل کر سکے۔ اس سے آپ کی عزت بڑھے گی۔ کبھی بھی آپ کو ایک موضوع سے اکتانا نہیں چاہیے باوجود یہ کہ موضوع گھسا پٹا ہو اور آپ موضوع میں تبدیلی کے خواہاں ہیں' گفتگو کے دوران میں کبھی اپنی شخصیت بلند کرنے یا جتلانے کی کوشش نہ کیجئے سامعین خود ہی آپ کی گفتگو سننے کے بعد آپ کی شخصیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ گفتگو میں بڑا جادو ہے اسے یاد رکھئے اور ذہن نشین رکھئے کہ یہ خوبی یکطرفہ نہیں ہوتی۔ گفتگو کا مزہ اسی وقت ہے کہ جبکہ مخاطب بھی اسی سحر آفرینی کا مالک ہے' زیادہ سے زیادہ انسانوں سے اچھی اچھی باتیں کیجئے اور پھر کچھ عجب نہیں کہ آپ دن بدن اپنے انداز گفتگو میں محاسن پیدا کرتے جائیں گے انشاء اللہ۔

موٹاپے کو نکال باہر پھینکنے کے خواہشمند! ابھی پڑھیں

منصور علی بیگ

ایسی سبزیاں جن میں قدرتی طور پر پیشاب آور اجزاء موجود ہوتے ہیں موٹاپے کو رفع کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں اور ایک مرتبہ چربی پیدا کرنے والی خلیوں تک رسائی حاصل کرلیں تو ان میں ٹوٹ پھوٹ کا عمل شروع ہوجاتا ہے اور یہ تمام تر اضافی چربی کو آپ کے جسم سے باہر نکال پھینکتے ہیں۔

ایک معروف ماہر غذا کا کہنا ہے کہ اگر جسم کو مہیا کئے جانے والے حراروں پر کوئی قدغن نہ لگائی جائے تب بھی کم چکنائی، کم نشاستے اور بعض مخصوص قسم کے اناج کا استعمال وزن گھٹانے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے''۔ بہت سارے لوگ اس دنیا میں ایسے بھی جنم لیتے ہیں جن میں دوسروں کے برعکس چربی پیدا کرنے والے خلیوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے اور ان کیلئے وزن کو کم کرنا انتہائی دقت طلب اور بعض حالات میں ناممکن ہوجاتا ہے تاہم رسیلے ترش پھل یا ان کا جوس، سیب، اسٹرابری یا لہسن کا استعمال چربی پیدا کرنے والے خلیوں کے افعال میں کسی حد تک درستگی پیدا کرسکتا ہے اور انسانی جسم موٹاپے سے محفوظ رہتے ہوئے متناسب، دلکش اور خوشنما دکھائی دے سکتا ہے۔ سبزیاں اور ایسے کھانے جن کے اجزائے ترکیبی میں ریشے دار نباتات شامل ہوں تو یہ بھی موٹاپے کے خلاف جنگ میں نہایت اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ ایسی سبزیاں جن میں قدرتی طور پر پیشاب آور اجزاء موجود ہوتے ہیں موٹاپے کو رفع کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں اور ایک مرتبہ چربی پیدا کرنے والی خلیوں تک رسائی حاصل کرلیں تو ان میں ٹوٹ پھوٹ کا عمل شروع ہوجاتا ہے اور یہ تمام تر اضافی چربی کو آپ کے جسم سے باہر نکال پھینکتے ہیں۔ ریشے دار غذائیں آنتوں یا انتڑیوں کے نظام پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ دنیا بھر کے ماہر غذا اس بات پر متفق ہیں کہ وٹامن سی کا استعمال جسم کی چربی کو نہ صرف کم کرتا ہے بلکہ اس کی تحلیل میں بھی نمایاں کردار ادا کرتا ہے جبکہ واضح طور پر یہ جسم میں موجود کولیسٹرول کی مقدار کو عدم توازن کا شکار نہیں ہونے دیتا اور خلیوں کو اس کے بے جا دباؤ سے بچاتا رہتا ہے۔ سیب اور اسٹرابری کے علاوہ بیر اور گوندنی میں پروٹین کی وافر مقدار موجود ہوتی ہے جو کہ پانی کو جذب کرکے خلیوں کو چربی یا موٹاپے کے اثرات سے پاک کردیتا ہے۔ اگر کوئی اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ اپنے جسم سے موٹاپے کو نکال باہر پھینکے تو اس کیلئے قدرتی طریقہ موجود ہے اور زیر نظر فہرست واضح کررہی ہے کہ وہ کون سی چیزیں ہیں جن کے کھانے یا پینے سے آپ موٹاپے سے بچاؤ کرسکتے ہیں۔

سبزیاں: کوشش کریں کہ جس حد تک ممکن ہو تازہ اور کچی سبزیاں استعمال کریں جبکہ بھاپ میں تیار کردہ یا جوس کی شکل میں بھی سبزیاں زیادہ سودمند ثابت ہوتی ہے۔ **گوبھی یا کرم کلہ:** اس کا استعمال غدود کو زبردست جذبے یا ترغیب کے ذریعے اپنے کام پر آمادہ کرتا ہے خاص طور پر لبلبہ کو جہاں ہارمونز کی افزائش جسم کے ٹشوز کی صفائی میں مددگار ثابت ہوتی ہے، اس سے گردوں کے افعال میں بھی درستگی پیدا ہوتی ہے جوکہ زیادہ پانی جاری کرنے لگتے ہیں۔ گوبھی اور کرم کلے میں گندھک اور آئیوڈین کی خاصی مقدار ہوتی ہے جس کی وجہ سے نہ صرف معدے بلکہ آنتوں کی صفائی کا عمل درستگی کے ساتھ کام کرتا ہے جبکہ پتے کی درمیانی رگ میں سوجن یا ورم کے خلاف جنگ بھی جاری رہتی ہے۔ **گاجر:** یہ کیروٹین کی فراہمی کا سب سے اہم ذریعہ ہے جوکہ وٹامن اے کی ایک قسم ہے اور زندہ عضویوں اور خلیوں میں مجموعی کیمیائی تبدیلیوں کے افعال میں تیزی پیدا کرتی ہے جبکہ جسم کے دیگر نظام بھی اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ **اجوائن:** ہمارے ہاں اجوائن کا استعمال عموماً مصالحوں یا ادویات میں کیا جاتا ہے لیکن یہ دلدلی مقامات پر اگنے والا ایک ایسا پودا ہے جس کے ڈنٹھل کچے یا پکا کر کھائے جاتے ہیں اور اس میں کیلشیم وافر مقدار میں موجود ہوتی ہے جس سے اندرونی غدود کی ریزش کو توانائی حاصل ہوتی ہے جبکہ میگنیشیم اور آئرن کی وجہ سے خون میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ **کھیرا یا ککڑی:** اس میں گندھک اور سلیکون (ایک غیر عنصر) کی آمیزش ہوتی ہے جس کی وجہ سے گردوں میں یورک ایسڈ کی صفائی ہوتی رہتی ہے۔ کھیرے یا ککڑی میں پوٹاشیم کی بھی بہت بڑی مقدار ہوتی ہے اور یہ ایک ایسا جز ہے جوکہ غدود کے افعال میں جوش وجذبہ پیدا کرتا ہے اور خلیوں سے موٹاپے کے اثرات کو کھینچ نکالتا ہے۔ **لہسن:** جسم میں قدرتی طور پر مسٹرڈ آئل پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جس کی وجہ سے پورے جسم کے اندرونی نظام کی صفائی ممکن ہوتی ہے۔ ریشے دار غذائیں عام طور پر اس کے حصول کے 16 اہم ذرائع ہیں۔ **ثابت اناج یا غلہ:** جیسے کہ بھوسی، حیاتین کے ماخذ کے طور پر استعمال کیا جانے والا گندم کا جرثومہ، جئی کا آٹا یا دلیہ اور رئی (ایک غذائی پودا جوکہ عموماً مویشیوں کے چارے کے طور پر استعمال ہوتا ہے) **سبزیاں:** بھاپ پر تیار کردہ کچی ہوں تو زیادہ بہتر ہے۔ **جڑوں والی سبزیاں:** مثلاً گاجر، شکر قند اور شلجم وغیرہ۔

پھل بیجوں سمیت: اسٹرابری، بلیک بیری، انجیر اور یا سخت چھلکوں والی سبزیاں جس میں ٹماٹر اور بینگن بھی شامل ہیں۔

پھلیاں: سبز پھلیاں، مٹر، سیم، لوبیا اور خشک پھلیوں کے علاوہ دالیں بھی۔ **بیج اور مغز:** یہ بشمول سورج مکھی کے بیج، اخروٹ اور مونگ پھلی وغیرہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ یاد رکھیں کہ موٹاپا تمام امراض کی جڑ ہے اور اس سے بچاؤ بیشتر امراض سے چھٹکارے کے مترادف ہے۔ دواؤں کا استعمال اور بعض اقسام کی ورزشیں بھی اس سے نجات دلاسکتی ہیں لیکن کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ مناسب غذا کے استعمال اور کھاتے پیتے ہوئے اس سے پیچھا چھڑا لیا جائے اور کھانا پینا چھوڑ کر اس سے محفوظ رہنے کے خیال کو یکسر مسترد کردیا جائے۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں' شکرگزار رہوں گا۔ **کتاب نمبر 21: پتھری ڈائیلاسز علاج نبویؐ اور جدید سائنس:** دوران کلینک گردے' ڈائیلسز اور پتھری کے مریضوں کے اضافے نے مجھے مجبور کیا کہ کیوں نہ ایک ایسی جامع کتاب تالیف کی جائے جس میں گردوں کے امراض اور پتھری کا سائنسی اور روحانی دونوں طرح کا کامیاب علاج دیا جائے۔ جب اس کتاب کی پہلی اشاعت شائع ہوئی تو ہزاروں گردوں اور پتھری کے امراض میں مبتلا گھر بیٹھے شفاء یاب ہوئے جس کا اظہار انہوں نے مجھ سے بالمشافہ ملاقات' ٹیلی فون' خطوط اور ای میلز کے ذریعے کیا۔ اس کتاب کی اب تک تین کامیاب اشاعت شائع ہوچکی ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں جن افراد کی تحریروں سے استفادہ کیا گیا ان کے نام درج ہیں۔ محمد ظفر عادل۔ محمد اطہر رضوی۔ حکیم راحت نسیم سوہدروی۔ جناب علی ناصر زیدی۔ ڈاکٹر صہیب احمد بٹ۔ حکیم جاوید بیگ۔ عبداللہ خاور۔ پروفیسر حکیم خالد مبین خان۔ ابو صارم۔ ڈاکٹر داؤد احمد شاہین۔ سید صادق ابدالی۔ ڈاکٹر سید عطاالرحیم۔ ڈاکٹر خالد محمود جنجوعہ۔ ڈاکٹر سید خالد غزنوی۔ پروفیسر حکیم محمد یونس۔ ڈاکٹر شوکت امان اللہ۔ جن رسائل سے استفادہ کیا گیا ان کے نام درج ہیں۔ طب وصحت۔ حکایت۔ طبیب حاذق۔ ہمدرد صحت۔ اردو ڈائجسٹ۔ رہنمائے صحت۔ قومی صحت۔ طب نبوی۔ **نوٹ:** اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

اصلاح معاشرہ کے سلسلہ میں بڑی رکاوٹ

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

گھر کے سبھی لوگ اکٹھے تھے' بزم امین کے سب لوگ جمع تھے' اس کا نمبر آیا تو اس نے اصلاح معاشرہ کے عنوان پر تقریر کرنا شروع کی' اس نے کہا معاشرہ کی اصلاح اس لیے نہیں ہورہی ہے کہ ہر آدمی کو اس کی فکر ہے کہ معاشرہ کی اصلاح کیسے ہو؟ اس کی فکر بالکل نہیں کہ میری اصلاح کیسے ہو؟ ننھی سی بچی کی اس تقریر نے پورے خاندان کو جھنجوڑ دیا' اس حقیر کو اس کی تقریر سن کر جہاں اپنے اس خیال پر اعتماد بڑھا وہیں دل کی گہرائی سے یہ نکلا: الحمدلله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله۔ اللہ تعالیٰ نے کیسا پیارا دین عطا فرمایا کہ زندگی کی چولوں کو ٹھیک رکھنے کیلئے دعوت کو فرض منصبی قرار دیا' ملت اگر دعوت کو مقصد بنالے تو خیر کے دہانے اللہ تعالیٰ کھول دیتے ہیں۔ اس خیال سے کہ گھر میں دعوت کا ماحول بنے' بچوں اور بچیوں میں دعوتی شعور بیدار ہو' خاندان میں ہر گھر میں اس کا سلسلہ شروع کیا گیا کہ ہفتہ میں ایک مجلس گھر کے افراد کی ہو اور اس میں گھر کا ہر فرد کسی موضوع پر تقریر کرے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ہر فرد کو کچھ یاد کرنے اور دین کے بارے میں معلومات کا شوق ہوگا اور جب وہ دوسروں کے سامنے کہیں گے تو پھر خود ان کے اندر دین پر عمل کی توفیق بڑھے گی' عید وغیرہ کے موقع پر جب سب خاندان کے لوگ جمع ہوتے ہیں جس میں یہ سلسلہ ہوتا ہے۔ والد محترم کے نام سے اس کا نام بزم امین، بزم امین ب وغیرہ رکھ دیئے گئے دعوتی پس منظر میں بچے اپنے ایسے پیرایہ میں مختلف موضوعات پر بات کرتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے' ایسی ہی تقریر اس بچی نے بھی کی ہے' واقعی یہ بات بڑی کلیدی ہے کہ اصلاح معاشرہ کی ساری کوشش بے سود اس لیے ہے کہ ہر آدمی کو اصلاح معاشرہ کی فکر ہے' اپنی اصلاح اور خود عمل سے بے نیاز ہوکر اصلاح معاشرہ کی کوئی کوشش سود مند نہیں ہوسکتی ہے۔ ابلیس لعین جس کا نام عزازیل تھا۔ جب اس کو اپنی عبادات اور مقبولیت پر غرور ہوا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان ہوا کہ ہم ایک بندہ کو راندہ درگاہ کرنے والے ہیں۔ سارے فرشتے تھرا گئے ہر ایک گھبرا کر عزازیل کے پاس آتا تھا کہ ہمارے واسطے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں راندہ درگاہ نہ کرے۔ ابلیس بڑے ناز سے کہتا آپ فکر نہ کریں' میں اللہ سے آپ کیلئے دعا کروں گا' اس کے دل میں یہ خیال بھی نہ آیا کہ میں بھی راندہ درگاہ ہوسکتا ہوں۔ اس لیے اپنے کو اصلاح حال سے بے نیاز سمجھتا رہا۔ یہ شیطانی جبلت ہے جو ہمیں اصلاح حال سے محروم کیے ہوئے ہے بس ہر ایک کو دوسروں کی اصلاح فکر ہے۔ اصلاح معاشرہ کی کوشش کرنے والے مقررین کے ذہن اکثر اپنی اصلاح حال کی فکر سے خالی ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ تقریر سننے والوں کے ذہن میں بھی اپنی اصلاح حال کی فکر سے خالی ہیں۔ تقریر و وعظ سن کر نکلنے والے لوگ یہ سرگوشی کرتے نکلتے ہیں کہ فلاں حاجی صاحب نے یہ بتایا، دیکھا مولانا صاحب کیا فرمارہے تھے اور وہ صاحب کیا کرتے ہیں' اپنے حال کا محاسبہ اور اپنی اصلاح کی کوشش اور فکر مفقود ہوتی جارہی ہے جن مصلحین نے دنیا میں اصلاح حال کا تجدیدی کارنامہ انجام دیا وہ دوسروں کو وعظ اپنے حال کی اصلاح کیلئے کہتے تھے۔ حکیم الامت فرماتے تھے جب میں اپنے اندر کسی چیز کی کمی دیکھتا ہوں تو دو چار وعظ اس موضوع کے کہہ لیتا ہوں گویا وہ دوسروں کو وعظ و نصیحت اس لیے کرتے تھے کہ کہنے سے خود کی اصلاح ہوجائے گی اصلاح معاشرہ میں جان پیدا کرنے کیلئے یہ سوچ کہ میں سب سے زیادہ اصلاح کا محتاج ہوں۔ شاہ کلید ہے۔ کاش ہمیں اس کی فکر ہو!

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

ایک دن عبقری پڑھتے ہوئے میری نظر ماہانہ روحانی محفل پر پڑی تو میں نے اپنی مشکلات کے حل کیلئے روحانی محفل کرنا شروع کردی۔ سات ماہ مسلسل میں روحانی محفل کرتا رہا تو پھر میرے معاملات کچھ سلجھنے لگے' میرے کیسز کا فیصلہ ہونے لگا جن میں سے اکثریت میرے حق میں ہوا۔ عدالت نے مجھے میری بیٹی دلادی جس نے کچھ دن تنگ کیا مگر اب میرے ساتھ خوش ہے۔ کاروبار کی بندش ختم ہونا شروع ہوگئی۔ میرے والدین نے چند ماہ پہلے ہی میری شادی کردی ہے۔ الحمدللہ! مجھے نہایت ہی نیک اور سلجھی ہوئی بیوی مل گئی جس نے میری زندگی میں سکون ہی سکون بھر دیا ہے۔ روحانی محفل اب بھی جاری ہے اور ان شاء اللہ تاحیات جاری رہے گی۔ اس محفل نے میری زندگی کو جہنم سے نکال کر جنگ میں لاکھڑا کیا ہے۔ (شہزاد، گوجرانوالہ)

ٹوٹکوں کی بھرمار

کالی مرچ لیں اور صندل کے ساتھ رگڑ کر چہرے پر لیپ مل لیجئے دو چار روز ایسا کرنے سے چہرے سے دانے ختم ہوجائیں گے۔

چوری سے حفاظت کے لیے: **یَاجَلِیْلُ** دس بار پڑھ کر' جو اپنے مال واسباب اور رقم وغیرہ پر دم کرے، ان شاء اللہ عزوجل چوری سے محفوظ رہے گا۔ **آفت سے نجات کیلئے:** **یَاوَکِیْلُ** 7 بار روزانہ عصر کے وقت جو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ عزوجل آفت سے پناہ پائے گا۔ **مسلمان بھائی کی پسند کا خیال:** جو چیز تو اپنے لیے پسند نہیں کرتا وہ کسی مسلمان بھائی کے لیے بھی پسند نہ کر۔ **زیارت قبور:** ☆ زیارت قبور کے لیے جا' خود عبرت حاصل کر اور مغفرت مسلمین کے لیے دعا کر۔ **چہرے کے دانے:** کالی مرچ لیں اور صندل کے ساتھ رگڑ کر چہرے پر لیپ مل لیجئے دو چار روز ایسا کرنے سے چہرے سے دانے ختم ہوجائیں گے۔ **قبر و آخرت میں عذاب سے حفاظت:** **یَامُحْصِیْ** ایک ہزار مرتبہ جو کوئی ہر شب جمعہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ عزوجل قبر و قیامت کے عذاب سے محفوظ ہوگا۔ **تین باتوں میں توقف مت کرو:** (1) نماز میں جب اس کا وقت ہوجائے (2) جنازہ میں جب تیار ہوجائے (3) بیوہ کے نکاح میں جب اس کا جوڑ مل جائے۔ **سخی کا مقام:** سخی اللہ سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے لوگوں سے قریب ہے اور آگ سے دور ہے۔ **سر درد ختم کیسے ہو؟:** سر کی زیتون کے تیل سے مالش کیجئے یا پیاز کاٹ لیجئے اور اسے سونگھئے اس طرح کرنے سے سر کا درد ختم ہوجائے گا۔ **جادو سے نجات کے لیے:** **یَامُمِیْتُ** 7 بار روزانہ پڑھ کر جو اپنے اوپر دم کر لیا کرے ان شاء اللہ عزوجل جادو اثر نہیں کرے گا۔ **بخیل کا انجام:** بخیل اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے لوگوں سے دور ہے اور دوزخ سے نزدیک ہے۔ ☆ صبر ایمان سے ایسے ملا ہوا ہے جیسے سر جسم سے۔ **قے سے نجات:** زیادہ قے آتی ہو تو سفید زیرہ ذرا سی چینی میں ملا کر تھوڑے سے پانی میں گھول کر پی لیں۔ اس سے کافی فائدہ حاصل ہوگا۔ **چھینکیں روکنا آسان:** سبز دھنیا سونگھنے سے زیادہ چھینکیں آنا بند ہوجاتی ہیں۔ اس کا پانی نکال کر سونگھنے سے بھی ایسا ہی اثر ہوتا ہے۔

مزید روحانی و جسمانی ٹوٹکے پانے کیلئے آج ہی دفتر ماہنامہ عبقری سے کتاب ''عبقری لایا انوکھے اور لاجواب ٹوٹکے'' (جلد اول' دوم) لائیے' آزمودہ ٹوٹکے پائیے۔

بال گرنا بند: نہانے سے پہلے سرسوں کے تیل سے سر کی مالش کرنے چاہیے اور پھر ایک گھنٹہ بعد غسل کرنا چاہیے۔ بعد میں بالوں کو ہاتھوں سے رگڑنا چاہیے۔ بال چند دنوں گرنا بند ہو جائیں گے۔

لاعلاج بیٹا موتی مسجد کے عمل سے بالکل ٹھیک

میں رمضان میں بار بار موتی مسجد گئی اور نوافل ادا کر کر کے اپنے بیٹے کیلئے دعائیں مانگیں' اللہ نے بہت کرم کیا' موتی مسجد جانے کے بعد خواب میں اشارہ ہوا کہ اپنے بیٹے کو منزل پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ میں نے یہ عمل بھی کیا تو میرا بیٹا بالکل ٹھیک ہو گیا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے تقریباً بارہ تیرہ سال سے مسئلہ ہے۔ میرے ساتھ کوئی چیز ہے' میں مختلف عاملوں کے پاس بھی گئی لیکن مجھے آرام نہیں ہوا یعنی وقتی طور پر تھوڑا سا آرام ہوتا پھر کچھ عرصے کے بعد دوبارہ تکلیف شروع ہو جاتی۔ مجھے جب بھی پرابلم ہوتی ہے مجھے الٹی شروع ہو جاتی اور الٹی آتی بھی نہیں تھی صرف شدید کھانسی اور قے ہوتی۔ میری آواز اتنی زیادہ ہوتی کہ پورے محلے کے لوگ وہ آواز سنتے۔ آج سے تقریباً دو سال قبل مجھے اپنے خالہ زاد بھائی جو میرے بڑے بہنوئی بھی ہیں انہوں نے مجھے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ پڑھنے کیلئے بتایا جب میں نے یہ وظیفہ شروع کیا تو مجھے تکلیف شروع ہو گئی یعنی ایسے تکلیف شروع ہو گئی یعنی کوئی چیز مجھے یہ وظیفہ پڑھنے سے روک رہی ہے پھر میں نے یَاقَهَّارُ کا پانی میں پاؤں رکھ کر کرنے والا عمل 91 دن کیا۔ جب میں نے یہ عمل شروع کیا تو مجھے تکلیف اور زیادہ ہو گئی پہلے تو مجھے الٹی آتی تھی مگر اندر سے کچھ نہیں نکلتا تھا مگر اب کی بار باقاعدہ الٹیاں لگ گئیں اور جو بھی کھاتی اسی وقت باہر نکل آتا۔ بہت سارے عاملوں نے کہا تھا کہ آپ کو باقاعدہ الٹی لگ جائے گی تو آپ ٹھیک ہو جائیں گی مگر ان کو بے حساب پیسہ دینے کے باوجود بھی مجھے باقاعدہ الٹی نہ لگتی بلکہ صرف شدید قسم کی کھانسی آتی اور اندر سے کچھ نہ نکلتا۔ یہ وظیفہ یَاقَهَّارُ شروع کیا تو مجھے باقاعدہ الٹی لگ گئی اور کچھ عرصہ بعد میری صحت آہستہ آہستہ بہتر ہونا شروع ہو گئی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اس سے پہلے یہ ہوتا تھا کہ اکثر میرے کپڑوں کے ساتھ خون کے چھینٹے لگے ہوتے تھے اور وہ خون کے داغ میں جتنی بھی کوشش کرتی وہ داغ ختم نہیں ہوتے تھے جوں ہی میں نے یہ وظیفہ شروع کیا مجھے خواب میں مختلف چیزوں نے ڈرانا شروع کر دیا' کبھی خواب میں مجھے بڑے بڑے سانپ نظر آتے اور کبھی خوفناک قسم کے کتے نظر آتے جو مجھ پر حملہ آور ہوتے لیکن میں ان سے بچ جاتی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کو دراز عمر عطا فرمائے۔ میں تقریباً دو سال سے یاقہار کا وظیفہ کر رہی ہوں' یعنی دو ہزار سے زائد مرتبہ روزانہ پڑھ لیتی ہوں' میری عمر تقریباً چھبیس سال ہے اب میری صورتحال یہ ہے کہ جب سے یہ وظیفہ شروع کیا ہے میری صحت بہت بہتر ہو گئی ہے اور اس کے بعد سے مجھے اب تک تکلیف بھی نہیں ہوئی۔ البتہ کچھ چیزیں مجھے اب بھی خواب میں آ کر ڈراتی ہیں کہ یہ وظیفہ چھوڑ دیں۔ یہ وظیفہ شروع کرنے کے بعد تقریباً دو تین مرتبہ گھر میں خون کے چھینٹے فرش کے اوپر پڑے ہوئے نظر آئے لیکن میرے کپڑوں کے اوپر اللہ کے فضل و کرم سے اب کبھی خون نظر نہیں آیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (ش، ب' آزاد کشمیر)

بیمار بیٹا تندرست ہو گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ میرا بیٹا پچھلے 3 سال سے بیمار تھا' ظاہری طور پر وہ تندرست معلوم ہوتا ہے۔ اس کی عمر 29 سال ہے اور شادی شدہ ہے۔ اس کا رویہ ابنارمل رہتا تھا' سارا دن اکیلا بیٹھا رہتا تھا' نہ کچھ کھاتا تھا نہ پیتا۔ کبھی یہ کیفیت ہوتی کہ سارا دن کھاتا ہی رہتا یا پھر چپ چاپ اور الگ تھلک ہو جاتا۔ گھر والوں سے نفرت محسوس کرنے لگتا' کاروبار بھی نہیں کرتا' ہفتے میں دو دن ہی ٹھیک گزرتے ان دنوں میں بھی رویہ عجیب ہی لگتا۔ بہت زیادہ خوش اور جوش میں لگتا اور جب کیفیت خراب ہونا شروع ہوتی تو سر پکڑ لیتا اور کہتا مجھے مت بلاؤ میرے سر میں درد ہے۔ پھر آنکھوں پر بوجھ پڑ جاتا اور ایسا لگتا اپنے حواس میں نہیں۔ دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے' بے حس ہو جاتا۔ کسی کی خوشی اور غمی سے کوئی غرض نہیں' پاس بیٹھ کر کوئی روئے بھی تو اس کی کوئی غرض نہیں رہتی یا شاید اسے اندازہ ہی نہ ہوتا۔ کبھی کبھی تو سارا سارا دن سویا رہتا۔ لاکھ علاج کروائے ڈاکٹری اور روحانی پر سب نے خوب لوٹا فرق بالکل نہ پڑتا۔ پھر ہمارے ہاتھ ماہنامہ عبقری لگا اس سے دیکھ کر سورۂ بقرہ روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرتی یہ عمل اکتالیس دن کیا۔ اس کے بعد ہم نے اسے مسلسل سارا دن یَاقَهَّارُ پڑھ کر اسے پلایا جس سے فرق پڑنا شروع ہو گیا۔ ساتھ ہی رمضان المبارک شروع ہو گیا اور میں رمضان میں بار بار موتی مسجد گئی اور نوافل ادا کر کر کے اپنے بیٹے کیلئے دعائیں مانگیں' اللہ نے بہت کرم کیا' موتی مسجد جانے کے بعد خواب میں اشارہ ہوا کہ اپنے بیٹے کو منزل پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ میں نے یہ عمل بھی کیا تو میرا بیٹا بالکل ٹھیک ہو گیا ہے۔ اب تو عبقری ہی میرا پیر و مرشد ہے اللہ تعالیٰ میرے پیر و مرشد کا سایہ تاقیامت ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں آپ کو اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو بہت دعائیں دیتی ہوں کہ اللہ رب العزت آپ دونوں کو طویل عمر عطا فرمائے۔ ہماری زندگیاں بھی آپ کو لگ جائیں تاکہ آپ دکھی انسانیت کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرتے رہیں۔ اس کے ساتھ اب میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا دیا گیا وظیفہ لا الہ الا اللہ کے پانچ نصاب کیے ہیں اور محمد رسول اللہ اب جاری ہے۔ ماشاء اللہ بہت سکون ہے' خوشیاں ہی خوشیاں ہیں۔ میں نے اور لوگوں کو بھی یہ وظیفے پڑھنے کیلئے کہا ہے۔

یاقہار سے گھریلو لڑائی جھگڑے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک رشتہ دار کے توسط سے عبقری سے تعارف ہوا' پڑھ کر بہت اچھا لگا کہ یہ واقعی اس دور میں ہم جیسے پریشان حال لوگوں کیلئے انمول تحفہ ہے۔ عبقری کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ سارے وظائف قرآنی ہوتے ہیں اور شرک سے پاک ہیں۔ اب الحمدللہ ہر ماہ باقاعدگی سے ہم عبقری رسالہ خریدتے ہیں اور لوگوں کو بھی اس رسالے کے بارے میں بتاتے ہیں۔ ہم نے عبقری سے دیکھ کر یَاقَهَّارُ کا وظیفہ شروع کیا چونکہ ہمارے گھر میں لڑائی جھگڑے کافی زیادہ ہوتے ہیں اور اکثر تعویذ بھی نکلتے رہتے ہیں مگر جب سے یہ وظیفہ شروع کیا ہے گھر میں سکون آ گیا ہے اور لڑائی جھگڑے تو ایسے ختم ہوئے جیسے کبھی ہوتے ہی نہ تھے۔ (ش، ا۔ گجرات)

ہر بیماری کا آسان آزمودہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو روحانی عمل ہیں جو کہ میرے کئی بار کے آزمودہ ہیں۔ 1۔ ہر بیماری کیلئے اول و آخر درود شریف کے ساتھ اکیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض کے اوپر دم کریں اور پانی پر بھی دم کریں اور مریض کو پلائیں' انشاء اللہ شفاء ملے گی۔

2۔ قبولیت دعا: دعاؤں کی قبولیت کیلئے کثرت سے یَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن کا ورد کرنے سے بھی جو دعا مانگی جائے گی انشاء اللہ العزیز قبول ہوگی۔ (کشور شفیع)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

کچھ وظائف جو آزمودہ ہیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے کچھ وظائف ایک کتاب ''اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا'' سے چند سال پہلے پڑھے اور انہیں آزمایا تو بہت خوب پایا۔ جن جن کو بتایا انہوں نے بھی اس کے خوب فوائد بتائے۔ تو میں نے سوچا کیوں نہ یہ وظائف میں ماہنامہ عبقری کے لاکھوں قارئین تک پہنچاؤں کیونکہ اس کے پڑھنے سے لاکھوں کا فائدہ ہوگا اور میرے لیے صدقہ جاریہ کا ذریعہ بن جائے گا۔ وظائف درج ذیل ہیں:۔ **نظر کی کمزوری دور کرنے کیلئے:** اگر کسی کی نگاہ کمزور ہوجائے اور کم دکھائی دیتا ہو تو یہ عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے نگاہ کی کمزوری دور ہوجائے گی اور نظر ٹھہر جائے گی اور مزید نظر کمزور نہ ہوگی۔ عمل یہ ہے: ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کردیں اور آنکھوں پر پھیرلیں۔ اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین دفعہ پڑھنا ہے۔ روزانہ یہ عمل کرتے رہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ق ۲۲﴾

بھڑ اور بچھو کاٹے کا علاج: بھڑ اور بچھو کے کاٹنے پر ایک بار درود شریف پڑھ کر پھر ایک سانس میں یہ آیت سات بار پڑھیں اور متاثرہ جگہ پر دم کردیں۔ تین بار یہی عمل دہرائیں۔ دن میں کم از کم تین بار ایسا کریں انشاء اللہ آرام آجائے گا اور تکلیف ختم ہوجائے گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے:۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿طارق ۱۶﴾

جانور کی شرارت سے حفاظت کا عمل: اگر کوئی جانور یعنی اونٹ یا گھوڑا وغیرہ سواری کے وقت شرارت وغیرہ کرے یا سوار نہ ہونے دے تو اس آیہ مبارکہ کو تین دفعہ پڑھ کر جانور کے کان میں پھونک مار دے۔ انشاء اللہ جانور شرارت سے رک جائے گا۔ آیت مبارکہ یہ ہے:۔ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿آل عمران ۸۳﴾

سانپ کے زہر سے محفوظ رہنے کا عمل: سانپ کے کاٹنے کے بعد زہر سے محفوظ رہنے کیلئے سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ پڑھیں۔ اس کے بعد چاروں قل تین تین دفعہ پڑھیں اور نمک پر دم کردیں۔ مریض یہ نمک کھاتا رہے اور اسی نمک کو متاثرہ جگہ پر بھی ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوجائے گی۔

دل کی شریانوں کے کھولنے کا اکسیر نسخہ

درج بالا وظائف کے ساتھ ساتھ ایک نسخہ جو کہ دل کی شریانوں کو کھولنے کیلئے اکسیر ہے۔ یہ نسخہ لاتعداد لوگوں کا آزمودہ ہے۔ عبقری میں پہلے بھی چھپ چکا ہے۔

ھوالشافی: لیموں کا رس ایک پیالی' ادرک کا رس ایک پیالی' لہسن کا رس ایک پیالی' سیب کا رس ایک پیالی۔ ان چاروں کو ملا کر دھیمی آگ پر آدھ گھنٹہ پکائیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد اس میں تین پیالی شہد ملالیں۔ جب یہ نسخہ تیار ہوجائے تو اس پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر نہار منہ روزانہ تین چمچ کھانے والے استعمال کریں۔ انشاء اللہ دل کی بند شریانیں کچھ عرصہ استعمال سے کھل جائیں گی۔ (بندہ خدا' واہ کینٹ)

بے اولاد خواتین کیلئے لاجواب آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ نسخہ بچہ دانی میں بچہ پیدا کرنے والے جراثیم پیدا کرتا ہے۔ **ھوالشافی:** تخم کونچ 160 گرام' تخم حیات 80 یا 100 گرام' تخم سرس 100 گرام ان سب کو بالکل باریک پیس کر پاؤڈر بنالیں۔ پھر سب کو مکس کرلیں اور شیشی میں محفوظ کرلیں۔ ایک چمچ صبح' ایک چمچ دوپہر' ایک چمچہ رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ چالیس دن کا کورس ہے۔ (ظاہر شاہ)

نظر بد سے بچنے کیلئے آزمودہ تعویذ

۷۸۶

ططط	ططط	ططط
ططط	ططط	ططط
ططط	ططط	ططط

آسیبی خلل سے بچنے کیلئے: درج ذیل کلمات ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے آپ انشاء اللہ ہمیشہ آسیبی خلل سے بچے رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

بچہ روتا ہو تو: ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی سات بار یہ الفاظ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں' انشاء اللہ رونا بند ہوجائے گا۔ **ناف کے درد کیلئے:** وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ (المومنون 18) سات بار پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہوجائے گا۔ (ڈاکٹر تنویر خان' اسلام آباد)

آسان طبی نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ آسان آزمودہ طبی نسخہ جات ہیں جو میں قارئین عبقری کی خدمت میں ہدیہ کررہا ہوں۔ میری قارئین سے بھی گزارش ہے کہ اگر آپ کے پاس بھی کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ ہو تو ضرور ماہنامہ عبقری میں لکھیں یہ یقیناً لاکھوں کا بھلا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں:۔

پٹھوں کے امراض کیلئے: کچلہ حسب ضرورت کسی چینی کے برتن میں ڈال دیں۔ اس پر گھیکوار کا رس اس قدر ڈالیں کہ کچلہ سے دو انچ اوپر آجائے' پھر سائے میں محفوظ رکھیں۔ جب پانی خشک ہوجائے تو اسی طریقہ سے ادرک کا رس دو مرتبہ خشک و تر کریں۔ پھر ہاون دستہ میں باریک کریں۔ نہایت آسانی سے کوٹا جائے گا یہی اس کا وصف ہے۔ دوسرے یہ کہ اس کے پتے نکالنے اور چھلکا اتارنے کی بھی کوئی مصیبت نہیں ہوتی اور اس سے کسی قسم کا ضرر نہیں ہوتا۔ ہاضم قبض کشا ہے۔ دو رتی ملائی میں رکھ کر یا دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ پٹھوں کے کل امراض مثلاً لقوہ' فالج' وجع المفاصل' درد ریحی' ضعف باہ' ضعف اعصاب کیلئے مفید ہے۔

کان کے امراض کا روغن: کیکر کے پھول دو تولہ' روغن سرسوں پانچ تولہ میں جلا کر تیل کو صاف کر کے محفوظ کرلیں۔ چار قطرے کان میں ڈالیں۔ سردی کا موسم ہو تو نیم گرم کرلیں۔ کان سے پیپ بہتی ہو اور درد ہو تو اس روغن سے فی الفور آرام آجاتا ہے۔

دانتوں کا صاف کرنے والا منجن: پھٹکڑی سفید اور میٹھا سوڈا ہموزن سفوف بنالیں۔ برش یا مسواک سے دانتوں پر اچھی طرح ملیں۔ یہ دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے اور دانتوں کا خون بند کرتا ہے۔

معدہ کیلئے مفید سفوف: مصطگی رومی' دانہ الائچی خورد' طباشیر ہر ایک تین ماشہ' مصری نو ماشہ۔ ان سب کا سفوف بنالیں۔ تین ماشہ سے چھ ماشہ تک استعمال کرائیں۔ حد درجہ مقوی معدہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے اور اسہال کیلئے بھی مفید ہے۔

شربت کھانسی لاجواب: ھوالشافی: عناب تیس دانے' لسوڑیاں پچاس عدد' خطمی' خبازی' گل بنفشہ ہر ایک ایک تولہ' انجیر بیس عدد' زوفا تین تولہ' ملٹھی تین تولہ' پرسیاؤ شان دو تولہ' مصری آدھا کلو' مصری کے سوا تمام دوائیں رات کو ایک کلو پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا کلو رہ جائے تو مل چھان کر مصری ملا کر شربت تیار کریں۔ تین تولہ یہ شربت پانچ تولہ عرق گاؤزبان اور قدرے پانی ملا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ معمولی نزلہ' زکام و کھانسی میں عام طور پر صرف پانی ملا کر دیا جاتا ہے۔ یہ شربت کھانسی اور ہر قسم کے نزلہ و زکام پختہ و خام' نمونیہ' دمہ' سل کیلئے اکسیر و عجیب و غریب خاص چیز ہے۔ بلغم کو پکا کر نکالتا ہے۔ ذات الجنب کے علاج میں غفلت کرنے سے کھانسی اور درد پرانا ہو جائے اور زخم بن چکا ہو تو ایسی حالت میں یہ شربت عجیب اثر دکھاتا ہے۔

پتھری کیلئے لاجواب کشتہ سنگ یہود: ھوالشافی: سنگ یہود پانچ تولہ کو مولی کے ایک کلو پانی میں کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں اور گل حکمت کرکے پانچ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر سفوف بنالیں دو رتی خوراک کچی لسی سے صبح وشام استعمال کرائیں۔ یہ کشتہ پتھری ریگ گردہ' سوزاک وغیرہ کیلئے مجرب المجرب ہے۔

معدہ وقلب کو طاقت اور پوشیدہ امراض سے نجات: تالمکھانہ چار تولہ' طباشیر دو تولہ' کشتہ قلعی تین ماشہ' دانہ الائچی خورد چھ ماشہ سب کو سفوف بنالیں۔ تین ماشہ صبح وشام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔ خصوصاً جن کے مزاج میں زیادہ گرمی ہو اور اعضاء رئیسہ کمزور ہوں ان کیلئے از حد مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے' معدہ وقلب کو طاقت دیتا ہے۔

رعشہ و فالج کیلئے عمدہ ترین نسخہ: سم الفار سفید' پھٹکڑی' نوشادر تمام ہموزن لیں اور تینوں کو موٹا موٹا سا کوٹ لیں' زیادہ باریک نہ کریں۔ پھر ایک مٹی کے کوزہ میں ڈال کر اوپر ٹین کا ایک پترہ بطور ڈھکن لگا کر اس میں ایک سوراخ کرلیں اور ڈھکن کو اردگرد سے مٹی سے اچھی طرح بند کردیں' پھر سلگتے ہوئے اوپلوں میں رکھ دیں۔ جب سوراخ سے دھواں نکلنے لگے تو اس میں ایک آہنی سلاخ ڈال کر اسے ہلانا شروع کردیں جب سفید دھواں نکلنا شروع ہو تو کوزہ کو اتار لیں۔ جب سرد ہو جائے تو سب کو پیس لیں۔ ایک چاول مکھن یا ملائی سے دیں۔ یہ بے نظیر نسخہ رعشہ کیلئے خاص طور پر مفید اور فالج' لقوہ' استرخا' تشنج' خدر' درد ریح اور ہر قسم کی دردوں کیلئے عمدہ ترین چیز ہے۔ خاص الخاص مخفی کشتہ ہے۔

یرقان زرد اور سیاہ کیلئے نہایت مفید: ھوالشافی: پھٹکڑی سفید توے پر بریاں کرکے پیس لیں۔ پہلے دن ایک چٹکی' دوسرے دن دو چٹکی' تیسرے دن تین چٹکی دہی کے ہمراہ استعمال کریں۔ تین دن کے بعد تین چٹکیاں روزانہ استعمال کرتے رہیں۔ یرقان زرد اور سیاہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ اکثر اوقات ایک ہفتہ میں مکمل شفاء بخشتی ہے۔ لاتعداد دفعہ آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ (غلام یٰسین قادری' ٹنڈو آدم سندھ)

بسم اللہ کی برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ اگر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کسی کاغذ پر لکھ کر سر درد کے مریض کے سر پر باندھا جائے تو اس کے سر کا درد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ایک دفعہ میں اپنے سسرال گیا انہوں نے کہا ہماری بچی ہے اس کے سر میں بہت درد رہتا ہے آپ کوئی تعویذ دے دو۔ میں نے ایک کاغذ پر پوری بسم اللہ لکھ کر اس کے سر پر باندھنے کو کہا جیسے ہی انہوں نے تعویذ سر پر باندھا سر درد ٹھیک ہوگیا۔ اب جس کے بھی سر میں درد ہوتا ہے اس بچی سے وہ تعویذ لے جاتے ہیں اور اللہ کرم کردیتے ہیں۔ (ج۔ر، لاہور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا مجرب وسریع الاثر عمل

اول وآخر سات مرتبہ درود شریف۔ مصلیٰ پر قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھیں پھر اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے دعا کریں' پھر ایک ہزار مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھیں پھر اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل بارہ مرتبہ دہرائیں۔ اس طرح کل بارہ ہزار مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کی تلاوت ہو جائے گی اور بارہ مرتبہ دو رکعت نماز اور دعا۔ دعا میں ہر بار ایک حاجت پیش کردی جائے' دو یا تین حاجتیں اس سے زیادہ نہیں۔ یہ عمل بے حد موثر اور مفید ہے' ناجائز کاموں کیلئے ہرگز نہ کریں اور نہ ہی فضول اور مکروہ کاموں کیلئے۔

گردے کے درد اور پتھری کا آزمودہ علاج

عرق گلاب لے کر اس پر اکتالیس بار درج ذیل آیت پڑھ کر دم کریں۔ اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيۡنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ ﴿البلد ۱۰﴾ پھر سات دن ایک چمچ کی مقدار ایک گلاس پانی میں ملا کر مریض کو پلائیں' انشاء اللہ فوری اثر اور عجیب تاثیر دیکھیں گے۔ (محمد عاصم' راولپنڈی)

دماغی کمزوری کیلئے اکسیر دوائی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دماغی کمزوری دور کرنے کی ایک اکسیر دوا ہے۔ یقیناً قارئین عبقری اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ **ھوالشافی:** سفوف برہمی دس تولہ' دیسی گھی ساٹھ تولہ' مغز خیارین ایک تولہ' مغز کدو ایک تولہ' مغز بادام ایک تولہ' مال کنگنی پانچ تولہ' الائچی سفید دو تولہ' بوٹی سنکھا ہولی اڑھائی تولہ' ستاور دو تولہ' مغز خربوزہ ایک تولہ' مغز تربوز ایک تولہ' ست گلو ایک تولہ' مصری دو تولہ۔ اول سفوف برہمی کو آدھ کلو پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں۔ آدھا کلو رہ جانے پر حسب ضرورت گھی ڈال کر پانی خشک کرلیں' بعد ازاں باقی تمام اشیاء ملا کر خوب گھوٹیں تیار ہے۔ **فوائد:** حافظہ کو تیز کرتی ہے۔ یادداشت کو بڑھاتی ہے۔ عقل حیران ہو جاتی ہے۔ ایک دفعہ کا پڑھا ہوا مدتوں نہیں بھولتا۔ طالب علموں' وکلاء اور علماء کرام کیلئے کمال کی چیز ہے۔ بس کچھ عرصہ استعمال کریں اور حیران کن نتائج پائیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک سے دو رتی روزانہ صبح نہار منہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ (فاروق' مظفر گڑھ)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بہت دیر پہلے کی بات ہے کہ میرے جسم پر انفیکشن ہو جاتی اور ہونٹ سوج جاتے اور جسم پر ابھار سے بن جاتے جیسے مچھر یا کیڑا کاٹنے کے بعد بن جاتے ہیں۔ ایک حکیم صاحب نے مجھے بتایا رات کو دنداسا پانی میں بھگو دیا کرو اور صبح اس کے ساتھ دانت صاف کرو اور اپنی انگلیوں کے پوروں پر ہری مہندی لگایا کرو' کچھ عرصہ یہ علاج کیا تو مجھے آج تک دوبارہ انفیکشن نہیں ہوئی۔ (پوشیدہ)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور نہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

نزلہ اور کھانسی کیلئے: سرکے میں تھوڑا سا شہد ملا کر پئیں اور ساتھ تازہ گلاب کی پتیاں چبائیں یا پھر وٹامن سی کی ایک گولی چوسنے سے فوری آرام ہو جاتا ہے۔

بے مثال حسن اور لاجواب صحت پائیے آسان ٹوٹکوں سے

پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ

تازہ پھل' متوازن غذا' دہی اور مکھن استعمال کریں۔ روزانہ بالوں میں لکڑی کی بنی ہوئی کنگھی استعمال کریں کیونکہ اس سے بالوں کی ورزش ہوتی ہے۔ نہانے کے بعد بالوں کو تولیے سے اچھی طرح خشک کریں اور پھر تیل لگائیں' گیلے بالوں میں تیل ہرگز نہ لگائیں۔

حسن وصحت' فٹنس کے موضوع پر درج ذیل عنوانات کے تحت ضروری معلومات پیش کی جاتی ہیں۔ **کیل مہاسے اور چھائیاں دور کرنا:** بعض نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو سن بلوغت میں چہرے پر کیل نکل آتے ہیں اگر ان کیلوں کو زخمی کردیا جائے تو یہ چہرے کی جلد پر داغ چھوڑ جاتے ہیں' ان کے علاج کیلئے درج ذیل نسخوں پر عمل کریں۔ 1۔ دواخانہ عبقری کی ''مرہم سکون'' چہرے پر لگائی جائے۔ 2۔ کلونجی' برگ مہندی' سنا مکی' حب الرشاد صعتر کے 12 گرام ایک لٹر فروٹ سرکہ میں حل کرنے کے بعد گرم کرلیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں اور چہرے کے متاثرہ حصے پر لگائیں۔ 2۔ کلونجی تیس گرام' قسط شیریں ستر گرام برگ کاسنی سات گرام سب کو پیس کر سفوف بنائیں اور کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد چھ گرام خوراک صبح وشام کھائیں۔ 4۔ جامن کا شربت متواتر استعمال کریں۔ 5۔ لیموں کو کاٹ کر چہرے پر ملا جائے تو کیل مہاسے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ 6۔ ہلدی پیس لیں' پانی میں گھول کر تین بار روزانہ داغوں پر لگائیں۔ 7۔ کچے ناریل کا دودھ سوتے وقت چہرے پر لگائیں اور ایک ہفتہ مسلسل یہ عمل کریں۔ 8۔ بکری کا دودھ بکثرت استعمال میں لائیں۔ 9۔ کیل مہاسے' ہاضمہ کی خرابی' خون کی خرابی اور چند دیگر وجوہات کی بنا پر نکلتے ہیں' سنگترے کے چھلکے سکھا کر باریک پیس لیں اور پانی میں گوندھ کر رات کو سوتے وقت چہرے پر لگائیں' نیز تین کنو روزانہ کھائیں۔

چہرے کی رنگت نکھارنا: قدرت نے اس زمین پر بے شمار ایسی اشیاء تخلیق فرمائی ہیں جن کے استعمال سے بیشتر جسمانی نقائص دور ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل سلیم کی دولت سے مالا مال کیا ہے تاکہ وہ ایسی اشیاء کا کھوج لگائے کہ ان کے استعمال سے جسمانی نقائص دور کرے اور چہرے کو خوبصورت ودلکش بنانے میں کافی حد تک کامیاب رہے۔ چند احتیاطی تدابیر درج کی جاتی ہیں۔ 1۔ کھانا سادہ اور زود ہضم کھائے۔ 2۔ جب تک حقیقی بھوک نہ لگے کھانا نہ کھائے اور ابھی کچھ بھوک باقی ہو کہ کھانے سے ہاتھ اٹھالے۔ 3۔ مصالحے اور چٹپٹی وترش اشیاء سے پرہیز کرے۔ 4۔ جسمانی صحت کا خاص خیال رکھا جائے' غسل اور مالش کو اپنا معمول بنائیں۔ 5۔ صبح کی سیر اور ورزش کو اپنے اوپر لازم کرلیں۔ 6۔ گیرو ملے پانی میں چار قطرے روغن کلونجی شامل کریں اور رات سونے سے قبل چہرے پر لگائیں' صبح اٹھ کر منہ دھولیں۔

گرتے بالوں کو محفوظ کرنا: تازہ پھل' متوازن غذا' دہی اور مکھن استعمال کریں۔ روزانہ بالوں میں لکڑی کی بنی ہوئی کنگھی استعمال کریں کیونکہ اس سے بالوں کی ورزش ہوتی ہے۔ نہانے کے بعد بالوں کو تولیے سے اچھی طرح خشک کریں اور پھر تیل لگائیں' گیلے بالوں میں تیل ہرگز نہ لگائیں۔ سردیوں میں ہفتے میں ایک دوبار مچھلی ضرور کھائیں۔ روزانہ رات کو سوتے وقت گیارہ عدد بادام کی گری کھائیں۔ عبقری دواخانہ سے تیار کردہ طب نبوی ہیر آئل سے مالش کریں علاوہ ازیں یہ نسخہ جات استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** کلونجی 6 گرام' مہندی کے پتے 6 گرام دونوں کو اچھی طرح پیس لیں' ان کا سفوف 200 گرام سرکہ میں حل کرکے بالوں پر لگائیں۔ 2۔ **ھوالشافی:** کلونجی کو جلا کر اس کی راکھ' زیتون کے تیل میں حل کرکے گنج پر لگائی جائے۔ 3۔ مولی کا پانی سر پر ملتے رہیں۔ 4۔ پیاز کا رس اور شہد ملا کر روزانہ گنج پر لگائیں' نئے بال اگ آئیں گے۔ 5۔ روغن کلونجی کی مالش کریں۔ 6۔ مرد حضرات ایک ماہ تک متواتر روزانہ سر پر استرا پھروائیں' پھر صبح وشام روغن زیتون ملیں' نئے بال اگ آئیں گے۔

موٹاپا ختم کرکے سمارٹ اور دلکش بنیں: ہر شخص کی یہ فطری خواہش ہوتی ہے کہ اس کا جسم سمارٹ اور دلکش ہو' جسم سے فالتو چربی ختم کرکے موٹاپے کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ نشاستہ اور میٹھی غذاؤں کے بکثرت استعمال سے موٹاپا آجاتا ہے۔ چکنی اور مرغن غذائیں موٹاپے کا موجب بنتی ہیں' محنت مشقت کے کام نہ کرنے اور ورزش نہ کرنے سے انسان موٹاپے کا شکار ہوجاتا ہے۔ موٹاپے سے بچنے کیلئے سادہ اور زود ہضم غذا کھائیں۔ کھانا آہستہ آہستہ اور چبا چبا کر کھائیں' جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھائیں اور ابھی بھوک باقی ہو کہ کھانے سے ہاتھ کھینچ لیں۔ ہلکی ورزش اور چہل قدمی کریں۔ نمک اور نمکین اشیاء سے پرہیز کریں' کھانے میں گوشت کم اور سلاد زیادہ استعمال کریں۔ سبزیوں کا زیادہ استعمال موٹاپا دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ صبح نہار منہ نیم گرم پانی میں ایک لیموں کا رس ڈالیں اور چمچ شہد کی ملا کر بلاناغہ استعمال کریں۔ فالتو چربی پگھل جائے گی۔ **ھوالشافی:** لاکھ دانہ' سیاہ زیرہ اور کلونجی ہم وزن لے کر پیس لیں اور کیپسول بھرلیں۔ ناشتے سے قبل ایک کیپسول کھالیں۔ عبقری دواخانہ سے روحانی پھکی لے کر اس کا استعمال کریں۔ اپنا بی۔ ایم۔ آئی معلوم کریں' اس کو معلوم کرنے کا فارمولہ یہ ہے: باڈی ماس انڈکس (بی۔ ایم۔ آئی)

وزن (کلوگرام میں)

قد x قد (میٹر میں)

یاد رکھیں آپ کا بی۔ ایم۔ آئی 20 تا 25 کی رینج میں ہے تو آپ نارمل ہیں۔ 26 تا 30 درجے میں موٹاپے کی حدود میں داخل ہوچکے ہیں۔ 31 تا 35 درجے میں شدید موٹاپے کا شکار ہیں۔ 36 یا اس سے زائد درجہ مہلک موٹاپے کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ جونہی آپ کا بی ایم آئی 26 درجے میں یا اوپر داخل ہوا تو درج ذیل بیماریاں آپ کے استقبال کیلئے دوڑ کر آتی ہیں۔ امراض قلب۔ ہائی بلڈ پریشر۔ شوگر۔ کولیسٹرول میں زیادتی۔ پتے کی پتھری۔ جگر کی خرابی۔ ناف کی ہرنیا۔ بواسیر۔ رحم کا سرطان۔ یورک ایسڈ کا بڑھنا وغیرہ۔ **برص دور کرنا:** برص کے سفید دھبے انسانی شخصیت کو گہنا دیتے ہیں۔ ان کو دور کرنے کیلئے باتھو کا سالن کھائیں۔ ڈراپر کے ذریعے باتھوں (بتھوے) کا پانی داغوں پر لگائیں یا ہلدی باریک پیس کر خالص شہد میں ملائیں۔ روزانہ صبح وشام برص کے داغوں پر لگائیں یا چند کھجوریں گٹھلی سمیت جلائیں۔ ان کا سفوف برص کے داغوں پر دن میں ایک مرتبہ لگائیں۔ **قد بڑھانا:** چھوٹا قد' بعض اوقات شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے بالخصوص جب چھوٹے قد کے ساتھ پیٹ بڑھا ہوا ہو۔ قد بڑھانے کیلئے چند نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔ 1۔ عبقری دواخانہ کا ''قد دراز کورس'' آزمایا گیا ہے ایک کورس سے دو انچ کے لگ بھگ قد بڑھ جاتا ہے۔ 2۔ تخم سرس' اجوائن دیسی' ہم وزن پیس کر آدھا چمچ پانی کے ساتھ ہر کھانے کے بعد پانچ ماہ تک استعمال کریں۔ 3۔ ساگ میں ادرک شامل کریں' اس کے کھانے سے قد اور وزن دونوں بڑھتے ہیں۔ 4۔ ٹراؤٹ مچھلی یا عام مچھلی کے کانٹے لے کر ہم وزن کنگھی بوٹی میں ملا کر رگڑیں۔ صبح وشام دو یا چار رتی استعمال کریں۔ ایک مہینے میں ایک انچ قد بڑھ جائے گا۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 18

مزید اس نے اس وظیفے کے متعلق عبقری میں چھپے واقعات سنائے تو مجھے ایک امید لگی کہ انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے میرے بیٹے کا لیپ ٹاپ ضرور مل جائے گا۔ میں نے باوضو رہ کر اس وظیفے کو خوب کثرت سے پڑھا۔ ابھی تعداد 78 ہزار پر پہنچی تھی تو موتی مسجد میں جاکر نوافل بھی ادا کر آئی

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

لیپ ٹاپ ملنے کی عجب کہانی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و عافیت والی زندگی عطا کرے اللہ تعالیٰ آپ کے علم و عمل میں مزید اضافہ فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ میرا عبقری سے تعلق کچھ پرانا نہیں بلکہ صرف ایک وظیفے نے مجھے عبقری کا گرویدہ بنالیا ہے۔ ہوا کچھ یوں کہ میرے بیٹے نے بڑی مشکل سے پیسے اکٹھے کرکر کے ایک لیپ ٹاپ لیا۔ ابھی لیے ہوئے دو ماہ ہی ہوئے تھے کہ ایک مرتبہ دفتر سے گھر آتے ہوئے راستے میں ڈاکوؤں نے اس سے گن پوائنٹ پر لیپ ٹاپ چھین لیا۔ میرا بیٹا بہت زیادہ پریشانی کے عالم میں گھر آیا' جب اس نے یہ بات بتائی تو میں بھی پریشان ہوگئی۔ میں نے اپنی پریشانی کا ذکر اپنی ایک دوست سے کیا تو اس نے مجھے ایک وظیفہ بتایا جو تھا یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور ماہنامہ عبقری اور آپ دامت برکاتہم کے بارے میں تفصیل سے سارا بتایا اور موتی مسجد میں جاکر نوافل ادا کرنے کا بھی کہا۔ مزید اس نے اس وظیفے کے متعلق عبقری میں چھپے واقعات سنائے تو مجھے ایک امید لگی کہ انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے میرے بیٹے کا لیپ ٹاپ ضرور مل جائے گا۔ میں نے باوضو رہ کر اس وظیفے کو خوب کثرت سے پڑھا۔ ابھی تعداد 78 ہزار پر پہنچی تھی تو موتی مسجد میں جاکر نوافل بھی ادا کر آئی۔ بس! پھر کیا تھا میرے بیٹے نے تھانے میں ایف آئی آر کٹوا رکھی تھی۔ ابھی موتی مسجد سے نوافل ادا کرکے گھر پہنچی ہی تھی کہ تھانے سے میرے بیٹے کو کال آگئی کہ آکر اپنے پیسے لے لو ڈاکو پکڑے گئے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نے لیپ ٹاپ بیچ دیا تھا۔ تھوڑی ہی دیر میں میرا بیٹا چھبیس ہزار لے کر گھر آیا تو میں نے شکرانے کے نوافل ادا کیے اور حضرت دامت برکاتہم آپ کیلئے تب سے ہر نماز کے بعد آپ کی صحت و تندرستی کیلئے دعا گو رہتی ہوں۔ ہر پل ہر لمحہ آپ کیلئے دعائیں کرتی رہتی ہوں۔ آپ کے رسالے میں چھپے ایک وظیفے نے مجھے اور میرے بیٹے کو اتنی بڑی پریشانی سے چند دنوں میں نکال لیا۔ لوگوں نے ہمیں بہت ناامید کیا تھا کہ لیپ ٹاپ اب آپ کو کبھی نہیں ملے گا اس کیلئے بھاگ دوڑ مت کریں لوگوں کی گاڑیاں چھینی جاتی ہیں وہ نہیں ملتیں تو یہ لیپ ٹاپ کیا چیز ہے۔ مگر آپ کے وظیفے نے مجھے حوصلہ دیے رکھا مجھے یقین تھا کہ یہ وظیفہ میرے بیٹے کا لیپ ٹاپ ضرور واپس دلائے گا اور واقعی مجھے واپس مل بھی گیا۔ (ایک ماں)

شدید ترین رش میں بہترین سواری مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس ماہنامہ نے میرے بہت سے روحانی و جسمانی مسائل حل کیے۔ اس میں موجود وظائف میرے قریبی رشتہ داروں' عزیزوں' دوستوں کے مسائل کا بھی آزمودہ حل ہیں۔ خاص طور پر اس میں موجود آپ کے روحانی آرٹیکل میں وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تو ہم بہت زیادہ آزمارہے ہیں۔ گھر میں کوئی چیز بھی گم ہوجائے سب یہی پڑھنا شروع کردیتے ہیں لمحوں میں مل جاتی ہے۔ کوئی ناراض ہوجائے' مان نہ رہا ہو ہم یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیتے ہیں ناراض مان جاتے ہیں۔ ابھی کل ہی کی بات ہے کہ میں اپنی بہن کے ساتھ بھانجے کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جارہی تھی' رش بہت زیادہ تھی اور گاڑی نہیں مل رہی تھی۔ میں نے چند بار ہی یہ وظیفہ پڑھا تو گاڑی بالکل سہولت کے ساتھ مل گئی اور جس ڈاکٹر کے پاس جانا تھا اس کے پاس ہمیشہ ہی بہت رش ہوتا ہے راستے میں بھی میں یہی وظیفہ پڑھتی گئی اللہ کا کرم ایسا ہوا کہ ایک مریض بھی موجود نہیں تھا اور سیدھا ڈاکٹر صاحب کے روم میں پہنچے' بچے کو چیک کروایا' میڈیسن لی اور فوراً فارغ ہوکر گھر کی راہ لی۔ (صائمہ سنبل)

آفس کے سرمان گے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ماہنامہ عبقری کافی عرصہ سے مسلسل پڑھ رہے ہیں۔ اس رسالے نے ہمارے بہت سے مسائل حل کیے ہیں۔ خاص کر آپ کے روحانی کالم کے وظیفے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نے تو ہمارے خاندان میں دھوم ہی مچادی ہے۔ میری باجی کی بیٹی انجینئر ہے۔ اس نے بتایا خالہ میں اپنے آفس میں کام کررہی تھی تو میرے بڑے افسر کا فون آیا تو کام میں کوئی مسئلہ تھا۔ میں نے بہت کہا کہ سر ایسے کرلیں کام ٹھیک ہوجائے گا لیکن سر نہیں مان رہے تھے تو میں نے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیا تو تھوڑی ہی دیر کے بعد دوبارہ میرے سر کا فون آیا کہ (ش) تم جس طرح کہہ رہی تھی ویسے ہی کام کرو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ (فرح ذوالفقار)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

حاسدین سے مستور رہنے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دشمن اور حاسدین سے محفوظ رہنے کا ایک عمل ہے۔ یہ عمل پچھلے چند سالوں سے میرے استعمال میں ہے اور الحمدللہ مجھے کبھی کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوئی۔ آیات کے حوالے درج ذیل ہیں:۔ سورۂ نحل آیت نمبر 108۔ سورۂ کہف آیت نمبر 57۔ سورۂ یٰسین کی پہلی 9 آیات۔ سورۂ جاثیہ آیت نمبر 23۔ ان تمام آیات کو صبح و شام صرف تین تین مرتبہ پڑھیں اور محفوظ رہیں۔ (پ' کوئٹہ)

غصیلے شوہر کا آزمودہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی پچھلے چار سال سے مسلسل قاری ہوں۔ میرے شوہر بہت غصے والے تھے' جب انہیں غصہ آتا تو انہیں کچھ ہوش نہ رہتا اور اکثر مجھ پر ہاتھ تک اٹھا دیتے۔ جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی' چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت بڑا ہنگامہ کھڑا کردیتے۔ پھر ماہنامہ عبقری میں ایک وظیفہ دیکھا اور روزانہ درج ذیل آیت سات سو مرتبہ روزانہ پڑھنی شروع کردی۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل 62) اس کے علاوہ آپ کی کتاب ''کالی دنیا کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات'' میں سے وظیفہ 21 دن والا' چاروں قل' آیت کریمہ' آیۃ الکرسی اول و آخر درود پاک پڑھنا شروع کیا' ساتھ ہی سجدہ میں جاکر رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (القمر ۱۰) پڑھنا شروع کیا' دیکھتے ہی دیکھتے شوہر کا رویہ میرے ساتھ بدلنا شروع ہوگیا۔ اب الحمدللہ میرے آج کے شوہر اور کل کے شوہر میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ شکریہ عبقری! (ع' ف)

مال بڑھایئے: صدقہ دو اور پریشانی سے خوف نہ کرو ہرگز کوئی شخص صدقہ دینے سے پریشان نہیں ہوتا صدقہ مال کو زیادہ کرتا ہے اور قرض کو ادا کرتا ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

عبقری رسالہ' ادویات' کتب آپ کے شہر میں

سید برادرز — ملتان کی سابقہ ایجنسی عرصہ منسوخ' ادویات صرف 0300-8632292

نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر
احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات	چوآسیدن شاہ 054-3580102	غذر: 0344-5419941	مانسہرہ 0300-2753463	ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ	حسن ابدال 0306-5601613	فیصل آباد 0301-7118200	ملتان 0300-6301461	لاچی 0346-9770019
اٹک 057-2602020	حضرو 0314-2192166	فیصل آباد: 0300-6698022	ملتان 0300-8632292	اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
اٹک 0321-5247893	حیدرآباد 0300-3790255	فتح پور 0333-6843333	مری 0321-5521832	بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
اسلام آباد 0336-0195366	حیدرآباد: 0300-0936775	کنگری ضلع لورالائی 0828-601084	مری 051-3410777	غذر 0344-5419941
ایبٹ آباد 0344-9381998	حیدرآباد 0300-3215348	کنڈیارو 0300-3215348	مری 0300-5506082	سنجاوی 0313-8078491
ایبٹ آباد 0992-335847	حویلیاں ہزارہ 0346-9520528	کراچی 0300-3218560	مردان 0300-9175500	منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
اوکاڑہ 0300-6968538	حضرو 0301-5514113	کراچی 0333-3364127	میاں چنوں 0333-8884615	درہ پیزو 0300-9097993
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880	خانیوال 0303-7372281	کراچی 0300-2680248	منڈی بہاؤالدین 0345-5861514	درہ آدم خیل 0342-9233590
بوریوالا 0300-7591190	خان پور 0685-572654	کراچی 0333-3317134	ملہوالی: 0333-5333389	کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
بھکر 0331-2344445	خوشاب 0305-5038040	کوٹ ادو 0333-6008515	مظفر آباد 0346-9616224	مانسہرہ 0301-8133822
بہاولنگر 0333-6320766	خیر پور 0336-8603026	کوہاٹ 0922-511760	مظفر آباد 0312-4602800	
بھیرہ شریف 0301-6799177	راولپنڈی 0333-5648351	قصور 0322-7616470	میرپور خاص 0333-3436222	
بہاولپور 0333-6367755	راولپنڈی 051-5505194	کوٹ ادو 0333-6003070	میرپور آزاد کشمیر 0335-1580590	
بوریوالا 0673352712	رائے ونڈ 0300-4719056	کاموکی 0324-6037765	مکین آباد 0331-7584075	
بنوں 0321-9632838	رحیم یار خان 068-5872626	کھپرو 0336-0312694	نارووال 0322-4861522	
بنوں 0334-8852912	راجن پور 0332-2566490	کوئٹہ 081-2824617	نوشہرہ خیبر پختونخوا 0321-9702005	
بھاگٹانوالہ 0322-7836671	درگاہ پاکپتن 0333-6954044	کلورکوٹ 0300-7780221	نارووال 0333-8749464	
پشاور 0314-9007293	دیپالپور 0300-4059957	کھوڑ 0307-5137855	نواب شاہ 0333-8775548	
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424	درگئی: 0343-4959350	کسووال 0300-4340914	نوشکی 0322-7846812	
پشاور 0333-9161237	ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447	کوہاٹ 0313-4874544	وہاڑی 0306-8281075	
پنڈی گھیپ 0334-5800786	ڈسکہ 0305-6007845	کوٹ رادھا کشن 0300-4992290	وہاڑی 0301-6661714	
پاکپتن شریف 0314-3650234	ڈسکہ 0346-6747112	کمالیہ 0334-9630911	وزیر آباد 0345-6892591	
پتوکی 0334-4062698	ڈیرہ غازی خان 064-2017622	کوئٹہ 0333-7812805	واہ کینٹ 0301-5497007	
تونسہ شریف 0331-6464456	ڈیرہ غازی خان 0315-8701970	کوٹلہ ارب علی 0301-6267600	وانا: 0301-3232634	
تلہ گنگ 0346-5771975	ڈیرہ بگٹی پیرکوہ 0835-430184	گجرات 0302-6292132	ہارون آباد 0321-7584846	
ٹانک 0301-8790927	سرگودھا 0301-6762480	گجرات 0333-8443093	ہڈالی 0315-7390079	
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845	سیالکوٹ 0321-7120318	گوجر خان 0332-5878032	یزمان 0346-4934044	
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442	سکھر 0336-9312436	گوجرانوالہ 0300-6453745	نیوجرسی یو ایس اے 01-683-1882	
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706	سمندری 0335-7724570	گوجرانوالہ 0300-6422516	شکاگو 630-589-6432	
جھنگ صدر 0333-6756493	سیالکوٹ 0300-566531	ٹیکسلا 0307-8321046	یوکے 0044-7880-9842-16	
جھنگ صدر 0477-621733	سکھیکی منڈی 0342-6565723	قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645	کوئٹہ 0321-9702005	
ٹیکسلا 0307-8321046	سکھر: 0334-8724786	لیاقت پور 0345-8709947	کوہاٹ 0313-4874544	
جہانیاں 0321-7359861	سمبڑیال: 0300-7160811	لیہ 0334-6945606	اُگی 0300-2753463	
جہلم دینہ 0333-5806101	سنجاوی 0332-7816016	لاہور 0320-9439889		
جنڈ 0333-5480393	ساہیوال: 0321-6938847	لاہور 0322-8081142		
جام پور 0336-6758452	شیخوپورہ 0341-6616915	لاہور 0322-4614031		
جتوئی 0301-6956848	شجاع آباد 0300-2539685	لاڑکانہ 0345-3228855		
جلال پور پیروالا 0300-8985689	شہداد پور 0334-3100962	لورا 0321-5500221		
چکوال 0333-5783167	شورکوٹ کینٹ 0302-7296211	لودھراں 0300-6348123		
چکوال 0333-5778810	شاہکوٹ 0312-3710911	لالہ موسیٰ 0322-5884388		
چکوال 0306-5785684	شکر گڑھ: 0301-6644331	مریدکے 0300-8583677		
چنیوٹ 0332-2544447	صادق آباد 0333-7452600	منڈی بہاؤالدین 0345-6810615		
چونیاں 0333-4398877	ظاہر پیر 0333-6353870	مظفر گڑھ 0333-6031077		
چیچہ وطنی 0315-6905313	عارف والا 0322-7849580	ملکوال 0346-6565765		
چشتیاں 0302-6989035	علی پور 0333-7674684	میلسی 0321-7982550		
		میانوالی 0303-7523280		

''عبقری'' نام رجسٹرڈ ہے کسی بھی ایجنسی' کلینک' مطب' اکیڈمی یا گھر کے ساتھ عبقری کے نام کا استعمال قانوناً ممنوع ہے۔ جو لوگ استعمال کر رہے ہیں وہ یہ نام فوراً ختم کر دیں' ورنہ ایجنسی ختم کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

ایجنسی ہولڈر بورڈ اشتہار پیڈ کیلنڈر اور دکان پر حکیم صاحب کے نام کی ''زیر سرپرستی'' کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ قانوناً غلط ہے۔ قطعی اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

(ادارہ کی طرف سے دواخانہ' خزانہ اور کتب کوئی نہیں چھاپ سکتا' قانونی حق محفوظ ہے)

ایجنسی سے صرف پیکنگ شدہ دوائی لیں' کھلی دوائی ہرگز نہ لیں۔ صرف عبقری ادویات ہی لیں خود ساختہ دوائی نہ لیں۔

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈرز ڈبی پر لکھی قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں' عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے' عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات کی ایجنسی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے اور ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

سکھر میں اصلاحی و روحانی اجتماع

26، 27، 28 فروری 2016ء بروز جمعہ' ہفتہ' اتوار (انشاءاللہ)

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں' مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے سکھر میں تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں' لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام ہوگا۔ رابطہ نمبر: 0322-4688313

بمقام: ...

کثرت پیشاب کا علاج: کثرت پیشاب میں دارچینی اور کندر ہم وزن باریک پیس کر دو ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ صبح وشام استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

ہارمونز شفاء

ماہواری کی بے قاعدگیوں کا باقاعدہ علاج

ایسی خواتین جن کے ماہانہ ایام ٹھیک نہیں آتے' دن چڑھ جاتے ہیں۔ رُک رُک کے آتے ہیں' خاص ایام کے دنوں میں شدید تکلیف ہوتی ہے۔ جسم کا جوڑ جوڑ ٹوٹتا ہے' پیٹ میں شدید کرب اور بے چینی ہوتی ہے۔ دل تیز تیز دھڑکتا ہے۔ سر چکرانا' نیند نہ آنا' افسردگی' بے چینی گھبراہٹ' پسینے چھوٹنا' ہاضمہ کی خرابی' چڑچڑا پن' خارش' متلی ہوتی ہے' پیڑوں اور ناف کے آس پاس اذیت ناک درد ہونے سے مریضہ آنسو بہاتی ہے۔ اس مرض میں بعض اوقات رحم میں سوزش ورم ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے حمل بار بار گرتا ہے۔ ایسی مجبور خواتین کیلئے ہارمونز شفاء کورس ترتیب دیا گیا ہے جس کے استعمال سے ماہانہ ایام کھل کر پورے دن اور بغیر تکلیف کے آتے ہیں۔ یہ رحم کو طاقت دیتی ہے اس سے رکا ہوا خون ضروری مقدار میں خارج ہوتا ہے ایسی مریضہ جن کو حمل نہیں ہوتا اولاد سے محروم رہتی ہیں ان کیلئے ہارمونز شفاء کورس نعمت خداوندی ہے۔ ایک دفعہ مستقل مزاجی سے استعمال کرائیں پھر اثر دیکھیں ایسی نوجوان بچیاں جنہوں نے جوانی کی دہلیز پر قدم تو رکھا لیکن مصیبت میں آگئی کیونکہ ان کو ماہانہ ایام بھی نہیں آتے اور گندہ خون اندر رک کر زہر بن گیا اور ان وجوہات کی بنا پر لڑکی کے منہ پر بال اگنے لگے' بعض لڑکیاں موٹی ہونا شروع ہوجاتی ہیں' چربی بڑھ جاتی ہے' بعض لڑکیوں کا منہ کیل چھائیوں سے بھر جاتا ہے۔ شرم کے مارے کسی کو بتاتی نہیں اور چپکے چپکے کریمیں' ابٹن اور کیمیکل بھری دوائیاں استعمال کرتی ہیں اور اصل وجہ کی طرف دھیان نہیں ہوتا۔ ہارمونز شفاء ایسی بچیوں کیلئے بہت مؤثر دوا ہے۔ جو ماہانہ ایام کو ٹھیک کرتی ہے خون صاف ہوجاتا ہے' چہرہ شیشے کی طرح صاف ہوجاتا ہے۔ بعض خواتین کے بچے کی پیدائش کے بعد ایام رک جاتے ہیں ان کیلئے ہارمونز شفاء بہترین ایجاد ہے۔ ہارمونز شفاء صرف وقتی فائدہ کیلئے نہیں ہے بلکہ اسے مستقل مزاجی کیساتھ ان تمام امراض کیلئے دو سے تین ماہ استعمال کریں۔ نوٹ: مخصوص ایام میں نہانے' ٹھنڈے پانی سے اور کپڑے دھونے سے پرہیز کریں۔ (قیمت صرف 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

گالیاں' دھمکیاں اور الزامات

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے مخلوق خدا کا رجوع دن بدن بڑھ رہا ہے۔ روزانہ سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں لوگ ملنا چاہتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب کی بے شمار مصروفیات کی وجہ سے سب سے ملنا ممکن نہیں۔ پہلے پہل 6 ماہ کا وقت ایک ہی ماہ دے دیا جاتا تھا لیکن لوگوں کے اصرار پر اسے تین ماہ پر لایا گیا لیکن اس کے بعد ہر ماہ کا ٹائم دیا جاتا ہے اور اگلے ماہ پھر یہی ترتیب ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سارا دن کالز کرنے کے باوجود رابطہ نہیں ہوتا جبکہ ٹوکن دینے والا نمبر مستقل مصروف رہتا ہے خود اندازہ کریں کہ پوری دنیا سے کالز آرہی ہوتی ہیں ایسے میں سب کی کالز ایک ساتھ ملنا ممکن نہیں جن کی مل جائے وہ مطمئن ہوجاتے ہیں اور جن کا رابطہ نہ ہوسکے وہ بدگمان ہوجاتے ہیں اور گالی گلوچ اور الزامات پر اتر آتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نمبر صرف ٹیلی فون پر اور منصفانہ دیئے جاتے ہیں۔ ہمیں مخلوق خدا کی پریشانی اور تکالیف کا احساس ہے اور ہم ہر ممکن حد تک اس کے ازالے کیلئے فکر مند رہتے ہیں لیکن سب کو مطمئن اور خوش کرنا شاید ہمارے بس میں نہیں ہے۔ امید ہے آپ ہماری مجبوریوں کا احساس کرتے ہوئے حوصلے اور درگزر سے کام لیں گے۔ ایک گزارش یہ بھی ہے کہ جن کو وقت مل جائے وہ دوبارہ کال نہ کیا کریں تاکہ دوسروں کو بھی موقع مل سکے۔

نوٹ: سسٹم پر جب لوڈ زیادہ ہوتا ہے تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ نمبر بند جارہا ہے جبکہ ایسا نہیں ہوتا۔

نوجوانوں کے روگ (کورس)

جوانی کی سابقہ بہاریں لوٹ سکتی ہیں

جوانی کا عروج اور ماحول کا فساد جب یہ دونوں چیزیں اکٹھی ہوجاتی ہیں تو ان کا جمع ہونا ایسے ہی ہے جیسے آگ اور پٹرول کا اکٹھے ہونا جس طرح ماچس کی تیلی پر لگا مسالہ صرف رگڑ کا منتظر ہوتا ہے اور بارود کو آگ لگ جاتی ہے اس طرح جوانی کا جوبن اور ننگے ماحول میں پرورش یقیناً جوانی کے سمندر کو بے لگام کرکے غلط راستوں کی طرف گامزن کردیتی ہے وہ جوان جو ماں کے پاکیزہ دودھ سے پرورش پاکر بلوغت کی دہلیز پر قدم رکھتے ہیں ان کے چہرے سرخ گلابی آنکھیں روشن اور فراخ ہوتی ہیں۔ جسم طاقتور اور پھرتیلا ہوتا ہے۔ آخر کیوں یہ پھرتیلا اور طاقتور جسم روشن فراخ آنکھیں' تھکے تھکے اور پھر آہستہ آہستہ چڑچڑا پن قوت برداشت میں کمی یادداشت پر اثر' چال میں لڑکھڑاہٹ بیٹھ کر اٹھنے سے آنکھوں سے سامنے اندھیرا اور چلتے ہوئے دماغ کا چکرا جانا' جسم پر خشکی' قبض' کھانا ہضم نہ ہونا' یا پھر بھوک نہ لگنا' دل و دماغ کی کمزوری' نگاہ کا کمزور ہوجانا' روز بروز چہرے کی رونق اور آنکھوں کی روشنی اور فراخی کا ماند پڑ جانا' اور اس طرح کے ڈھیروں عوارضات اس بات کی علامت ہیں کہ اس نوجوان کے جسم کا جوہر خاص ضائع ہوا ہے یا ہو رہا ہے جس کی وجہ سے اس کا کھلکھلاتا روشن چہرہ سیاہی اور پیلاہٹ کی طرف مائل ہو رہا ہے۔ یہی نوجوان پھر شادی کے نام سے گھبراتے ہیں' وہ ایسی غلط زندگی کی ترتیب میں دھنس چکے ہوتے ہیں کہ جس سے باہر نکلنا پھر ان کے بس میں نہیں ہوتا۔ ایسے مایوس نوجوان اپنی زندگی کی بہاریں اپنے ہاتھوں سے لٹا چکے ہوں اور اب خودکشی یا پھر مسلسل ڈپریشن' ٹینشن کا شکار ہوں وہ ہرگز ہرگز مایوس نا ہوں ہمارے شعبہ تحقیق لوگوں کی صحت وتندرستی کو ملحوظ رکھتے ہوئے سالہا سال کے مسلسل تجربات کے بعد آپ کے سامنے "نوجوانوں کے روگ کورس" کے نام سے ایک بہترین شفائی نسخہ تیار کیا ہے۔ لہٰذا آپ بھروسے اور اعتماد سے اپنی جوانی کی سابقہ بہاروں کو لوٹانے کیلئے ہمارے طبی رازوں سے استفادہ کریں۔ یقین شرط ہے' مایوسی گناہ ہے۔

قیمت صرف -/700
علاوہ ڈاک خرچ

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پاکستان کی پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں' (صلیبیں اور نصابی نہ ہوں) برتن' نقش ونگاہ شدہ پرانے دروازے' کھڑکیاں' شیڈ' اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو) لکڑی' تانبے' کانسی' چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو' الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے' اینٹیں' ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت باامان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

مقدمہ میں راضی نامہ: اگر دو فریقوں میں راضی نامہ نہ ہوتا ہو تو یَا غَفَّارُ کو گیارہ دن تک مغرب کی نماز کے بعد 5124 مرتبہ پڑھیں' انشاء اللہ راضی نامہ ہو جائیگا۔

گردے' ڈائیلسز اور پتھری کا سائنسی اور روحانی علاج

دوران کلینک گردے' ڈائیلسز اور پتھری کے مریضوں کے اضافہ نے مجھے مجبور کیا کہ کیوں نہ ایک ایسی جامع کتاب تالیف کی جائے جس میں گردوں کے امراض اور پتھری کا سائنسی اور روحانی دونوں طرح کا کامیاب علاج دیا جائے۔ جب اس کتاب کی پہلی اشاعت شائع ہوئی تو ہزاروں گردوں اور پتھری کے امراض میں مبتلا گھر بیٹھے شفاء یاب ہوئے جس کا اظہار انہوں نے مجھ سے بالمشافہ ملاقات' ٹیلی فون' خطوط اور ای میلز کے ذریعے کیا۔ اس کتاب کی اب تک تین کامیاب اشاعت شائع ہو چکی ہیں۔ آئیے اس کتاب کی چند ہیڈنگز کا مطالعہ کریں:۔ ☆ گردوں کی حفاظت اور علاج ☆ اپنے گردوں کی فکر کیجئے ☆ آپ کے گردے اور ان کی صحت ☆ گردے اور مثانے کے امراض ☆ ناکارہ گردوں کا علاج! تصفیہ خون ☆ گردے اور مثانے کی پتھری ☆ سنگ گردہ اور اس کے اسباب وحل ☆ گردہ مثانہ کی پتھری ☆ گردوں کی پتھری کا علاج ☆ روحانی علاج ☆ قارئین! آج ہی اپنی کاپی دفتر ماہنامہ عبقری میں بک کروائیں اور گردوں کے امراض سے خود کو اور اپنے چاہنے والوں کو بچائیں وہ صرف -/150 روپے میں (علاوہ ڈاک خرچ)

چوٹ شفاء ...... جسم پر ہر قسم کی چوٹ کیلئے ٹانک

ایکسیڈنٹ کی چوٹ ہو یا کسی حادثہ کی ہو' گرنے کی وجہ سے چوٹ لگے' رگڑ کی چوٹ ہو' بعض اوقات ایسی چوٹ لگتی ہے جن کا زخم باہر نظر نہیں آتا جبکہ اندر زخم ہو جاتا ہے' بعض چوٹوں میں گوشت پھٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو بہت درد اور تکلیف ہوتی ہے۔ جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے' درخت' بلڈنگ سے گرنے کی وجہ سے چوٹ لگی ہو' مار کا تشدد' ڈاکوؤں کے تشدد کی وجہ سے جسم زخمی ہو اور چوٹیں ایسی کہ درد سے مریض کراہ رہا ہو' ایسے مسائل کیلئے ''چوٹ شفاء'' ہی وہ دوا ہے جو مریض کیلئے پیغام شفاء ہے جو ہر قسم کے نقصان کے بغیر ہی مریض کو جلد سے جلد آرام دیتی ہے۔ بعض چوٹیں ایسی ہوتی ہیں جن کا اثر کئی کئی سال تک رہتا ہے یا چوٹ لگنے کے کچھ عرصہ بعد پھر اسی چوٹ کا درد' بے چینی شروع ہو جاتی ہے' ''چوٹ شفاء'' ہی وہ دوا ہے جو ایسے مریضوں کو مستقل سکون اور آرام پہنچاتی ہے۔ ''چوٹ شفاء'' دوا کی دوا ہے اور دردوں اور چوٹوں کیلئے سکون کا ذریعہ ہے۔ ''چوٹ شفاء'' کھانے کیلئے ہے۔ جوانی کی لگی ایسی چوٹیں جو بڑھاپے میں ظاہر ہوتی ہیں اور انسان کو معذور کر دیتی ہیں یا پھر ایکسیڈنٹ حادثے یا کسی تشدد کی وجہ سے کوئی چوٹ کسی بھی دوا سے اس کا درد نہ جا رہا ہو حتیٰ کہ جسم معذور ہو گیا ہو تو چوٹ شفاء ایسے تمام مسائل کیلئے یکساں اور لاجواب ہے۔ چند دن' چند ہفتے اس کا استعمال کرنے سے آپ کو دنوں ہی میں فائدے محسوس ہوں گے۔ اگر ''چوٹ شفاء'' کے ساتھ کراماتی تیل کا استعمال کیا جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔ **انوکھا تجربہ:** تجربات نے انوکھا فائدہ ضرور بتایا کہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے سے 'موٹاپے اور پیٹ کے بڑھنے سے نجات' میں اس کے لاجواب رزلٹ ملے۔ (قیمت -/100 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز

شادی میں بہن بیٹی کو تحفہ دینے کیلئے نہایت شاندار مرد و عورت چند سطریں پڑھ کر وہ سکون پائیں گے کہ بنگلوں والے انہیں دیکھ کر رشک کریں۔ چائے سے پرہیز کرنے سے ہماری شخصیت کیسے نکھرتی ہے۔ ایک عجیب بات۔ ☆ ورزش کرنے سے اپنے مزاج میں تبدیلی کیسے آسکتی ہے ☆ طب اسلامی اور جدید تحقیق ہماری زندگی کو خوشگوار بنانے کیلئے کیا کہتی ہے ☆ آپ کا جیون ساتھی کیسا ہونا چاہیے' اس کی تعلیم کیا ہونی چاہیے ☆ جیون ساتھی کی عمر کیا ہونی چاہیے' اس کو ضرور پڑھیں ☆ آپس میں پیار و محبت بڑھانے کے چند مفید طریقے پڑھیں ☆ آپ کی بیوی...... آپ سے کیا چاہتی ہے ☆ پرکشش رہنے کی خواہش سب کو ہوتی ہے کیا آپ بھی پرکشش بننا چاہتے ہیں تو اسے ضرور پڑھیں ☆ ازدواجی تعلقات کے مختلف پہلو کیا ہیں انہیں ضرور سمجھیں۔ ☆ تھوڑا شریر بنیے اور زندگی میں رنگینی پیدا کیجئے۔ ☆ ایک دوسرے کو حیران کرنا سیکھئے مگر کیسے ☆ والدین کیلئے سات مشورے۔ بڑے ضرور پڑھیں۔ ازدواجی بندھن جوڑے رکھنے کے راز ☆ شریک حیات سے گفتگو اچھی صحت کی ضامن ☆ اپنی زندگی میں خوبصورتی کا اضافہ کیجئے۔ کامیاب گھرانے کی کامیابی کے وہ تجربات اور مشاہدات جو انہوں نے اپنی نسلوں کو بطور نعمت اور وصیت لکھے جنہیں پڑھ کر آپ بھی اپنی زندگی خوشحال کر سکتے ہیں۔ (قیمت صرف -/300 روپے)

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں



تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی جلدی نہ کریں' ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی۔

ام معاویہ' سرگودھا۔ ذیشان' سیالکوٹ۔ سعدیہ عزیز۔ ڈاکٹر حمیدہ۔ نعیم الحسن لاہور۔ محمد سعید' مانسہرہ۔ مشتاق۔ محمد عامر' گوجرانوالہ۔ ہمشیرہ محمد اکمل' سرگودھا۔ ریاض حسین' میانوالی۔ فائزہ علی' کراچی۔ عبدالماجد' میانوالی۔ غیاث الدین لاہور۔ محمد ارشد نذیر' سرگودھا۔ خالد حسین لاہور۔ عبدالغفار' اسلام آباد۔ وحیدہ شمس' ملتان۔ محمد بلال' ڈیرہ غازیخان۔ محمد ایوب شاہ' ڈیرہ غازیخان۔ بشریٰ یوسف' کراچی۔ محمد شاہد محبوب' اسلام آباد۔ اعجاز خان' خیبر پختونخواہ۔ ام عبداللہ' خیرپور۔ محمد ناظم الدین' نارووال۔ اختر محمود' ہری پور ہزارہ۔ فرحت' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ممتاز علی خان' ہری پور۔ صائمہ کامران' کراچی۔ ن۔ ا' میانوالی۔ سنبل زبیری' راولپنڈی۔ جاوید احمد' لاہور۔ محمد عثمان' اوریا۔ اعجاز خان' ہری پور۔ دیبا اقتدار' بہاولنگر۔ محمد بشیر طاہر۔ فرزانہ' لاہور۔ کرن بنت شہزاد' لاہور۔ جویریہ شاہ' لاہور۔ شفیعہ شکیل' لاہور۔ کلیم اللہ شیخ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ایچ۔ ایس۔ صدیقی' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ماسٹر محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف۔ ملک صفدر ضیاء' کراچی۔ طاہر' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ فرزانہ کوثر' صادق آباد۔ زینب عبدالجبار۔ رب نواز' نوشہرہ۔ منزہ نذیر احمد' سرگودھا۔ م' گوجرانوالہ۔ محمد نوید علی' سندھ۔ ایم اے قریشی' ملتان

الرجی' چھینکیں' دائمی نزلہ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

ایک خبر تھی کہ اسلام آباد میں ایسے درختوں کو مسلسل کاٹ رہے ہیں جو الرجی کا ذریعہ بنتے ہیں لیکن ایک درخت کاٹنے سے وہاں کئی اور درخت نکل آتے ہیں بالکل اسی طرح جب ہم دائمی نزلہ کا شکار ہوتے ہیں بال سفید اور گرنا شروع ہو جاتے ہیں' دماغ کمزور' حافظہ ضعیف ہونا شروع ہو جاتا ہے تو ہم اس وقت ایسی ادویات استعمال کرتے ہیں جو وقتی طور پر نزلہ بند کر دے یا الرجی کا وقتی علاج بنے۔ لیکن جب تک دوائی کا اثر رہتا ہے مریض چھینکوں وغیرہ سے افاقے میں رہتا ہے۔ لیکن جوں ہی دوائی کا اثر ختم ہوتا ہے تو پھر وہی مرض یعنی چھینکوں کا طوفان جاری ہو جاتا ہے۔ جسم پر الرجی سے نشان اور خارش شروع ہو جانا' ناک کی ہڈی کا بڑھا ہوا ہونا۔ دل دماغ پر اس کا اثر' حتیٰ کہ نیند میں بھی پریشانی لاحق ہونا شروع ہو جاتی ہے جب الرجی بڑھتی ہے تو جلدی مسائل شروع ہو جاتے ہیں اور ہم اسے سکن پرابلم سمجھ کر اس پر وقتی مرہم لگاتے ہیں کیا یہ اس کا دائمی علاج ہے؟ ہر گز نہیں! تو دائمی نزلہ' الرجی' ناک کی ہڈی کا بڑھنا' ناک کا بند رہنا' جلدی مسائل' حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے "الرجی' چھینکیں' دائمی نزلہ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا" (کورس) انتہائی آزمودہ اور موثر ہے۔ (قیمت صرف 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

چہرہ شفاء صدیوں سے آزمودہ طبی فارمولہ

چہرے کے کیل' مہاسے' دانے' چھائیاں' داغ دھبے' گڑھے' پیپ دار دانے' چہرے کی رنگت کا ماند پڑ جانا' سیاہ حلقے یا چہرے کا سیاہ ہو جانا' بیماری سے پہلے یا بعد چہرے کی رنگت میں تبدیلی' چہرے کا مرجھا جانا' خارش' پرانی سے پرانی الرجی' موسمی اثرات کا چہرے پر اثر انداز ہونا' چہرے کے بال' خون کی خرابی' جوانی کے دانے' اس کے علاوہ یہ دوائی معدے کی تیزابیت' جسم کی الرجی' پرانے دانے' پرانی خشک وتر خارش کیلئے "چہرہ شفاء" لاجواب چیز ہے۔ چھوٹوں بڑوں' مرد و عورتوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ مرچ مصالحہ جات' تلی ہوئی چیزیں' بیکری اور فاسٹ فوڈز استعمال کرنے والے یہ دوائی استعمال نہ کریں۔ کیونکہ وہ پرہیز نہیں کریں گے دوائی اثر نہیں کرے گی۔ صدیوں سے آزمودہ طبی فارمولہ جس کے کوئی سائیڈ ایفکیٹ نہیں۔ چند دن، چند ہفتے استعمال کریں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ ترکیب استعمال: آدھا چمچ چائے والا دن میں تین بار پانی کے ہمراہ کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا ایک گھنٹہ بعد۔ (دوائی ایک ماہ) (قیمت -/150 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1۔ الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2۔ ایڈیٹری کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹری کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3۔ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

عبقری رسالہ اور درس ترکی زبان میں

ترکی میں شدت سے عبقری کے وظائف' ٹپس، گھریلو الجھنوں سے نجات کے عبقری طریقے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس کی تڑپ موجود ہے۔ اہل دل' اہل فکر اور اہل دردان تمام چیزوں کا ترجمہ ترکی زبان میں کریں' ضرور کریں اور فوری کریں۔ احسان عظیم اور صدقہ جاریہ ہوگا۔ رابطہ کیلئے اس میل ایڈریس پر ای میل کریں۔ contact@ubqari.org

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں' الجھنیں حد سے زیادہ ہو گئی ہوں' فری بالکل فری' بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے' حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 ٹویٹر کی ایک فری SMS سروس ہے' کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کر سکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

عبقری جب نہ ملے تو۔۔۔؟؟؟

کچھ عرصہ سے بعض مقامات سے یہ شکایات مل رہی ہیں کہ قارئین کو عبقری رسالہ دیر سے ملتا ہے یا ملتا ہی نہیں ہے! ایجنسی ہولڈر کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری گزارش ہے کہ عبقری نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی صورت میں ادارے کو خط یا فون کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں۔ 1۔ بک سٹال جہاں رسالہ دستیاب نہ ہو؟ 2۔ شہر اور علاقے کا نام؟ 3۔ ممکن ہو تو بک سٹال کا فون یا موبائل نمبر۔ ہمیں درج بالا معلومات درج ذیل نمبرز پر فوری دیں تاکہ آپ کو ماہنامہ عبقری بروقت اور مسلسل ملتا رہے۔

042-37552384-042-37425801-3

دفتر ماہنامہ عبقری عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

پتھری‘ ڈائیلاسز اور پیشاب کے غدود لاعلاج نہیں

مسئلہ اگر گردے کی پرانی پتھری کا ہو جو کئی بار آپریشن کے بعد بھی بار بار بن جاتی ہو یا مسئلہ گردے کی درد پیشاب کی بندش یا رکاوٹ کا ہو یا پیشاب قطرے قطرے کی شکل میں آتا ہو۔ جسم پر اور چہرے پر ورم آجاتا ہو یا پھر پتھری ٹوٹ کر پیشاب کی نالی میں اٹک گئی ہو۔ مریض درد کی شدت میں بے قرار اور تڑپ رہا ہو۔ ایسے تمام پیچیدہ عوارضات میں ہمارا خالص قدرتی جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ”پتھری ڈائیلاسز کورس“ عظیم تریاق اور شفاء ہے۔ حتیٰ کہ جن مریضوں کے گردے کمزور ہوگئے ہوں اور ان کی یوریا‘ یورک ایسڈ اور کریٹینن بڑھ گئی ہو اور مریض ڈائیلاسز کے قابل ہو چکا ہو۔ ”پتھری ڈائیلاسز کورس“ اس وقت بہت ہی کام کرتا ہے بے شمار لوگوں نے اس کورس کو سالہا سال سے آزمایا ہے۔ اس کورس نے کبھی بھی مریض کو مایوس نہیں کیا۔ الغرض گردوں کے امراض حتیٰ کہ پتھری کیلئے بھی لاجواب چیز ہے۔ پراسٹیٹ یعنی غدود بڑھ جائیں اور آپریشن کے بغیر چارہ نہ ہو تو پھر ”پتھری ڈائیلاسز کورس“ کا کمال دیکھیں۔ ہاں اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال ضروری ہے۔ پراسٹیٹ کے ایسے مریض جنہیں ہر وقت جلن اور پیشاب رک رک کر آتا تھا یا بند ہوجاتا تھا انہوں نے ”پتھری ڈائیلاسز کورس“ استعمال کیا تو پھولے اور بڑھے ہوئے غدود ختم ہونے کے ساتھ ساتھ پیشاب کے تمام مسائل بھی ختم ہوگئے۔ (قیمت:800 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

قارئین کی شکایت عبقری کی ادویات

قارئین شکایت کرتے ہیں کہ سیرپ یا شہد کا رنگ کبھی گہرا کبھی ہلکا‘ سیرپ کا قوام کبھی پتلا کبھی گاڑھا۔۔۔ ذائقہ کبھی زیادہ کڑوا کبھی کم۔۔۔ ادویات کے پاؤڈر کے رنگوں میں بھی کمی وبیشی۔ دردی لیپ کی رنگت خراب یا اس میں جالا لگا ہوا۔ اس طرح کی بے شمار اور شکایات۔۔۔ دراصل قارئین! ہاتھ سے تیار ہونے والی دوائی اپنی ایک مکمل اور جامع تاثیر رکھتی ہے۔ مشین سے تیار ہونے والی دوائی کا انداز اور ہوتا ہے۔ یہ کمی بیشی نہ اجزا میں ہے نہ تاثیر میں ہے بلکہ موسم کی سردی گرمی کبھی مواد کو پگھلا دیتی ہے کبھی سکیڑ دیتی ہے۔ اسی طرح عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے‘ موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔ قارئین! اعتماد سے عبقری کی ادویات استعمال کررہے ہیں ہم قارئین کے مشکور ہیں۔ (ادارہ عبقری)

قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے

عبقری میں انٹرنیٹ کے شعبے میں مہارت رکھنے والے پوری دنیا کو اعمال اور امن کا پیغام اور قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے اپنی خدمات پیش کریں‘ انٹرنیٹ انگلش‘ اردو ترجمہ‘ حضرت کے درس لکھنے کی خدمت کرنے والے حتیٰ کہ جو پہلے بھی کررہے ہیں یا اب کرنا چاہتے ہیں۔ صرف درج ذیل میل ایڈریس کے ذریعے رابطہ کریں۔ نوٹ: خدمت کرنے والے چاہے کسی بھی شعبے کے ہیں اُن سے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سکائپ پر رابطہ کریں گے۔ اس لیے تمام حضرات ای میل‘ سکائپ ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر کے ساتھ ای میل کریں۔ نوٹ: جو پرانے ہیں وہ بھی اسی میل ایڈریس پر اپنا مکمل بائیو ڈیٹا صرف میل کریں کیونکہ ہم سے ان کا پرانا ریکارڈ ضائع ہوگیا ہے۔ **contact@ubqari.org**

پیشاب کنٹرول کورس

بچوں، بڑوں کے بار بار پیشاب آنے سے نجات کیلئے

بچوں کا پیشاب بستر پر نکل جانا، ہنستے ہوئے کھانستے ہوئے چھینکتے ہوئے کھیلتے ہوئے خوف کی وجہ سے یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جائے، تو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کرائیں اور شفا پائیں، جب مثانہ کے عضلات کمزور ہوجائیں اور اس وجہ سے غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہو یا رات کو پیشاب کا بار بار آنا، اور پیشاب کی فوری حاجت جس پر قابو پانا مشکل ہو اور بستر پر ہی پیشاب نکل جاتا ہو، اکثر مائیں جو رات کو بچوں کو پیشاب کروا کر سلاتی ہیں لیکن رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد بچہ پیشاب کردیتا ہو، بلکہ کچھ بچے تو رات میں کئی کئی دفعہ پیشاب کردیتے ہیں پیشاب کنٹرول کورس ایسے پریشان والدین کیلئے ایک نعمت ہے۔ ایک خاتون نے کہا کہ میرے بچے تو اسکول بھی نہیں جاسکتے، کیونکہ میرے بچے ہر دو گھنٹے بعد پیشاب کرتے ہیں اور اسی وجہ سے میرے بچے احساس کمتری کا شکار ہوگئے ہیں، ان میں کسی کام کی صلاحیت نہیں رہی، بہت علاج کرائے، ٹونے اور ٹوٹکے آزمائے ہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا، کچھ عرصہ انہوں نے بچوں کو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کرایا تو خاطر خواہ نتائج بچوں کی صحت یابی کی شکل میں ظاہر ہوئے۔ بچوں کے علاوہ یہ بیماری بڑوں کو بھی ہوجاتی ہے بھاگتے، ہنستے، کھیلتے وقت اکثر پیشاب کے قطرے خارج ہوتے رہتے ہیں، کئی نوجوان ایسے بھی آئے جن کی عمریں سولہ، سترہ اور اٹھارہ سال کی ہوجانے کے باوجود بھی ان کا پیشاب بے ارادہ لاشعوری طور پر بستر پر نکل جاتا تھا، جو ایک نہایت پریشان کن اور شرمندگی دلانے والا مرض ہے، خاص طور پر تو سردیوں کے موسم میں یہ مرض بہت ہی بڑھ جاتا ہے، ایسے مریضوں کو پیشاب کنٹرول کورس کچھ عرصہ چائے کہ پرہیز کے ساتھ استعمال کرنے کا کہا، کچھ ہی عرصہ کے استعمال سے ایسے مرد و خواتین بالکل صحت مند اور توانا ہوگئے۔

قیمت صرف -/400 روپے علاوہ ڈاک خرچ

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں‘ کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی‘ ماں‘ بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کرپارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے‘ یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے‘ درس کسی بھی شکل میں نیٹ‘ سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بینائی قائم رہے: بینائی کو قائم رکھنے کے لیے اس کے جوشاندہ یا بادیان سبز کے پانی میں سرمہ کو کھرل کرکے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔اس سے بینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

اب قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے صرف اور صرف طبی تجربات ضرور بتائیں' ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر! جلدی کیجئے۔ مخلوق خدا بہت پریشان ہے! صرف آزمودہ تجربات۔

کوپن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پر کریں۔

نام ________ والدہ کا نام ________

عمر ________ شہر ________ فون/موبائل ________

آپ کا شعبہ/شوہر کا شعبہ ________ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ________

____

____

بقیہ: روحانی الجھنیں' جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کردیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

شفائے حیرت

ہر قسم کی کھانسی، دمہ، الرجی کیلئے خوش ذائقہ اور فوری اثر سیرپ

ہر قسم کی کھانسی' الرجی' دمہ' سانس کا پھولنا' مسلسل ریشہ بلغم' موجودہ دور کی آلودہ زندگی' آلودہ فضا اور آلودہ غذائیں ان امراض کی وجہ ہیں۔ سانس کا دوسرا نام زندگی ہے اور پھیپھڑے (Lungs) سانس کے نہایت اہم اور مخصوص آلات ہیں۔ پھیپھڑوں کی ذرا سی خرابی سانس کے سارے نظام کو درہم برہم کر ڈالتی ہے۔ پھیپھڑے کھانسی سے متاثر ہونا شروع ہوتے ہیں کیونکہ کھانسی نئی ہو یا پرانی جان لیوا ہوتی ہے۔ کھانسی کا جب دورہ پڑتا ہے تو کھانستے کھانستے مریض کا سانس الٹ جاتا ہے۔ مریض نے اگر کچھ کھایا ہو تو قے کے ذریعے نکل جاتا ہے اگر مریض لیٹا ہوا ہو تو اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے' چہرہ سرخ ہو جاتا ہے' آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ مرض بڑھتے بڑھتے دمہ یا ٹی بی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ شفاء حیرت سیرپ کھانسی کی ہر قسم مثلاً خشک کھانسی' دورے والی کھانسی' کالی کھانسی' بلغمی کھانسی' موسم سرما و گرما کی کھانسی' زبان اور حلق میں خشکی' سوجن اور کانٹے چبھنا' گلے کی خراش' گلے کا بیٹھ جانا کیلئے اکسیر ہے۔ ماہنامہ ''عبقری'' کا بااعتماد سیرپ ہے۔ شفاء حیرت سیرپ پھیپھڑوں کی کمزوری' پھیپھڑوں کے زخم' نظام تنفس کی تمام خرابیوں' سانس کی خشکی' ہوائی نالیوں کی خشکی اور خشونت' نزلہ و زکام' تپ دق اور بخار کو دور کرنے کیلئے بہترین ٹانک ہے جو پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے۔ پھیپھڑوں کے زخم بھرتا ہے' نظام تنفس کے جملہ امراض کا شافی علاج ہے۔ دوران کلینک ایک بچہ لایا گیا جس کے بارے میں فیصلہ ہو چکا تھا کہ اسے ٹی بی ہوگئی ہے وہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا تھا۔ رنگ سیاہ اور جسم کمزور' رات بھر کھانستا اور تھوڑا سا بلغم نکلتا' مایوس ہو کر آٹھ ماہ کا ٹی بی کا کورس کرایا گیا لیکن فائدہ نہ ہوا۔ بچے کے والدین سے گزارش کی کہ شفاء حیرت اس بچے کو اعتماد و یقین کے ساتھ کچھ عرصہ پلائیں' ایک چمچ آدھے کپ گرم پانی میں گھول کر دن میں 4 بار چند ہفتے استعمال کرایا گیا چند ہفتے کے استعمال سے ہی بچہ تندرست ہو گیا۔ دمہ دم کے ساتھ جائے گا: اس بات کو شفاء حیرت سیرپ نے جھوٹا کر دیا۔ پاکستان میں موسمی تغیرات اور محل وقوع کی بناء پر کھانسی کا مرض عام ہے' موسم کے بدلتے ہی امراض سینہ اور کھانسی کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مریض کے پھیپھڑوں کے اندر ہوا کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں' دل کی تکلیف اور دمہ کی شکایت ہو جاتی ہے' سانس کی نالی میں سوزش' چھاتی میں دم گھٹنے یا تشنجی کیفیت اس وقت شروع ہوتی ہے جب ہوا میں معلق گرد و غبار' پھپھوندی' پودوں کے ریشے' پرندوں کے پر اور اسی طرح کی سینکڑوں چیزیں سانس کے ذریعہ جسم میں داخل ہو جاتی ہیں اور الرجی والے دمہ کا باعث بنتی ہیں۔ شفاء حیرت ایسے سینکڑوں مریضوں کیلئے مفید اور اکسیر ثابت ہوا ہے ایسے کئی مریض اللہ نے ٹھیک کر دیئے ہیں۔ شفاء حیرت' چھاتی میں موجود بلغم کو ختم کرتا ہے اس کے استعمال سے دورے والا دمہ ختم ہوتا ہے۔ بیماری کے جراثیم ختم ہوتے ہیں۔ گلے کی سوزش' ریشہ اور دیگر علامات کو جڑ سے ختم کرتا ہے۔ شفاء حیرت میں ایسے اجزاء شامل ہیں جو جراثیمی کارکردگی کو بے اثر بناتے ہیں۔ ایک مریض تو چند قدم نہیں اٹھا سکتا تھا' قدم اٹھاتے ہی سانس پھول جاتا تھا نہ جانے کتنی دوائیں استعمال کر چکا' حتیٰ کہ (Inhaler) بھی استعمال ہوتا تھا اب تو وہ بھی کام کرنا چھوڑ گیا۔ مریض ادویات سے الرجک ہو گیا تھا اسے شفاء حیرت کے ساتھ بنفشی قہوہ استعمال کرایا' تھوڑے عرصہ میں ہی تندرست ہو گیا۔

قیمت: 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

بنفشی قہوہ

دائمی ریشہ، بلغم، کیرا، نزلہ زکام اور کھانسی کا مکمل علاج

یوں تو نزلہ زکام پوری دنیا کا عالمگیر مرض ہے لیکن پاکستان میں خصوصاً یہ مرض عام ہے اس مرض کیلئے آزمودہ یہ قہوہ اپنے افعال کے لحاظ سے بہت مؤثر ثابت ہوا ہے۔ نزلہ' الرجی' کھانسی' بلغم' ناک بہنا' ناک بند ہونا اور ناک ابھری ہوئی رہتی ہے۔ ساتھ ساتھ ناک کی ہڈی یا تو ٹیڑھی ہو جاتی ہے یا گوشت بڑھ جاتا ہے۔ ناک کے اوپر پیشانی پر بوجھ اور دباؤ رہتا ہے۔ چھینکیں بھی آتی ہیں۔ سارے جسم میں درد اور ٹوٹن کا احساس رہتا ہے۔ کبھی ناک سے بدبو آتی ہے اور بدبودار مادہ کا اخراج بھی ہوتا ہے' بعض اوقات موسم کی تبدیلی کے ساتھ مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ پھر انسان دائمی نزلہ اور زکام کا مریض بن جاتا ہے۔ اسی مرض کی بناء پر دوسرے امراض جنم لیتے ہیں۔ جیسے ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا' گلے کی خراش' نسیان' منہ میں چھالے پڑنا' آنتوں کے امراض' جسم کا کمزور اور لاغر ہونا' نظر کی کمزوری' سستی اور کاہلی پیدا ہونا' جسم ٹوٹنا' خون کا نہ بننا' خناق' ٹی بی' تنفس کی تنگی' بے خوابی' بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا' چہرے کی شادابی کا ختم ہونا یہ سب امراض نزلہ و زکام کی بدولت ہی جسم پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ بنفشی قہوہ ہی ان تمام امراض کا آزمودہ شافی علاج ہے۔ ایک معالج نے بنفشی قہوہ کے بارے میں اپنے تجربات بیان کئے کہ اب تک بے شمار ایسے مریضوں کو استعمال کرایا جو ہر وقت مسلسل چھینکوں میں مبتلا رہتے تھے۔ چھینکوں کی بوچھاڑ جسم کو نڈھال اور کھوکھلا کر دیتی تھی اور اینٹی بائیوٹک کھا کھا کر تھکے ہارے میرے پاس پہنچے میں نے جب بھی ایسے مریضوں کو یہ قہوہ استعمال کرایا سو فیصد فائدہ ہوا۔ ایک مریض کی آنکھوں سے مسلسل پانی بہتا تھا جس کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہو جاتیں۔ ڈراپز' گولیاں' ویکسین استعمال کرتے کرتے تھک گئے۔ ایک ریڈیو مکینک جو طب کا شوق رکھتے ہیں نے لکھا ہے کہ بے خوابی' ٹینشن اور ڈپریشن کے مریضوں پر خوب آزمایا۔ ایسے مریض جو بے شمار گولیاں کھاتے ہیں اور سکون کی نیند نہیں آتی یا اینٹی ڈپریشن گولیاں کھا کھا کر تھک گئے تھے کچھ عرصہ کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گئے اور پرسکون زندگی ملی۔ وہ لوگ جنہیں الرجی یعنی پورا جسم سوج جاتا ہو' دھپڑ پڑ جاتے ہوں' خارش' جلن سے برا حال ہوتا ہو ایسے مریضوں کیلئے بنفشی قہوہ لاجواب اور بے مثال ہے۔ نزلہ کی ایک قسم جس کو ''شقیقہ'' کہتے ہیں اس مرض میں آدھے سر میں درد ہوتا ہے۔ درد صبح سورج طلوع ہونے سے شروع ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے۔ مریض تڑپتا ہے' اندھیرے میں ہی کچھ سکون پاتا ہے۔ بارہ بجے کے بعد جب سورج ڈھلنا شروع ہوتا ہے تو درد میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔ جب سورج غروب ہوتا ہے تو مریض بالکل ٹھیک ہوتا ہے۔ یہ بہت خطرناک قسم کا درد ہوتا ہے۔ مریض کچھ کام نہیں کر سکتا۔ ایسے بے شمار مریضوں کو بنفشی قہوہ کے استعمال نے بالکل تندرست کر دیا۔ ہر موسم میں ہر عمر میں استعمال کر سکتے ہیں'

شفاء حیرت کا استعمال اس کے ساتھ سونے پر سہاگہ ہے قیمت فی ڈبی: 120 روپیہ علاوہ ڈاک خرچ

خبردار! عبقری کی ادویات "طاقتی" اور "نشاطی" کا نام رجسٹرڈ ہے کوئی بھی اس نام سے کوئی دوائی تیار کرے ورنہ سخت قانونی چارہ جوئی کا سامنا کرے گا۔

اپنی نسلوں کے تحفظ، مشکلات سے بچنے، گھریلو الجھنوں سے نجات، فوری روحانی اور طبی امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیں پڑھیں اور لطف حاصل کریں۔

خاص نمبر
جنوری 2016

"موٹاپا' بیروزگاری اور معدہ کے امراض سے نجات"

قارئین درج بالا موضوعات پر اگر آپ کے پاس کوئی آزمودہ نسخہ یا وظیفہ ہو تو جلد از جلد لکھیں تاکہ بروقت آپ کی تحریر شامل اشاعت ہو سکے۔

ماہنامہ عبقری پچھلے چند سالوں سے اپنے عیسوی سال کا آغاز ایک خاص نمبر کے ذریعے کر رہا ہے۔ جیسا کہ جنوری 2013ء کا خاص نمبر "بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم" کے نام سے شائع ہوا۔ اس رسالے کیلئے لوگوں نے اپنے لاتعداد آزمودہ و مجرب عملیات بھیجے کہ رسالے کے بعد ہمیں اس کی ایک ضخیم کتاب بھی بنانی پڑی۔ جب یہ رسالہ چھپ کر مارکیٹ میں آیا تو چند دنوں میں ہی تمام رسالہ بک گیا اور ادارہ کو یہ خاص نمبر لاکھوں کی تعداد میں دوبارہ چھاپنا پڑا۔ اس خاص نمبر سے لاکھوں مایوس اور نامراد لوگ جو ہر جگہ ٹھکرائے ہوئے اور در بدر کی ٹھوکریں کھا کر خون کے آنسو رو رہے تھے ان کے مسائل جیسا کہ شادی کی بندش' رزق کی تلاش' بیرون ملک سفر کی حسرت' کاروبار کی بندش' ناممکن گھریلو الجھنیں' لاعلاج بیماریاں' کالے جادو سے ڈسے تڑپتے سلگتے گھرانے' جنات کی شرارتوں سے عاجز لوگ' نظر بد کے اثرات' اولاد کی نافرمانیاں' حاسدین اور دشمنوں کا شر' گھریلو ناچاقی' رشتوں کی بندش' صحت کی بندش' کاروبار میں زوال' مقام ولایت کے متلاشی افراد حل ہوئے۔ جس کا اظہار انہوں نے لاتعداد ڈاک' فون اور فیس بک پر کیا۔ جنوری 2014ء کا خاص نمبر "حسن صحت اور فٹنس" کے موضوع پر چھاپا گیا جس میں مرد و خواتین کے جلدی مسائل اور حسن و خوبصورتی کے لازوال اور نایاب ٹوٹکے و وظائف چھاپے گئے۔ اس شمارے کو لوگ آج تقریباً دو سال بعد دفتر ماہنامہ عبقری سے طلب کرتے ہیں۔ اسی طرح جنوری 2015ء کا خاص نمبر "قارئین کے سینوں کے راز" کے موضوع پر چھاپا گیا۔ جس میں لاکھوں قارئین نے اپنے سینوں کے راز ادارہ کو لکھے اور ادارہ نے من و عن ان کو جنوری 2015ء کے خاص نمبر کی زینت بنایا جسے عوامی سطح پر بے حد مقبولیت ملی۔ اس شمارے سے بے شمار نسلوں کو دکھوں' تکلیفوں' بندشوں' جادو جنات سے ہمیشہ کیلئے نجات ملی اور ایڈیٹر کو ان کے خوشیوں سے بھرے خطوط ملے۔ اس بار پھر جنوری 2016ء آ رہا ہے عبقری اپنی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے جنوری 2016ء میں بھی خاص نمبر لا رہا ہے ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ایسے موضوع پر قلم اٹھانے کی دعوت دی جائے جو معاشرے کے عمومی مسائل' بیماریاں اور دکھ ہوں اسی طرح اس بار بھی عمومی سلگتے مسائل جن میں عموماً گھر کا کوئی نہ کوئی فرد مبتلا ہوتا ہے ان عنوانات پر یہ خاص نمبر لانے کا فیصلہ کیا گیا جس کا موضوع ہے "موٹاپا' بیروزگاری اور معدہ کے امراض سے نجات" اس خاص نمبر میں موٹاپے سے نجات کے آزمودہ طریقے و نسخہ جات دیئے جائیں گے جن کے استعمال سے لاتعداد موٹاپے کے شکار افراد دبلے پتلے اور تندرست ہو گئے۔ بیروزگاری سے آج کل کون نہیں پریشان؟ تو آیئے ہم اس شمارے میں آپ کو بتاتے ہیں بیروزگاری سے نجات کے آزمودہ و مجرب وظائف پڑھیں اور لاجواب روزگار اپنائیں۔ چٹ پٹی' مصنوعی اور بیکری کی اشیاء نے ہر دوسرے شخص کو معدہ کا مریض بنا دیا۔ لاتعداد پھکیاں' گولیاں اور رنگ برنگے کیپسولز کھانے کے باوجود معدہ درست نہیں ہوتا۔ ہم آپ کو اس شمارے میں بتائیں گے معدہ تندرست رکھنے کے آسان و آزمودہ ٹوٹکے۔ کیونکہ معدہ تندرست ہے تو آپ تندرست ہیں۔ قارئین! ہمارے یہ خاص نمبر آپ کے تجربات و مشاہدات سے سجتے ہیں۔ آپ کے یہ تجربات و مشاہدات آپ کے لیے تاقیامت صدقہ جاریہ اور لاکھوں کا نفع ہیں۔ تو دیر کس بات کی ابھی کاپی قلم اٹھایئے اور اپنی زندگی کے تجربات و مشاہدات لکھ ڈالیے۔ یہ خاص نمبر اپنے اندر تندرستی ولازوال جوانی اور وسیع تر روزگار کے ڈھیروں آزمودہ در آزمودہ نسخہ جات و وظائف لا رہا ہے خود بھی پڑھیے اور اوروں کو بھی بانٹیے۔

سالوں سے بستر پر پڑے مایوس مریض پڑھیں! باقی بالکل نہ پڑھیں!

کراماتی تیل جب سے مخلوق خدا کو پسند آیا ہے اور اس کے فائدے ہواؤں کی طرح عالم میں پھیلے ہیں۔ ایک فائدہ مسلسل ایک نہیں' دو نہیں' دس نہیں' سینکڑوں نہیں' بے شمار لوگوں نے بیان کیے۔ جس نے ہمیں بار بار چونکا یا وہ یہ ہے کہ پیرالائز یعنی بالکل معذور جن کا نچلا دھڑ ختم ہو چکا تھا اور جو چلنے پھرنے سے بالکل قاصر تھے اور حتیٰ کہ پیشاب پاخانے کا پتہ بھی نہ چلتا تھا اور ان کیلئے ہر وقت پیمپر باندھنا پڑتا تھا جب ان لوگوں نے اسے ایک چمچ صبح دوپہر اور شام چائے یا دودھ میں ڈال کر استعمال کرنا شروع کیا اور مقدار بڑھاتے چلے گئے حتیٰ کہ ایک دن میں ایک پوری بوتل استعمال کی۔ کوئی جلدی کوئی دیر سے اتنا زیادہ نفع ہوا کہ خود عقل بڑے بڑے ڈاکٹر سرجن بھی حیران ہوئے یہ فائدہ خود ہمارے نوٹس میں بھی نہیں تھا۔ پھر عبقری نے اپنے مریضوں کو اسی ترکیب سے استعمال کرانا شروع کیا اور نہایت انوکھا فائدہ اور تجربہ ہوا طبیعت کے لحاظ سے مقدار تھوڑی یا زیادہ کر سکتے ہیں۔ لیکن بے شمار لوگوں نے بتایا کہ ہم نے اپنی طبیعت کو استعمال کرتے کرتے روزانہ ایک بوتل پر لے آئے اور انوکھی بات یہ ہے کہ اس کے کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہیں۔ کیونکہ عبقری اپنی سو فیصد نگرانی پر خالص تلوں کا تیل نکلواتا ہے اور خالص جڑی بوٹیاں اس تیل میں جلائی جاتی ہیں اس کے علاوہ کسی اور تیل کا ایک قطرہ بھی اس میں شامل نہیں کیا جاتا۔ قارئین! یہ انوکھا تجربہ جس سے سالہا سال میں بستر پر پڑے مایوس معذور اور کراہتے ہوئے مریض ٹھیک ہوئے۔ آپ کی خدمت میں پیش ہے کچھ عرصہ توجہ اور ہمت کے ساتھ اگر اسے استعمال کرایا جائے تو سالوں سے بستر پر پڑے قریب المرگ مریض صحت یاب ہوئے ایک نہیں بے شمار۔ یہی صورتحال جوڑوں اور کمر کے پرانے مریضوں کے فائدے کی بھی ہے۔ (قیمت صرف -/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد (امرت دری)

(ایبٹ آباد' مانسہرہ' شنکیاری' کاغان' جبوڑی جون 2016)
(سکھر' فروری 2016)۔ (دبئی اپریل 2016)

اٹک (لمبلی) 18 دسمبر بروز جمعہ صبح 9 بجے 0322-4688313
تلہ گنگ (دندشاہ بلاول) 19 دسمبر بروز ہفتہ صبح 9 بجے 0322-4688313
خوشاب (گرنٹ) 20 دسمبر بروز اتوار صبح 9 بجے 0322-4688313
جلال پور پیروالا بستی مجاہد 31 جنوری بروز اتوار صبح 9 بجے 0322-4688313

حضرت جی کے ہر درس میں گونگے مرد ساتھ لائیں۔ درس کا اشاروں میں ترجمہ ہوگا۔

عبقری روحانی اجتماع (انشاءاللہ)

22،21،20 نومبر 2015ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں، مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں، لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام تسبیح خانہ میں ہوگا۔ خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ بلڈنگ کا انتظام۔ **ترتیب:** عبقری روحانی اجتماع میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی 6 نشستیں ہوں گی۔ **پہلی نشست:** 20 نومبر بعد از نماز جمعہ، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **دوسری نشست:** بعد از نماز عشاء، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **تیسری نشست:** 21 نومبر بروز ہفتہ بعد از نماز فجر، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **چوتھی نشست:** بعد از نماز ظہر، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **پانچویں نشست:** بعد از نماز عشاء، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **چھٹی اور آخری نشست:** 22 نومبر بروز اتوار بعد از نماز فجر، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خصوصی دم اور دعا فرمائیں گے۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی۔ ابھی سے دعائیں شروع کردیں، یا اللہ! عافیت سے تمام نظام ممکن فرما اور ہر شر ہر فتنے سے محفوظ فرما۔ آمین! بچوں کو ساتھ لانے کی اجازت ہے۔

اسم اعظم کا روحانی دم تسبیح خانہ جدید میں **22 نومبر 2015 بروز اتوار** بعد نماز فجر درس، ذکر اور مراقبہ کے بعد ہوگا۔ اسم اعظم کے دم کے خواہشمند افراد کوئی چیز مثلاً شہد، چینی، پانی، پھل، صابن، تیل یا خود پر دم کروائیں۔ تمام لوگوں کو اجازت عام ہوگی۔ پہلے سے وقت لینے کی ضرورت نہیں۔ اجازت عام ہے!

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک، ٹویٹر پر ذاتی اکاؤنٹ موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد: اٹک (ملہوالی)، تلہ گنگ (ونڈ اشابولی)، خوشاب (گرٹ)، جلال پور پیر والا بستی مجاور (صرف درس) تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

